بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADAR Qadian

جلد 68

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

شمارہ 9

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

22؍جمادی الثانی 1440 ہجری قمری • 28؍تبلیغ 1398 ہجری شمسی • 28؍فروری 2019ء

ارشاد باری تعالیٰ

رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ
وَاتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ
فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ○

(ال عمران:54)

ترجمہ: اے ہمارے ربّ!
ہم اُس پر ایمان لے آئے
جو تو نے اُتارا اور ہم نے رسول کی
پیروی کی۔ پس ہمیں (حق کی)
گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

اخبار احمدیہ

الحمدللہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22؍فروری 2019 کو مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن، برطانیہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازئ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

یہ دنیا کیا ہے، ایک قسم کی دار الابتلاء ہے
وہی اچھا ہے، جو ہر ایک امر خفیہ رکھے اور ریا سے بچے
وہ لوگ جن کے اعمال للّٰہی ہوتے ہیں وہ کسی پر اپنے اعمال ظاہر ہونے نہیں دیتے یہی لوگ متقی ہیں

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

متقی کو ہمیشہ شیطان کے مقابل جنگ ہے، لیکن جب وہ صالح ہو جاتا ہے، تو کل جنگیں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ایک رِیا ہی ہے جس سے اسے آٹھوں پہر جنگ ہے۔ متقی ایک ایسے میدان میں ہے، جہاں ہر وقت لڑائی ہے۔ اللہ کے فضل کا ہاتھ اس کے ساتھ ہو، تو اسے فتح ہو۔ جیسے ریا جس کی چال ایک چیونٹی کی طرح ہے۔ بعض وقت انسان بے سمجھے لیکن موقع پر رِیا کو دل میں پیدا ہونے کا موقع دے دیتا ہے۔ مثلاً ایک کا چاقو گم ہو جاوے اور وہ دوسرے سے دریافت کرے تو اس موقع پر ایک متقی کا جنگ شیطان سے شروع ہو جاتا ہے، جو اسے سکھاتا ہے کہ اس طرح دریافت کرنا ایک قسم کی بے عزتی ہے جس سے اس کے افروختہ ہونے کا احتمال ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ آپس میں لڑائی بھی ہو جاوے۔ اس موقع پر ایک متقی کو اپنے نفس کی بدخواہش سے جنگ ہے۔ اگر اس شخص میں محض للہ دیانت موجود ہو تو غصہ کرنے کی اس کو ضرورت ہی کیا ہے، کیونکہ دیانت جس قدر مخفی رکھی جاوے اسی قدر بہتر ہے۔ مثلاً ایک جوہری کو راستہ میں چند چور مل جاویں اور چور آپس میں اس کے متعلق مشورہ کریں۔ بعض اسے دولت مند بتلاویں اور بعض کہیں وہ کنگال ہے۔ اب مقابلتاً یہ جوہری انہیں کو پسند کرے گا جو اسے کنگال ظاہر کریں گے۔

اعمال میں اخفاء اچھا ہے

اسی طرح یہ دنیا کیا ہے۔ ایک قسم کی دار الابتلاء ہے۔ وہی اچھا ہے، جو ہر ایک امر خفیہ رکھے اور ریا سے بچے۔ وہ لوگ جن کے اعمال للّٰہی ہوتے ہیں وہ کسی پر اپنے اعمال ظاہر ہونے نہیں دیتے یہی لوگ متقی ہیں۔

میں نے تذکرۃ الاولیا میں دیکھا ہے کہ ایک مجمع میں ایک بزرگ نے سوال کیا کہ اس کو کچھ روپیہ کی ضرورت ہے۔ کوئی اس کی مدد کرے۔ ایک نے صالح سمجھ کر اس کو ایک ہزار روپیہ دیا۔ انھوں نے روپیہ لے کر اس کی سخاوت اور فیاضی کی تعریف کی۔ اس بات پر وہ رنجیدہ ہوا کہ جب یہاں ہی تعریف ہوگئی تو شائد ثواب آخرت سے محرومیت ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ آیا اور کہا کہ وہ روپیہ اس کی والدہ کا تھا جو دینا نہیں چاہتی، چنانچہ وہ روپیہ واپس دیا گیا۔ جس پر ہر ایک نے لعنت کی اور کہا کہ جھوٹا ہے۔ اصل میں روپیہ دینا نہیں چاہتا۔ جب شام کے وقت وہ بزرگ گھر گیا۔ تو وہ شخص ہزار روپیہ اس کے پاس لایا اور کہا کہ آپ نے سرعام میری تعریف کر کے مجھے محروم ثواب آخرت کیا، اس لیے میں نے یہ بہانہ کیا۔ اب یہ روپیہ آپ کا ہے، لیکن آپ کسی کے آگے نام نہ لیں۔ بزرگ رو پڑا اور کہا کہ اب تو قیامت تک مورد لعن طعن ہوا، کیونکہ کل کا واقعہ سب کو معلوم ہے اور یہ کسی کو معلوم نہیں کہ تو نے مجھے روپیہ واپس دے دیا ہے۔

ایک متقی تو اپنے نفس امارہ کے برخلاف جنگ کر کے اپنے خیال کو چھپاتا ہے اور خفیہ رکھتا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ اس خفیہ خیال کو ہمیشہ ظاہر کر دیتا ہے۔ جیسا کہ ایک بدمعاش کسی بدچلنی کا مرتکب ہو کر خفیہ رہنا چاہتا ہے، اسی طرح ایک متقی چھپ کر نماز پڑھتا ہے اور ڈرتا ہے کہ کوئی اس کو دیکھ لے۔ سچا متقی ایک قسم کا ستر چاہتا ہے۔ تقویٰ کے مراتب بہت ہیں، لیکن بہرحال تقویٰ کیلئے تکلف ہے اور متقی حالت جنگ میں ہے اور صالح اس جنگ سے باہر ہے۔ جیسے کہ میں نے مثال کے طور پر اوپر ریاء کا ذکر کیا ہے جس سے متقی کو آٹھوں پہر جنگ ہے۔

ریاء اور حلم کا جنگ

بسا اوقات ریاء اور حلم کا جنگ ہو جاتا ہے۔ کبھی انسان کا غصہ کتاب اللہ کے برخلاف ہوتا ہے۔ گالی سن کر اس کا نفس جوش مارتا ہے۔ تقویٰ اس کو سکھلاتا ہے کہ وہ غصہ کرنے سے باز رہے۔ جیسے قرآن کہتا ہے: وَاِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ مَرُّوۡا كِرَامًا (الفرقان:73) ایسا ہی بے صبری کے ساتھ اسے اکثر جنگ کرنا پڑتا ہے۔ بے صبری سے مراد یہ ہے کہ اس کو راہ تقویٰ میں اس قدر دقتوں کا مقابلہ ہے کہ مشکل سے وہ منزل مقصود پر پہنچتا ہے، اس لئے بے صبر ہو جاتا ہے۔ مثلاً ایک کنواں پچاس ہاتھ تک کھودنا ہے۔ اگر دو چار ہاتھ کے بعد کھودنا چھوڑ دیا جائے، تو محض یہ ایک بدظنی ہے۔ اب تقویٰ کی شرط یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے احکام دیئے، ان کو اخیر تک پہنچائے اور بے صبر نہ ہو جاوے۔

راہ سلوک میں مبارک قدم دو گروہ ہیں

راہ سلوک میں مبارک قدم دو گروہ ہیں۔ ایک دین العجائز والے جو موٹی موٹی باتوں پر قدم مارتے ہیں۔ مثلاً احکام شریعت کے پابند ہو گئے اور نجات پا گئے۔ دوسرے وہ جنھوں نے آگے قدم مارا۔ ہرگز نہ تھکے اور چلتے گئے، حتیٰ کہ منزل مقصود تک پہنچ گئے، لیکن نامراد وہ فرقہ ہے کہ دین العجائز سے تو قدم آگے رکھا، لیکن منزل سلوک کو طے نہ کیا۔ وہ ضرور دہریہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو نمازیں بھی پڑھتے رہے، چلہ کشیاں بھی کیں، لیکن فائدہ کچھ نہ ہوا۔ جیسے ایک شخص منصور مسیح نے بیان کیا کہ اس کی عیسائیت کا باعث یہی تھا کہ وہ مرشدوں کے پاس گیا، چلہ کشی کرتا رہا، لیکن فائدہ کچھ نہ ہوا، تو بدظن ہو کر عیسائی ہو گیا۔

صدق و صبر

سو جو لوگ بے صبری کرتے ہیں، وہ شیطان کے قبضہ میں آجاتے ہیں۔ سو متقی کو بے صبری کے ساتھ بھی جنگ ہے۔ بوستان میں ایک عابد کا ذکر کیا گیا ہے کہ جب کبھی وہ عبادت کرتا تو ہاتف یہی آواز دیتا کہ تو مردود و مخذول ہے۔ ایک دفعہ ایک مرید نے یہ آواز سن لی اور کہا کہ اب تو فیصلہ ہو گیا۔ اب ٹکریں مارنے سے کیا فائدہ ہوگا۔ وہ بہت رویا اور کہا کہ میں اس جناب کو چھوڑ کر کہاں جاؤں۔ اگر ملعون ہوں، تو ملعون ہی سہی۔ غنیمت ہے کہ مجھ کو ملعون تو کہا جاتا ہے۔ ابھی یہ باتیں مرید سے ہو ہی رہیں تھیں کہ آواز آئی کہ تُو مقبول ہے۔ سو یہ سب صدق و صبر کا نتیجہ تھا جو متقی میں ہونا شرط ہے۔

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 14 تا 16)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر: نگران بدر بورڈ قادیان

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ (اکتوبر 2018)

حضور بہت امن پسند شخص ہیں جو ساری دُنیا کو امن، محبت اور پیار کا پیغام پہنچا رہے ہیں

● مَیں ذاتی طور پر بھی خلیفہ کی باوقار اور پُرشفقت شخصیت سے حد درجہ متاثر ہوں کہ آپ نے خدمت انسانیت، باہمی ہمدردی اور محبت کا پیغام دیا ❖

● حضور بہت امن پسند شخص ہیں جو ساری دُنیا کو امن، محبت اور پیار کا پیغام پہنچا رہے ہیں ❖

● خلیفہ ایک ایسے انسان ہیں جو دُنیا میں قیام امن کیلئے کوشش کر رہے ہیں اور ہر کمیونٹی کو پیار کا پیغام پہنچا رہے ہیں ❖

● آپ کے ہسپتال بنانے کا بھی شکریہ کیونکہ ایسا ہسپتال پہلے کبھی اِس ملک میں نہیں بنا، لوگ مسلمانوں سے ڈرتے ہیں لیکن میرا خیال ہے کہ مسلمان دل کے بہت اچھے اور مہمان نواز ہیں ❖

● بہت پُرکشش تقریر تھی اور بہت اچھا پیغام تھا جسے حضور نے پوری اُمت مسلمہ کی طرف سے دیا ہے کہ
انسانیت کی مدد کرنا سب کا فرض ہے، جو سب سے اچھی بات پسند آئی ہے وہ یہ کہ لوگوں کی بے لوث مدد کی جائے ❖

● خلیفہ کی تقریر ایسی تھی جو انسان کو احساس دلاتی ہے کہ ایک انسان کو کیسے ضرورت مندوں کی مدد کرنی چاہئے، آپ لوگوں نے کوئی تفریق نہیں کی یہ ہسپتال ہر ضرورتمند کیلئے بنایا گیا ہے ❖

● خلیفہ صاحب کی تقریر نہ صرف گوئٹے مالا کیلئے بلکہ پوری دُنیا کیلئے ہے، گوئٹے مالا کی تاریخ میں آج کا دن محفوظ ہو گیا ہے کہ خدا کا خلیفہ گوئٹے مالا آیا ہے ❖

● حضور واقعتاً ایک سچے اور روحانی انسان ہیں، خلیفہ کو انسانیت سے پیار ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ یہاں تشریف لائے ہیں اور اسلام کے بہت سے مقاصد میں سے یہ بھی ایک مقصد ہے ❖

● اس عظیم الشان خطاب کا خلاصہ یہی تھا کہ مخلوق سے ہمدردی کرنا اور یہاں جو ناصر ہسپتال کھولا گیا ہے یہ اس کی ایک واضح اور زندہ مثال ہے ❖

● ہسپتال کی افتتاحی تقریب جذبات سے بھری ہوئی تھی، اس پروجیکٹ سے ہزاروں لوگوں کو فائدہ پہنچے گا، خلیفہ کا آنا ایک عظیم برکت ہے اور ان کی موجودگی میں بیٹھنے سے سکون محسوس ہوا ❖

● بغیر کسی اَجر کے ضرورتمند کی مدد کرنا حقیقی اسلام کی روح ہے، یہ بھی سن کر اچھا لگا کہ ضرورتمند کے مانگنے سے پہلے ہی اُس کی مدد کردو ❖

ناصر ہسپتال (گوئٹے مالا) کے افتتاح کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے بعد مہمانوں کے تأثرات

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

23؍اکتوبر 2018ء (بروز منگل) بقیہ رپورٹ
ناصر ہسپتال، گوئٹے مالا کے افتتاح کے موقع پر حضور انور کے خطاب کے بعد مہمانوں کے تأثرات

ناصر ہسپتال، گوئٹے مالا کے افتتاح کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب نے مہمانوں پر بہت گہرا اثر چھوڑا ہے اور بہت سے مہمانوں نے اپنے تأثرات کا اظہار کیا ہے۔

☆ اِلیانا کالس (Iliana Calles) ممبر آف پارلیمنٹ گوئٹے مالا اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہتی ہیں: یہ میرے لئے بہت بڑا اعزاز ہے کہ مسلم جماعت احمدیہ کے خلیفہ کا ایئرپورٹ پر استقبال کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ علاوہ ازیں گوئٹے مالا کیلئے یہ امر بھی قابل عزت اور باعث صد افتخار ہے کہ خلیفہ اپنی بیگم صاحبہ کے ہمراہ اس ملک کو برکت دینے اور ناصر ہسپتال کا افتتاح کرنے کیلئے تشریف لائے۔ آپ نے دوران گفتگو مجھے بتایا کہ جہاز سے میں نے گوئٹے مالا کا نظارہ کیا تو گوئٹے مالا کی سرزمین کو بہت ہی سرسبز و شاداب اور خوبصورت پایا۔

خلیفہ کے استفسار پر میں نے بتایا کہ ہماری پارلیمنٹ 158 ممبران پر مشتمل ہے جو قانون سازی کرتی ہے اور سینیٹ نہیں ہے اور میرا تعلق حکومتی پارٹی سے ہے اور میں اپنے پارلیمنٹیرین گروپ کی انچارج ہوں۔ علاوہ ازیں پارلیمنٹ کی طرف سے پانچ کمیشن میرے سپرد ہیں جنکی میں نگران ہوں۔ اکنامکس، ڈِفنس، کلچر، غذا اور عورتوں کے متعلق کمیشن۔ ان سب کا تعلق متعلقہ منسٹری اور انسٹیٹیوٹ سے ہے۔

خلیفہ نے صرف ہسپتال کے موقع پر جو پیغام دیا وہ ایک منفرد اور امن بخش محبت کا پیغام ہے۔ ناصر ہسپتال کا افتتاح ضرورت مندوں کیلئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس مبارک تقریب میں میرے اندازے کے مطابق 700 افراد موجود تھے جن کا تعلق دنیا کے مختلف ممالک سے تھا جو انتہائی توجہ اور انہماک سے خلیفہ کا خطاب سن رہے تھے۔ ہیومینیٹی فرسٹ اس ہسپتال کے افتتاح کے نتیجہ میں خدمت انسانیت کے حوالہ سے عالمی شہرت پائے گی۔ ہم گوئٹے مالا کے باشندے اس ہسپتال کی تعمیر سے بہت خوشی اور مسرت محسوس کرتے ہیں اور خلیفہ کے شکرگزار ہیں کہ آپ کی راہنمائی میں ناصر ہسپتال کی تعمیر ممکن ہوئی۔

میں ذاتی طور پر بھی خلیفہ کی باوقار اور پرشفقت شخصیت سے حد درجہ متاثر ہوں کہ آپ نے خدمت انسانیت، باہمی ہمدردی اور محبت کا پیغام دیا۔

☆ ماریو فیگورویا Mario Figuroa وائس منسٹر آف ہیلتھ اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: میں ہسپتال کو اس کے ابتدائی تعمیراتی کام سے ہی دیکھ رہا ہوں۔ میں یہاں پہلے بھی کئی مرتبہ آچکا ہوں اور میں نے دیکھا ہے کہ یہ کس طرح سامان وغیرہ کو حاصل کر رہے ہیں اور ہسپتال کے عملے کے ارکان کو کیسے تلاش کر رہے ہیں۔ اور اب یہ دیکھنے کے لائق بہت خوبصورت ہسپتال ہے اور ہمارے ملک کیلئے یہ ایک ترقی کا نشان ہے۔ یہ اس علاقہ کے قریبی لوگوں کی مدد کرے گا۔ یہ ایک بہت عظیم تجربہ ہے۔ انسانیت کے حوالہ سے احمدیہ مسلم کمیونٹی کا آپس میں مثالی اتحاد ہے اور یہ ایک بہت قیمتی چیز ہے۔

☆Congress Woman California نورما توریس صاحبہ بیان کرتی ہیں: آج کا پروگرام بہت مؤثر اور کامیاب تھا اور ہیومینیٹی فرسٹ بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ آج خلیفہ کی معیت میں بیٹھ کر کھانا کھانے کا موقع ملا ہے اس چیز نے اس پروگرام کو میرے لئے بہت ہی یادگار بنا دیا ہے۔ میں احمدیہ مسلم جماعت کا بھی اس پروگرام کے حوالہ سے شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جو آپ کی جماعت گوئٹے مالا میں کام کر رہی ہے۔ حضور بہت امن پسند شخص ہیں جو ساری دنیا کو امن محبت اور پیار کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔ گوئٹے مالا کا ناصر ہسپتال ہر مذہب، ملت اور ہر رنگ و نسل کے لوگوں کی خدمت کرے گا اور یہ بہت اچھا پیغام ہے۔

☆Sergio Celis جو کہ گوئٹے مالن کانگریس میں بطور ڈپٹی نمائندہ ڈسٹرکٹ ''ساکاتے پے کیز'' ہیں جہاں ناصر ہسپتال تعمیر کیا گیا ہے انہوں نے اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہا: یہ ایک ہمارے ملک اور اس ڈسٹرکٹ کیلئے بہت تاریخی موقعہ ہے کیونکہ یہ ہسپتال صرف اور صرف لوگوں کی مدد کیلئے بنایا گیا ہے جو کہ گوئٹے مالا کا ایک اہم مسئلہ اور ضرورت ہے۔ یہ ایک ایسا کام ہے کہ یہاں کے ہیلتھ منسٹر کو بھی ایسا کام کرنے کیلئے قدم اُٹھانے کی ضرورت پڑے گی۔ میں جماعت احمدیہ اور ہیومینیٹی فرسٹ کا شکرگزار ہوں۔ چار سال پہلے لندن کے جلسہ سالانہ میں شرکت کی تھی جہاں حضور سے ہماری ملاقات ہوئی تھی جس میں ہم نے حضور سے درخواست کی تھی کہ گوئٹے مالا کو طبی سہولیات کی ضرورت ہے جس پر حضور نے فرمایا کہ ہم گوئٹے مالا میں ہسپتال بنائیں گے اور آج ہم اسے عملی شکل میں دیکھ رہے ہیں۔ خلیفہ ایک ایسے انسان ہیں جو دنیا میں قیام امن کیلئے کوشش کر رہے ہیں اور ہر کمیونٹی کو پیار کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔ یہ ایسی چیز ہے کہ حکومتوں اور دوسرے مذاہب کو بھی یہی پیغام پھیلانا چاہیے جیسا کہ خلیفہ نے اپنی تقریر میں ذکر کیا ہے جس سے ہر سُننے والے کے دل میں ایک سکون پیدا ہوتا ہے۔

☆ روبرتو کانو (Robert Cano) وائس منسٹر آف ایجوکیشن آف پیراگوئے نے بیان کیا: یہ ایک بہت اچھا ایونٹ تھا اور میں کافی حیران ہوں کہ یہ ایک ایسی جماعت ہے کہ اس کے افراد نے باہم مل کر تکمیل کو پہنچایا ہے۔ اور اس سے ضرورت مندوں کی مدد کی جائے گی۔ یہی ایک عمدہ طریق ہے کہ انسانوں سے عملی طور پر پیار کیا جائے۔ جیسا کہ خلیفہ نے اپنی تقریر میں ذکر کیا تھا۔ اگر انسانیت یہی پیار کا راستہ اپنائے گی تو پھر دنیا میں امن قائم ہوگا۔ اسلامی مذہب اور کلچر کو بہت قریب سے جاننے کا میرے لئے اچھا تجربہ تھا۔ جماعت احمدیہ کے بارے میں میرے بہت سے سوال تھے جنکے جوابات مجھے یہاں آکر مل گئے اور کچھ سالوں سے جماعت احمدیہ پیراگوئے میں بھی قائم ہو چکی ہے اور اُنہی کی دعوت پر یہاں آیا ہوں۔

☆ جاسینتو کاسترو (Jacinto Castro) ساکاٹیپے کوایز کے سابق گورنر نے اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہا: میرے لئے خوش قسمتی ہے کہ ہسپتال کی بنیاد کیلئے مجھے بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔ مجھے یہ بھی خوشی ہے کہ یہ ہسپتال انسانیت کی مدد کیلئے تعمیر ہو چکا ہے۔ حضور کے خطاب کے حوالہ سے میں یہ کہنا چاہوں گا کہ اس میں امن اور سلامتی کا پیغام ہے۔ لندن کے جلسہ سالانہ میں مجھے ایک بار خلیفہ کی تقریر سننے کا موقع ملا تھا جو مجھے ابھی بھی یاد ہے کہ ماں باپ کی عزت کرو تاکہ تم کامیاب رہو اور آج کے دن جو حضور نے تقریر کی ہے وہ بہت عمدہ ہے۔

☆ چیوا ویلاسکو (Chiva Velasco) جو کہ سیاحت اور ماین کلچر (Mayan Culture) کے انٹرنیشنل ایمبیسڈر رہیں اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: اللہ آپ سب لوگوں کو اس عمل کا اجر دے۔ آپ کے ہسپتال بنانے کا بھی شکریہ کیونکہ ایسا ہسپتال پہلے کبھی اس ملک میں نہیں بنا۔ لوگ مسلمانوں سے ڈرتے ہیں لیکن میرا خیال ہے کہ مسلمان دل کے بہت اچھے اور مہمان نواز ہیں۔

☆ ایک جرنلسٹ جن کا نام Richard ہے جن

باقی رپورٹ صفحہ نمبر 8 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں ایک نماز اَور مسجدوں کی ہزاروں نمازوں سے بہتر ہے سوائے کعبہ کے“

”صحابہ کی سیرت بیان ہوتی ہے، بعض مسائل بھی ساتھ ساتھ حل ہو جاتے ہیں“

اطاعت اور اخلاص و وفا کے پیکر بدری اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت اَبُو مُلَیْل بِن اَلْاَزْعَر، حضرت انس بن معاذ انصاری، حضرت اَبُو شَیْخ اُبَیّ بن ثابت، حضرت اَبُو بُرْدَہ بِن نِیَار، حضرت اَسْعَد بن یزید
حضرت تَمِیم بن یَعَار انصاری، حضرت اَوس بن ثابت بن مُنْذِر، حضرت ثابت بن خنساء، حضرت اَوس بن اَلصَّامِت، حضرت اَرْقَم بن ابی ارقم
حضرت بَسْبَس بن عَمرو، حضرت ثَعْلَبَہ بن عمرو انصاری، حضرت ثَعْلَبَہ بن غَنَمَہ، حضرت جابر بن خالد، حضرت حارِث بن نعمان بن اُمَیَّہ انصاری
حضرت حارِث بن انس انصاری، حضرت حُرَیْث بن زَید انصاری، حضرت حارث بن الصِّمَّہ رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ کی سیرتِ مبارکہ کا دلنشین تذکرہ

اللہ تعالیٰ ان تمام بدری صحابہ کے درجات بلند سے بلند فرماتا چلا جائے

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 8 رفروری 2019ء بمطابق 8 رتبلیغ 1398 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

آج جن صحابہ کا میں ذکر کروں گا ان میں سے پہلا نام حضرت اَبُو مُلَیْل بِن اَلْاَزْعَر کا ہے۔ ان کی والدہ کا نام اُمِّ عمرو بنت اشرف تھا اور ان کا تعلق انصار کے قبیلہ اوس سے تھا۔ ان کو غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 353، ابوملیل بن الازعرؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (اسد الغابہ، جلد 6، صفحہ 295، ابوملیل بن الازعرؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء) ایک روایت کے مطابق ان کے بھائی حضرت ابوحَبِیب بن اَزْعَر بھی غزوۂ بدر اور دیگر غزوات میں شامل ہوئے تھے۔ (اسد الغابہ، جلد 6، صفحہ 65، ابو حبیب بن الازعرؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

دوسرا ذکر حضرت اَنَس بن مُعَاذ انصاریؓ کا ہے۔ بعض روایات میں آپ کا نام اُنَیس بھی بیان ہوا ہے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو نجار سے تھا۔ آپ کی والدہ کا نام اُمِّ اُنَاس بنت خالد تھا۔ آپ غزوۂ بدر، احد، خندق سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔ غزوۂ احد میں آپؓ کے بھائی حضرت اُبَیّ بن معاذ بھی آپ کے ساتھ شامل ہوئے۔ ان کی وفات کے بارے میں اختلاف ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ان کی وفات حضرت عثمان کے زمانۂ خلافت میں ہوئی۔ جبکہ دوسری روایت میں ہے کہ حضرت انس بن معاذ اور ان کے بھائی حضرت اُبَیّ بن مُعاذ بئرِ مَعُونہ میں شہید ہوئے تھے۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 381، انس بن معاذؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 299، انس بن معاذ بن انسؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

اگلا ذکر حضرت اَبُو شَیْخ اُبَیّ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ حضرت اُبَیّ بن ثابت کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بنو عدی سے تھا۔ ان کی کنیت اَبُو شَیْخ تھی۔ ایک قول کے مطابق یہ کنیت آپ کے بیٹے کی تھی۔ ان کی والدہ کا نام سُخْطٰی بنتِ حارِثہ تھا۔ حضرت اُبَیّ بن ثابت حضرت حسان بن ثابتؓ اور حضرت اَوس بن ثابتؓ کے بھائی تھے۔ آپؓ غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں شریک ہوئے اور ان کی وفات واقعہ بئرِ معونہ کے روز ہوئی۔

اس بارے میں بھی اختلاف ہے کہ حضرت اُبَیّ بن ثابت غزوہ بدر میں شامل ہوئے تھے یا نہیں۔ تاریخ کی مختلف کتابیں ہیں۔ ابن اسحاق کہتے ہیں کہ حضرت اُبَیّ بن ثابت زمانہ جاہلیت میں فوت ہو گئے تھے اور غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں جو شریک تھے وہ ان کے بیٹے اَبُو شَیْخ بن اُبَیّ بن ثابت تھے۔ جبکہ علامہ ابن ہشام نے بدر کے شاملین میں حضرت اَبُو شَیْخ اُبَیّ بن ثابِت کو شمار کیا ہے۔ حضرت اُبَیّ بن ثابت کی وفات کے متعلق روایات میں ملتا ہے کہ آپ واقعہ بئرِ مَعُونہ کے روز فوت ہوئے جبکہ بعض روایات میں یہ بھی ملتا ہے کہ ان کی وفات غزوۂ احد کے روز ہوئی۔ بہرحال یہ بھی روایات سے پتہ چلتا ہے کہ جو صحابی غزوۂ احد کے روز شہید ہوئے وہ آپؓ نہیں تھے بلکہ آپؓ کے بھائی حضرت اَوس بن ثابِتؓ تھے۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 382، ابوشیخ ابی بن ثابتؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 165 تا 166، ابی بن ثابتؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء) (اصابہ، جلد 1، صفحہ 179، ابی بن ثابتؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1995ء) (سیرت ابن ہشام، صفحہ 340، من حضر بدراً، مطبوعہ دار ابن حزم بیروت 2009ء)

پھر ایک ذکر ہے حضرت اَبُو بُرْدَہ بِن نِیَار کا۔ کنیت ان کی اَبُو بُرْدَہ تھی۔ اَبُو بُرْدَہ اپنی کنیت سے مشہور تھے۔ ان کا نام ہانی تھا۔ ایک روایت میں آپ کا نام حارث اور ایک دوسری روایت میں مالک بھی بیان ہوا ہے۔ ان کا تعلق قبیلہ بَنُو قُضَاعَہ کے خاندان بَلِی سے تھا۔ حضرت اَبُو بُرْدَہ حضرت براء بن عازبؓ کے ماموں تھے۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ حضرت اَبُو بُرْدَہ حضرت بَرَاء بن عَازِب کے چچا تھے۔ بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ غزوۂ بدر، احد، خندق سمیت تمام غزوات میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔ فتح مکہ کے دن بنو حارثہ کا جھنڈا حضرت اَبُو بُرْدَہ کے پاس تھا۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 344، ابوبردہ بن نیارؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (اصابہ، جلد 7، صفحہ 31 تا 32، ابوبردہ بن نیارؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1995ء) (اسد الغابہ، جلد 5، صفحہ 358، ھانیٔ بن نیارؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء) حضرت اَبُو عَبس اور حضرت اَبُو بُرْدَہ نے جب اسلام قبول کیا تو اس وقت دونوں نے قبیلہ بنو حَارِثہ کے بتوں کو توڑا۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 343، ابوعبس بن جبرؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء) یعنی اپنے قبیلے کے وہ جو بت تھے، اُن کو (توڑا تھا)۔ حضرت ابواُمَامہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ بدر کیلئے بدر کی طرف کوچ کا ارادہ کیا تو حضرت ابواُمَامہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلنے کو تیار ہو گئے۔ اس پر ان کے ماموں حضرت اَبُو بُرْدَہ بن نِیَار نے کہا کہ تم اپنی ماں کی خدمت گزاری کیلئے رک جاؤ۔ ماں بیمار تھی ان سے کہا تم رک جاؤ۔ حضرت ابواُمَامہ نے کہا، ان میں بھی جوش تھا کہ اسلام کے خلاف حملہ ہو رہا ہے تو میں بھی جاؤں۔ انہوں نے کہا کہ وہ آپ کی بھی بہن ہیں۔ مجھے جو کہہ رہے ہیں تو آپ رک جائیں۔ جب یہ معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوامامہ کو رکنے کا حکم دیا یعنی بیٹے کو اور حضرت اَبُو بُرْدَہ لشکر کے ساتھ گئے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ سے واپس آئے تو حضرت ابوامامہ کی والدہ فوت ہو چکی تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھی۔ (اسد الغابہ، جلد 6، صفحہ 15، ابوامامہ بن ثعلبہؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

غزوۂ احد کے دن مسلمانوں کے پاس دو گھوڑے تھے۔ ایک گھوڑا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا جس کا نام 'اَلسَّکْب' تھا اور اور دوسرا گھوڑا حضرت ابو بُرْدَہ کے پاس تھا جس کا نام 'مُلَاوِح' تھا۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 1، صفحہ 380، ذکر خیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ودوابہ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

حضرت اَبُو بُرْدَہ بن نِیَار بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ قبائل کے پاس تشریف لے گئے۔ اُن کے حق میں دعا کی لیکن ایک قبیلے کو آپؐ نے چھوڑ دیا اور ان کے پاس تشریف نہیں لے کے گئے۔ اس پر یہ بات اس قبیلے والوں کو بڑی گراں گزری کہ کیا وجہ ہے؟ اس پر انہوں نے اپنے ایک ساتھی کے مال کی تلاشی لی تو اس کی چادر میں سے ایک ہار نکلا جو اس نے خیانت کرتے ہوئے لے لیا تھا۔ پھر ان لوگوں نے وہ ہار واپس کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس بھی تشریف لے گئے اور ان لوگوں کے حق میں بھی دعا کی۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، جلد 22، صفحہ 195، ما اسندہ ابو بردہ بن نیارؓ، حدیث 511، مطبوعہ دار احیائ التراث العربی بیروت 2002ء)

حضرت اَبُو بُرْدَہ حضرت علی کے ساتھ تمام جنگوں میں شامل رہے۔ آپؓ کی وفات حضرت معاویہؓ کے ابتدائی دور میں ہوئی۔ ان کی وفات کے سال کے بارہ میں مختلف روایات ہیں۔ ایک روایت کے مطابق آپ کی وفات 41 ہجری میں ہوئی جبکہ دوسری روایات میں 42 ہجری اور 45 ہجری کا ذکر بھی ملتا ہے۔ (اصابہ، جلد 7، صفحہ 32، ابو بردہ بن نیارؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1995ء)

حضرت بَرَاء بن عَازِب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیہ کے دن نماز کے بعد ہم سے مخاطب ہوئے اور فرمایا جس نے ہماری نماز جیسی نماز پڑھی اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی تو اس نے ٹھیک قربانی کی اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو وہ بکری گوشت ہی کیلئے ہوئی۔ یعنی یہ قربانی نہیں ہے۔ بلکہ عید کی نماز سے پہلے قربانی کرنا وہ تو اس طرح ہی ہے جس طرح گوشت کھانے کیلئے بکری ذبح کر لی۔ اس پر حضرت اَبُو بُرْدَہ بن نِیَار اٹھے (جن صحابی کا ذکر ہو رہا ہے) اور انہیں کہا یا رسول اللہ! میں نے تو نماز کے نکلنے سے پہلے ہی قربانی کر لی ہے اور میں یہ سمجھا تھا کہ آج کا دن کھانے پینے کا ہے۔ اس لئے میں نے جلدی کی، خود بھی کھایا اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو بھی کھلایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بکری تو گوشت ہی کیلئے ہوئی۔ یہ تمہاری قربانی نہیں ہے۔ اس پر حضرت اَبُو بُرْدَہ نے کہا کہ میرے پاس ایک سال کی پٹھیاں یعنی بکری کے مادہ بچے ہیں اور وہ گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہیں یعنی کہ اچھی پلی ہوئی ہیں اور گو ایک سال کی ہیں لیکن دو بکریوں کی نسبت سے زیادہ بہتر ہیں، موٹی تازی ہیں۔ اگر میں یہ قربانی کر دوں تو کیا میری طرف سے کافی ہوگا؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں کر دو لیکن تمہارے بعد کسی کو کافی نہیں ہوگا۔ (صحیح البخاری، کتاب العیدین، باب کلام الامام والناس فی الخطبۃ العید...... الخ، حدیث 983) تمہیں تو یہ اجازت ہے لیکن تمہارے

بعداور کسی کو اجازت نہیں۔

دوسری احادیث بھی یہی بتاتی ہیں کہ ایک تو یہ کہ عید کے بعد قربانی کی جائے اور دوسرے بکری کی قربانی کی ایک عمر ہوتی ہے وہ ہونی چاہئے۔ بہرحال یہ جو آپؐ نے فرمایا کہ تمہارے بعد کسی کو کافی نہیں ہے۔ اس بارے میں ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مجلس میں سوال ہوا کہ قربانی کے بکرے کی عمر کیا ہونی چاہئے تو اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل حضرت مولانا نورالدینؓ وہاں بیٹھے ہوئے تھے ان کو فرمایا کہ آپ جواب دیں۔ تو انہوں نے عرض کیا کہ اہل حدیث کے نزدیک دو سال کا ہونا ضروری ہے۔

(ماخوذ از ملفوظات، جلد 10، صفحہ 100)

یا ہمارے ملکوں میں یہ رواج ہے کہ وہ کہتے ہیں دوندا ہونا ضروری ہے۔ سامنے کے دو بڑے دانت نکلے ہونے چاہئیں۔ تو بہرحال اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اَبُو بُرْدَہ کو جو فرمایا کہ تمہاری قربانی تو مَیں اس ایک سال کے پٹھے کی قبول کرتا ہوں لیکن آئندہ کیلئے اَور کسی کیلئے نہیں ہے۔ بلکہ جوان بکری یا بکرا ہونا چاہئے اور یہی طریق جماعت میں رائج ہے یا ہمارے فتوے میں ہے جیسا کہ میں نے کہا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔

پھر حضرت اَسْعَد بن یزید کا ذکر ہے۔ حضرت اَسْعَد کے والد کا نام یَزِیدِ بنِ الْفَاکِہ تھا اور ان کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنوزُرَیْق سے تھا۔ آپؓ غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل تھے۔ علامہ ابن اسحاق نے اَسْعَد کی بجائے سَعْد بن یَزِ ید کا نام اصحاب بدر میں لکھا ہے۔ حضرت اَسْعَد بن یزید کے نام کے بارے میں مختلف آراء ہیں۔ بعض نے آپ کا نام سَعْد بن زید، سعید بن الفاکہ اور سعد بن یزید بیان کیا ہے۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 445، اسعد بن یزیدؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (اسد الغابہ، جلد 2، صفحہ 450، سعد بن الفاکہؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

پھر ایک بدری صحابی حضرت تمیم بن یَعَار انصاریؓ تھے۔ حضرت تمیم کے والد کا نام یَعَار تھا۔ آپؓ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنوجدارۃ بن عوف بن الحارث سے تھا۔ آپ غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ حضرت تمیم کی اولاد میں بیٹا رِبْعِیّ اور بیٹی جمیلہ تھیں۔ ان کی والدہ قبیلہ بنوعمرو سے تھیں۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 407، تمیم بن یعارؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام حضرت اَوْس بن ثابت بِنِ مُنْذِر ہے۔ یہ بھی انصاری تھے۔ ان کی کنیت اَبُوشَدَّاد تھی۔ حضرت اَوس کے والد کا نام ثابت تھا۔ آپ کی والدہ کا نام سُخْطیٰ بنتِ حَارِثَہ تھا۔ آپ مشہور صحابی حضرت شَدَّاد بن اَوْس کے والد تھے۔ آپؓ کا تعلق انصار کے قبیلہ بَنُوعَمرو بِن مَالِک بن نَجَّار سے تھا۔ یہ عقبہ ثانیہ میں شامل تھے نیز ایمان لائے۔ غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔ حضرت حسّان بن ثابتؓ (جو مشہور شاعر تھے) اور حضرت اُبَیّ بن ثابت آپؓ کے بھائی تھے۔ حضرت عثمان بن عفانؓ جب مدینہ ہجرت کر کے آئے تو ان کے ہاں ان کا قیام ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن عفّانؓ اور حضرت اوس بن ثابت کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔ انکی وفات کے بارے میں عبداللہ بن محمد بن عُمَارَہ انصاری کہتے ہیں کہ انکی وفات، انکی شہادت غزوۂ احد میں ہوئی تھی۔ بعض دوسرے اس سے اختلاف بھی کرتے ہیں لیکن جو اختلاف کرنے والے ہیں وہ کمزور راوی ہیں۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 382، 41 عثمان بن عفانؓ، اوس بن ثابتؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام حضرت ثابت بن خَنْسَاء ہے۔ ان کا تعلق قبیلہ بنوغَنْم بن عدِی بن نَجَّار سے تھا اور غزوۂ بدر میں شامل ہونے کی سعادت ان کو نصیب ہوئی۔ ان کے بارے میں اتنا ہی علم ہوا ہے۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 389، ثابت بن خنساءؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

پھر حضرت اَوْس بن الصَّامِت بدر کے ایک صحابی تھے جنہوں نے بدر میں حصہ لیا ہے۔ حضرت اوس بن صامت حضرت عبادۃ بن صامتؓ کے بھائی تھے۔ حضرت اوس غزوۂ بدر اور احد اور دوسرے تمام غزوات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اوس بن صامت اور حضرت مَرْثَد بنِ اَبِی مَرْثَد اَلْغَنَوِی کے درمیان عقد مؤاخات کیا۔ روایات میں آتا ہے کہ حضرت اوس نے اپنی اہلیہ خُوَیْلَہ بنتِ مالِک سے ظِہَار کیا تھا۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 413، اوس بن صامتؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 323، اوس بن صامتؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

ظِہَار کہتے ہیں جو عربوں میں یہ رواج تھا کہ اپنی بیوی کو ماں کہہ دیا یا بہن کہہ دیا اس طرح کہنے کے بعد اپنے اوپر حرام کر لیتے تھے یعنی کہ تم میری ماں ہو اس لئے حرام ہو گئی ہو۔ اسلام نے اس رسم کو مٹا دیا اور حکم دیا کہ اس کلمہ کے کہنے سے طلاق نہیں ہوتی۔ ماں بہن کہہ دیا تو طلاق نہیں ہو جاتی۔ ہاں یہ بیہودہ بات ہے جس کی سزا میں اسلام نے کفّارہ مقرر کیا ہے۔ حضرت اَوس نے کفارہ نہیں ادا کیا، کفارہ دینے سے پہلے اپنی اہلیہ سے تعلق قائم کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ یہ غلط ہے۔ پندرہ صاع جو ساٹھ مسکینوں کو کھلائیں۔ یعنی کفّارہ یہ ہے کہ ساٹھ مسکینوں کو تم کھانا کھلاؤ۔ ظِہَار کے متعلق قرآن کریم میں بھی حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اَلَّذِیۡنَ یُظٰہِرُوۡنَ مِنۡکُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِہِمۡ مَّا ہُنَّ اُمَّہٰتِہِمۡ ؕ اِنۡ اُمَّہٰتُہُمۡ اِلَّا الّٰٓیِٴۡ وَلَدۡنَہُمۡ ؕ وَاِنَّہُمۡ لَیَقُوۡلُوۡنَ مُنۡکَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَزُوۡرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ○ وَالَّذِیۡنَ یُظٰہِرُوۡنَ مِنۡ نِّسَآئِہِمۡ ثُمَّ یَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا فَتَحۡرِیۡرُ رَقَبَۃٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِکُمۡ تُوۡعَظُوۡنَ بِہٖ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ○ فَمَنۡ لَّمۡ یَجِدۡ فَصِیَامُ شَہۡرَیۡنِ مُتَتَابِعَیۡنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنۡ لَّمۡ یَسۡتَطِعۡ فَاِطۡعَامُ سِتِّیۡنَ مِسۡکِیۡنًا ؕ ذٰلِکَ لِتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ ؕ وَتِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ ؕ وَلِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ○ (المجادلۃ: 3 تا 5) تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہو سکتیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنم دیا اور یقیناً وہ ایک سخت ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ یقیناً بہت درگزر کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے۔ اور وہ لوگ جو اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں پھر جو کہتے ہیں اس سے رجوع کر لیتے ہیں۔ یعنی پہلے ماں کہہ دیا۔ پھر کہہ دیا او ہو غلطی ہو گئی تو پیشتر اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں، ایک گردن کا آزاد کرنا ہے یعنی اس زمانے میں تو غلام ہوتے تھے ایک غلام کو آزاد کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ وہ ہے جس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ پس جو اس کی استطاعت نہ پاتے ہوں۔ (اگر یہ استطاعت نہیں ہے کہ غلام ہے اس کو آزاد کرنا ہے) تو مسلسل دو مہینے کے روزے رکھنا ہے پیشتر اس کے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں۔ پس جو اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ تمہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے طمانیت نصیب ہو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں اور کافروں کیلئے بہت ہی دردناک عذاب مقدر ہے۔

اس کا ترجمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے کہ: ’’جو شخص اپنی عورت کو ماں کہہ بیٹھے تو وہ حقیقت میں اس کی ماں نہیں ہو سکتی۔ ان کی مائیں وہی ہیں جن سے وہ پیدا ہوئے۔ سو یہ ان کی بات نامعقول اور سراسر جھوٹ ہے اور خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے اور جو لوگ ماں کہہ بیٹھیں اور پھر رجوع کریں تو اپنی عورت کو چھونے سے پہلے ایک گردن آزاد کر دیں۔ یہی خدائے خبیر کی طرف سے نصیحت ہے اور اگر گردن آزاد نہ کر سکیں تو اپنی عورت کو چھونے سے پہلے دو مہینہ کے روزے رکھیں اور اگر روزے نہ رکھ سکیں تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاویں۔‘‘

(آریہ دھرم، روحانی خزائن، جلد 10، صفحہ 50)

ان کی بیوی حضرت خُوَیْلَہ بنتِ مَالِک بن ثَعْلَبَہ سے روایت ہے، کہ میرے شوہر اَوس بن صَامِتْ نے مجھ سے ظِہَار کیا تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت لے کر گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے میں مجھے فرما رہے تھے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کر۔ وہ تیرا چچا زاد بھائی بھی ہے۔ مجھے اپنی بات پر اصرار رہا یہاں تک کہ قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی۔ انہوں نے کہا ماں کس طرح ہو سکتی ہے۔ وہ تمہارا چچا زاد بھائی بھی ہے اور تم اس کی بیوی ہو۔ کہتی ہیں مَیں نے بہرحال اس بات پر اصرار کیا یہاں تک کہ قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی کہ قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ قَوۡلَ الَّتِیۡ تُجَادِلُکَ فِیۡ زَوۡجِہَا (المجادلۃ: 2) کہ اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپؐ سے اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑ رہی تھی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ یعنی تیرا خاوند ایک غلام آزاد کرے۔ اب اس کی سزا یہ ہے جو آیت میں بیان ہوئی جس طرح قرآن شریف کا حکم ہے۔ اس کے بعد ساری تفصیل ہے جو پہلے بیان ہو چکی ہے کہ ایک غلام کو آزاد کرو۔ کہتی ہیں میں نے اس پہ عرض کیا کہ اس میں اس کی طاقت نہیں۔ کہاں سے لے؟ وہ تو غریب آدمی ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس کی عمر ایسی ہے کہ وہ لگاتار روزے بھی نہیں رکھ سکتا۔ اِس کی اس میں سکت نہیں ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ پھر وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ اس کے پاس تو مال بھی کوئی نہیں ہے۔ اس کے پاس کچھ نہیں ہے جس سے وہ صدقہ دے۔ خُوَیْلَہ کہتی ہیں میں بیٹھی ہوئی تھی کہ تبھی اس وقت کھجور کا ایک تھیلا آیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کسی نے پیش کیا تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں کھجوروں کے دوسرے تھیلے کے ساتھ اس کی مدد کروں گی یعنی اگر یہ مجھے مل جائے تو ایک اَور تھیلے کا انتظام ہو سکتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ٹھیک ہے۔ جا اِس کو لے جا۔ یہ تھیلا لے جاؤ اور اس میں سے اس کی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلاؤ اور پھر اپنے چچا کے بیٹے کے پاس جاؤ۔ (سنن ابی داؤد کتاب الطلاق باب فی الظھار حدیث 2214) یعنی اپنے خاوند کے پاس جاؤ۔ تم اس کے کہنے سے کوئی ماں واں نہیں بنی۔ ان صحابہ کی سیرت بیان ہوتی ہے تو بعض مسائل بھی ساتھ ساتھ حل ہو جاتے ہیں۔

حضرت ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ سب سے پہلا ظِہَار جو اسلام میں ہوا۔ یعنی بیوی کو ماں کہنے کا وہ یہی حضرت اوس بن صامت کا تھا۔ ان کے نکاح میں ان کے چچا کی بیٹی تھی ان سے انہوں نے ظِہَار کیا تھا۔ (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 323، اوس بن صامتؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

بہرحال اللہ تعالیٰ نے یہ حدود قائم کی ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں بھی یہ معاملہ پیش ہوا۔ آپؑ نے فرمایا کہ اس کی یہی سزا ہے۔ خلیفہ ثانیؓ کے زمانہ میں اسی طرح ایک معاملہ پیش ہوا آپؓ نے فرمایا یہی سزا ہے۔ اور سوائے اس کے کہ کوئی بہت ہی غریب ہے اور طاقت نہیں ہے تو پھر وہ استغفار کرے اور جس حد تک سکت ہے، پہنچ ہے وہ اس کی سزا میں دے۔ تو بہرحال اللہ تعالیٰ نے بیوی کو ماں یا بہن کہنے کے لئے حدود قائم کی ہیں۔ بعضوں کو عادت ہوتی ہے ہر ذراسی بات پر لڑائیاں ہوئیں تو کہہ دیا کہ میرے پہ حرام ہو گئی یا یہ ہو گیا تو تم میری ماں کی طرح ہو تم فلاں ہو یا قسم کھا لی۔ تو یہ سب قسمیں ہیں اور ان پر حدود قائم ہوتی ہیں۔ اگر کوئی یہ کہتا ہے تو اس کو یہ سزا ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ غلام کو آزاد کرو یا روزے رکھو یا مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔

حضرت اوس بن صامتؓ شاعر بھی تھے۔ حضرت اوس بن صامت اور شَدَّاد بن اوس انصاری نے بیت المقدس میں رہائش رکھی۔ ان کی وفات سرزمین فلسطین کے مقام رَمْلَہ میں 34 ہجری میں ہوئی۔ اس وقت حضرت اوس کی عمر 72 سال تھی۔ (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 323، اوس بن صامتؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام حضرت ارقم بن ابی ارقم ہے۔ ان کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔ حضرت ارقم کی والدہ کا نام اُمَیْمَہ بنت حارث تھا۔ بعض روایت میں ان کا نام تُمَاضِرُ بنتِ حُذَیم اور صَفِیَہ بنت حارِث بھی بیان ہوا ہے۔

حضرت ارقم کا تعلق قبیلہ بنومَخْزُوم سے تھا۔ آپ اسلام لانے والے اولین صحابہ میں سے تھے۔ بعض کے نزدیک جب آپؓ ایمان لائے تو آپؓ سے قبل گیارہ افراد اسلام قبول کر چکے تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ آپ نے ساتویں نمبر پر اسلام قبول کیا۔ حضرت عُروہ بن زُبیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت ارقم، حضرت ابوعُبَیدہ بن جَرَّاح اور حضرت عثمان بن مَظْعُونؓ اکٹھے ایک ہی وقت میں ایمان لائے۔ حضرت ارقم کا ایک گھر مکہ سے باہر کوہِ صفا کے پاس تھا جو تاریخ میں دارِ ارقم کے نام سے مشہور ہے۔ دارِ ارقم ان کا گھر تھا۔ اس گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام قبول کرنے والے افراد عبادت کیا کرتے تھے۔ یہیں پر حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کیا تھا۔ ان کے اسلام قبول کرنے کے بعد یعنی حضرت عمرؓ کے اسلام قبول کرنے کے بعد مسلمانوں کی تعداد 40 ہو گئی تھی اور وہ اس گھر سے باہر نکلے تھے۔ یہ گھر حضرت ارقم کی ملکیت میں رہا۔ پھر آپؓ کے پوتوں نے یہ گھر ابوجعفر منصور کو فروخت کر دیا۔ (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 187، ارقم بن ابی الارقمؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2003ء)، (اصابہ، جلد 1، صفحہ 197، ارقم بن ابی الارقمؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1995ء)، (مستدرک علی الصحیحین، جلد 3، صفحہ 574، حدیث 6127، کتاب معرفۃ الصحابہ ذکر ارقم بن ابی الارقم، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2002ء)

اس کے بارے میں سیرت خاتم النبیینؐ میں جو حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے لکھی ہے تفصیل یہ ہے کہ اسلام کے پہلے تبلیغی مرکز یعنی دارِ ارقم کے بارے میں آپ تحریر فرماتے ہیں کہ:

’’آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خیال پیدا ہوا کہ مکہ میں ایک تبلیغی مرکز قائم کیا جاوے جہاں مسلمان نماز وغیرہ کیلئے بے روک ٹوک جمع ہو سکیں اور امن واطمینان اور خاموشی کے ساتھ باقاعدہ اسلام کی تبلیغ کی جا سکے۔ اس غرض کے

لئے ایک ایسے مکان کی ضرورت تھی جو مرکزی حیثیت رکھتا ہو۔ چنانچہ آپؐ نے ایک نَو مسلم ارقم بن ابی ارقم کا مکان پسند فرمایا جو کوہِ صفا کے دامن میں واقع تھا۔ اس کے بعد تمام مسلمان یہیں جمع ہوتے، یہیں نماز پڑھتے، یہیں متلاشیان حق آتے۔'' یعنی جن کو دین کی تلاش تھی اور اسلام کا پیغام سنتے تھے وہ سننے کے لئے اور سمجھنے کے لئے آتے تھے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے فیضیاب ہونے کے لئے آتے تھے'' اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اسلام کی تبلیغ فرماتے۔ اسی وجہ سے یہ مکان تاریخ میں خاص شہرت رکھتا ہے اور دار الاسلام کے نام سے مشہور ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قریباً تین سال تک دارِ ارقم میں کام کیا یعنی بعثت کے چوتھے سال آپؐ نے اسے اپنا مرکز بنایا اور چھٹے سال کے آخر تک آپؐ نے اس میں اپنا کام کیا۔'' اپنے اس مشن کو جاری رکھا اور ''مؤرخین لکھتے ہیں کہ دارِ ارقم میں اسلام لانے والوں میں آخری شخص حضرت عمرؓ تھے جن کے اسلام لانے سے مسلمانوں کو بہت تقویت پہنچی اور وہ دارِ ارقم سے نکل کر برملا تبلیغ کرنے لگ گئے۔''

(سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم.اے، صفحہ 129)

مدینہ ہجرت کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مؤاخات حضرت اَبُو طَلْحہ زَید بن سَہْل کے ساتھ قائم فرمائی۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 185، ارقم بن ابی الارقمؓ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

حضرت اَرْقَم غزوۂ بدر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے مال غنیمت میں سے ایک تلوار انہیں دی تھی۔ حضرت اَرْقَم غزوۂ بدر، احد سمیت تمام غزوات میں شریک ہوئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؓ کو مدینہ میں ایک گھر بھی دیا تھا۔ ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں صدقات کی وصولی کیلئے بھی مقرر کر کے بھجوایا تھا۔ (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 198، ارقم بن ابی الارقمؓ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء) (اصابہ، جلد 1، صفحہ 187، ارقم بن ابی الارقمؓ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1995ء)

تاریخ میں یہ بھی ہے کہ حضرت ارقم معاہدہ حلف الفضول میں بھی شامل ہوئے تھے۔ (استیعاب، جلد 1، صفحہ 131، ارقم بن ابی الارقمؓ، مطبوعہ دار الجیل بیروت 1992ء) وہ معاہدہ جو غریبوں کی مدد کرنے کیلئے اسلام سے پہلے مکہ کے رہنے والے بڑے لوگوں نے کیا تھا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی شامل تھے۔ حضرت ارقم کے بیٹے عثمان بن اَرْقَم روایت کرتے ہیں کہ میرے والد کی وفات 53 ہجری میں ہوئی۔ اس وقت آپ کی عمر 83 سال تھی۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ان کی 55 ہجری میں وفات ہوئی۔ عمر کے بارے میں اختلاف ہے کہ اسّی سال تھی یا اس سے کچھ اوپر تھی۔ حضرت ارقم نے وصیت کی تھی کہ ان کی نماز جنازہ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ پڑھائیں جو صحابی تھے۔ ان کی وفات کے بعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ عَقِیق مقام میں تھے اور وہاں سے دور تھے۔ مروان نے کہا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی کسی غیر حاضر شخص کی وجہ سے دفن نہ کیا جائے۔ موجود نہیں ہیں اس لئے صحابی کی نعش کو اس وقت تک رکھا جائے جب تک وہ آ نہ جائیں اور چاہا کہ ان کی نماز جنازہ خود پڑھا دیں مگر عُبَید اللہ بن اَرْقَم نے مروان کی بات نہ مانی اور سَعْد بن اَبِی وقاصؓ کے آنے پر حضرت ارقم کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور جَنَّتُ البقیع میں دفن کئے گئے۔

(اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 188، ارقم بن ابی الارقمؓ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

ان کے متعلق ایک روایت یہ بھی ہے کہ ایک دفعہ حضرت ارقم نے بیت المقدس جانے کیلئے رخت سفر باندھا، تیاری کی، جانا چاہتے تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سفر پر جانے کیلئے اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کیا تم وہاں بیت المقدس میں کسی ضرورت کے لئے یا تجارت کی غرض سے جا رہے ہو؟ حضرت ارقم نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔ کوئی کام نہیں ہے اور نہ تجارت کی غرض سے جانا ہے بلکہ بیت المقدس میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔ تو اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں ایک نماز اَور مسجدوں کی ہزاروں نمازوں سے بہتر ہے یعنی یہاں مدینے میں سوائے کعبہ کے جس پر حضرت ارقم نے اپنا ارادہ بدل لیا۔ (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 187، ارقم بن ابی الارقمؓ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام حضرت بَسْبَسْ بن عَمْرو ہے۔ ایک روایت میں آپ کا نام بَسْبَسْ بِن بِشْر بھی آیا ہے۔ حضرت بَسْبَسْ جُھَنِی انصاری کا تعلق قبیلہ بنو سَاعِدَ ۃ بن کعب بن خزرج سے تھا جبکہ عروہ بن زبیر کے مطابق آپ کا تعلق بنو طَرِیف بن خزرج سے ہے۔ آپؓ نے غزوۂ بدر میں شرکت کی تھی۔ آپؓ کا شمار انصار صحابہ میں ہوتا ہے۔ (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 373، بسبس الجھنیؓ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء) آپ کو بُسَیْسَہ اور بُسَیْس اور بَسْبَسَہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ (اسد الغابہ، جلد 1، صفحہ 379، بسبہ بن عمروؓ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء) غزوۂ بدر کے علاوہ آپ نے غزوۂ احد میں بھی شرکت کی تھی۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 422، بسبس بن عمروؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

غزوۂ بدر کیلئے مدینہ سے نکلنے کا ذکر کرتے ہوئے سیرت خاتم النبیینؐ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے یہ لکھا ہے کہ: ''مدینہ سے نکلتے ہوئے آپؐ نے اپنے پیچھے عبداللہ بن ام مکتوم کو مدینہ کا امیر مقرر کیا تھا۔ مگر جب آپؐ رَوْحَاء کے قریب پہنچے جو مدینہ سے 36 میل کے فاصلہ پر ہے تو غالباً اس خیال سے کہ عبداللہ ایک نابینا آدمی ہیں اور لشکر قریش کی آمد آمد کی خبر کا تقاضا ہے کہ آپؐ کے پیچھے مدینہ کا انتظام مضبوط رہے۔ آپؐ نے اَبُو لُبَابَہ بن مُنْذِر کو مدینہ کا امیر مقرر کر کے واپس بھجوا دیا اور عبداللہ بن ام مکتوم کے متعلق حکم دیا کہ وہ صرف امام الصلوٰۃ رہیں مگر انتظامی کام اَبُو لُبَابَہ سر انجام دیں۔'' یہ لکھتے ہیں کہ ''مدینہ کی بالائی آبادی یعنی قباء کے لئے آپؐ نے عَاصِم بن عَدِی کو الگ امیر مقرر فرمایا۔'' آپ نے جو امراء بھیجے تھے، مقرر فرمائے یا تبدیلیاں کیں وہ یہاں سے ''اسی مقام سے آپؐ نے بَسِیْس (یعنی بَسْبَس) اور عدی نامی دو صحابیوں کو دشمن کی حرکات وسکنات کا علم حاصل کرنے کے لئے بدر کی طرف روانہ فرمایا اور حکم دیا کہ وہ بہت جلد خبر لے کر واپس آئیں۔''

(ماخوذ از سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم.اے، صفحہ 354)

دو ہفتے پہلے خطبہ میں حضرت عَدِی بِن اَبِی زَغْبَاء کے ذکر میں اس واقعہ کا ذکر ہو چکا ہے۔ جن کو بھیجا گیا تھا ان میں حضرت بَسْبَسا ور حضرت عدی بن اَبِی زغباء دونوں شامل تھے۔ جب یہ بدر کے مقام پر خبر لینے کے لئے پہنچے تو وہاں حضرت بَسْبَسبن عمرو اور عدی بن اَبِی زغباء نے کنوئیں کے قریب ایک ٹیلے کے پاس اپنے اونٹ بٹھا کر اپنی مشکیں لیں اور کنوئیں سے پانی بھرا اور وہاں پیا بھی۔ اس دوران انہوں نے وہاں دو عورتوں کو باتیں کرتے سنا جو کسی قافلے کے آنے کے بارے میں باتیں کر رہی تھیں۔

(سیرت ابن ہشام، صفحہ 617، بسبس وعدی یتجسسان الاخبار، مطبوعہ تراث الاسلام مصر 1955ء)

اور وہاں ایک شخص بھی کھڑا تھا۔ بہر حال یہ دونوں واپس آئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان عورتوں کی باتوں کے بارے میں بتایا کہ وہ ایک قافلے کے آنے کے بارے میں اس طرح باتیں کر رہی تھیں۔ وہ شخص جو وہاں کھڑا تھا اس کا نام مَجْدِی تھا۔ (یہ تفصیل میں پہلے بیان کر چکا ہوں) تو مؤرخ لکھتے ہیں کہ اگلی صبح ابوسفیان وہاں پہنچا جبکہ قافلہ بھی وہاں آیا ہوا تھا۔ اس نے مَجْدِی سے پوچھا کہ اے مَجْدِی! کیا تو نے ایسے کسی شخص کو دیکھا ہے جو یہاں جاسوسی کیلئے آیا ہو؟ اور ساتھ یہ بھی کہا کہ اگر تو ہم سے دشمن کا حال چھپائے گا تو قریش میں سے کبھی کوئی بھی شخص تجھ سے صلح نہیں کرے گا۔ مَجْدِی نے کہا یعنی وہ شخص جو کھڑا تھا بخدا میں نے یہاں کسی ایسے شخص کو نہیں دیکھا جس کو میں نہ پہچانتا ہوں۔ یہاں سے تیرے اور یثرب کے درمیان کوئی دشمن نہیں ہے اور اگر کوئی ہوتا تو وہ مجھ سے مخفی نہ رہ سکتا اور نہ ہی میں تجھ سے اس کو چھپاتا۔ وہ کہتا ہے مگر ہاں یہ ہے کہ مَیں نے دو سواروں کو دیکھا تھا۔ وہ اس جگہ رُکے تھے اور اُس جگہ اشارہ کیا جہاں حضرت بَسْبَس اور حضرت عدی رُکے تھے اور انہوں نے اپنے اونٹ بٹھائے تھے۔ کہنے لگا کہ انہوں نے یہاں اپنے اونٹ بٹھائے تھے، پانی پیا تھا اور پھر یہاں سے چلے گئے۔ ابوسفیان اس جگہ پر آیا جہاں دونوں صحابہ نے اونٹ بٹھائے تھے اور ان دونوں کے اونٹوں کی مینگنیاں اٹھا کر توڑنے لگا۔ اس لیے کہ تجسس تھا۔ تو پہچان کیلئے یہ بھی توڑنے لگا۔ جب اس نے توڑی تو اونٹ کی مینگنیوں میں سے کھجور کی گٹھلی نکلی تو ابوسفیان بولا بخدا!!! اہلِ یثرب کے اونٹوں کا یہی چارا ہے۔ یہ تو وہاں سے آئے ہیں۔ یہ دونوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب محمدؐ کے جاسوس تھے۔ یعنی دونوں جو شخص آئے تھے یہ تو مدینے سے آئے ہیں اور یہ جاسوس ہیں۔ اونٹ کی مینگنیوں سے مجھے یہ اندازہ لگ گیا ہے کہ کیوں یہاں آئے تھے۔ کہنے لگا کہ مجھے لگتا ہے کہ یہ لوگ بہت قریب ہیں۔ اس کے بعد وہ وہاں سے جلدی جلدی اپنے قافلے کو لے کر روانہ ہو گیا۔

(کتاب المغازی للواقدی، صفحہ 40 تا 41، مطبوعہ عالم الکتب بیروت 1984ء)

ان عربوں کو اس زمانے میں بھی جاسوسی کے اندازے لگانے کا بڑا ملکہ تھا اور یہ بھی جاسوسی کے ہی انداز تھے۔ اس کے ذکر میں، بدر کی جنگ کے ذکر میں سیرت خاتم النبیینؐ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے یہ لکھا ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے قریب پہنچے تو کسی خیال کے ماتحت جس کا ذکر روایات میں نہیں ہے آپ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو اپنے پیچھے سوار کر کے اسلامی لشکر سے کچھ آگے نکل گئے۔ اس وقت آپؐ کو ایک بوڑھا بدوی ملا جس سے آپؐ کو باتوں باتوں میں یہ معلوم ہوا کہ اس وقت قریش کا لشکر بدر کے بالکل پاس پہنچا ہوا ہے۔ آپؐ یہ خبر سن کر واپس تشریف لے آئے اور حضرت علیؓ اور زبیر بن العوام اور سعد بن وقاصؓ وغیرہ کو دریافت حال کے لئے آگے روانہ فرمایا اور ایک روایت کے مطابق بھیجے جانے والوں میں حضرت بَسْبَس بھی شامل تھے۔ پہلے تو یہ لوگ گئے تھے قافلے کی خبر لینے کے لئے۔ اب جو پتہ لگا کہ لشکر آ رہا ہے تو اس لشکر کی خبر لینے کے لئے جن لوگوں کو بھیجا ان میں یہ شامل تھے۔ جب یہ لوگ بدر کی وادی میں گئے تو اچانک کیا دیکھتے ہیں کہ مکہ کے چند لوگ ایک چشمہ سے پانی بھر رہے تھے۔ ان صحابیوں نے ان پر، جماعت پر حملہ کر کے ان میں سے ایک حبشی غلام کو پکڑ لیا اور اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے۔ جب وہ لے کر آئے اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مصروف تھے۔ صحابہؓ نے یہ دیکھ کر کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو نماز میں مصروف ہیں خود اس غلام سے پوچھنا شروع کیا کہ ابوسفیان کا قافلہ کہاں ہے؟ یہ حبشی غلام چونکہ لشکر کے ہمراہ آیا تھا۔ وہ تو اس لشکر کے ہمراہ آیا تھا جو بدر کی جنگ کیلئے آ رہا تھا۔ اس کو تو قافلے کا علم نہیں تھا اور وہ قافلے سے بے خبر تھا اس نے جواب میں کہا کہ ابوسفیان کا تو مجھے علم نہیں ہے البتہ ابوالحِکم یعنی ابوجَہل اور عُتبہ اور شَیبہ اور اُمَیّہ وغیرہ اس وادی کے دوسرے کنارے ڈیرے ڈالے پڑے ہیں۔ صحابہ نے جن کو تو صرف قافلے کا پتہ تھا نا، یہی اندازہ تھا اور یہی انہوں نے دماغ میں بٹھایا ہوا تھا تو انہوں نے یہی سمجھا کہ یہ جھوٹ بول رہا ہے اور دیدہ دانستہ قافلے کی خبر کو چھپانا چاہتا ہے جس پر بعض لوگوں نے اسے کچھ مارا پیٹا بھی، زدوکوب کیا۔ لیکن جب وہ اسے مارتے تھے وہ ڈر کے مارے کہہ دیتا تھا کہ اچھا میں بتاتا ہوں اور جب اسے چھوڑ دیتے تو وہ پھر وہی پہلا جواب دیتا تھا کہ مجھے ابوسفیان کا، اس کے قافلے کا علم نہیں ہے۔ ہاں البتہ ابوجَہل ایک لشکر لے کے آ رہا ہے اور وہ پاس ہی موجود ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ باتیں سنیں تو آپؐ نے جلدی سے نماز سے فارغ ہو کر صحابہ کو مارنے سے روکا اور فرمایا جب وہ سچی بات بتاتا ہے تم اسے مارتے ہو اور جھوٹ کہنے لگتا ہے تو چھوڑ دیتے ہو۔ پھر آپؐ نے خود نرمی کے ساتھ اس سے دریافت فرمایا کہ لشکر اس وقت کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا اس وقت سامنے والے ٹیلے کے پیچھے ہے۔ آپؐ نے پوچھا کہ لشکر میں کتنے آدمی ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ بہت ہیں مگر پوری تعداد مجھے معلوم نہیں ہے۔ آپؐ نے فرمایا اچھا یہ بتاؤ کہ ان کیلئے کھانا کھانے کیلئے ہر روز کتنے اونٹ ذبح ہوتے ہیں؟ اس نے کہا کہ دس ہوتے ہیں۔ دس اونٹ اس قافلے کیلئے ذبح ہوتے ہیں۔ سامان کے علاوہ کھانے پینے کا بھی اتنا سامان لے کے آئے تھے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ دس اونٹ ذبح ہوتے ہیں تو اس کا مطلب

ارشاد باری تعالیٰ

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران: 17)

اَے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لے آئے
پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

طالب دُعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (صوبہ جھارکھنڈ)

ارشاد باری تعالیٰ

لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ (آل عمران: 29)

مومن، مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ پکڑیں

طالب دُعا: محمد عرفان ولد ایم. ایم محمد محبوب صاحب، جماعت احمدیہ جکّور (صوبہ کرناٹک)

ہے کہ ایک ہزار آدمی ان کے ساتھ آئے ہیں اور حقیقتاً وہ اتنے ہی لوگ تھے۔

(ماخوذ از سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم.اے، صفحہ 355 تا 356)

پھر جن صحابی کا ذکر ہے حضرت ثَعْلَبَہ بن عَمْرو، اَنصاری تھے۔ حضرت ثَعْلَبَہ کا تعلق قبیلہ بنونجار سے تھا۔ آپؓ کی والدہ کا نام کَبْشَہ تھا جو کہ مشہور شاعر حضرت حسّان بن ثابتؓ کی بہن تھیں۔ حضرت ثَعْلَبَہ غزوۂ بدر سمیت تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوئے۔ آپؓ ان اصحاب میں بھی شامل تھے جنہوں نے بنوسلمہ کے بت توڑے تھے۔ آپؓ کی وفات حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں جنگِ جسر یعنی پُل والی جنگ میں ہوئی تھی۔ جنگِ جسر ایرانیوں کے ساتھ 14 ہجری میں ہوئی یا طبری میں 13 ہجری کا درج ہے کہ یہ جنگ ہوئی تھی۔ اس جنگ میں دونوں فریق یعنی حضرت ابوعُبیدؓ کی نگرانی میں مسلمانوں کا لشکر اور بہمن جا ذَوَیہ کی نگرانی میں ایرانی فوج دریائے فرات پر آمنے سامنے تھیں۔ دریا کو عبور کر کے جنگ کرنے کیلئے ایک جسر یعنی پل بنایا گیا تھا۔ اسی مناسبت سے اسے جنگ جسر کہا جاتا ہے۔ بعض کے نزدیک انکی وفات حضرت عثمانؓ کے دور خلافت میں مدینہ میں ہوئی تھی۔ (روض الانف، جلد3، صفحہ 158 تا 159، تسمیۃ من کسر والھۃ بنی سلمۃ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت) (الطبقات الکبریٰ، جلد3، صفحہ 386، ثعلبہ بن محصنؓ، 340 سلمۃ بن اسلمؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (تاریخ الطبری، جلد2، صفحہ 366، وقعۃ القرقس مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1987ء) (تاریخ ابن خلدون، جلد2، صفحہ 522، ولایۃ ابی عبید مطبوعہ دارالفکر بیروت 2000ء)

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ثَعْلَبَہ بن غَنَمَہ۔ حضرت ثعلبہ کا نام ایک روایت میں ثَعْلَبَہ بن عَنَمَہ بھی بیان ہوا ہے۔ حضرت ثعلبہ کی والدہ کا نام جَہِیرَہ بنت قَین تھا۔ آپ کا تعلق انصار کے قبیلے بنوسَلَمہ سے تھا۔ حضرت ثعلبہ اُن ستّر اصحاب میں شامل تھے جنہوں نے بیعت عقبہ ثانیہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ حضرت ثعلبہ جب ایمان لائے تو آپ نے، حضرت معاذ بن جبلؓ اور عبداللہ بن اُنَیس نے مل کر بنوسلمہ کے یعنی اپنے قبیلے کے ہی بت توڑے۔ آپ غزوۂ بدر، احد اور خندق میں شریک ہوئے اور غزوہ خندق میں ھُبَیْرَہ بن اَبِی وَھب نے حضرت ثعلبہ کو شہید کیا۔ ایک روایت کے مطابق حضرت ثعلبہ غزوۂ خیبر کے موقع پر شہید ہوئے تھے۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد3، صفحہ 435، ثعلبہ بن غنمہؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (استیعاب، جلد1، صفحہ 207، ثعلبہ بن عنمہؓ، مطبوعہ دارالجیل بیروت 1992ء)

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت جابر بن خالد۔ حضرت جابر بن خالد کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو دِینَار سے تھا۔ حضرت جابر بن خالد غزوۂ بدر اور احد میں شامل ہوئے تھے۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد3، صفحہ 394، جابر بن خالدؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

پھر ایک صحابی ہیں حضرت حارث بن نُعمان بن اُمَیّہ، انصاری تھے۔ حضرت حارث کا تعلق انصار کے قبیلہ اوس سے تھا۔ آپ غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔ آپؓ حضرت عبداللہ بن جُبَیر اور حضرت خَوّات بن جُبَیر کے چچا تھے۔ جنگ صِفّین کے موقع پر حضرت علیؓ کی طرف سے شامل ہوئے تھے۔

(اسد الغابہ، جلد1، صفحہ 641، حارث بن نعمانؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2003ء) (اصابہ، جلد1، صفحہ 694، حارث بن نعمانؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1995ء)

پھر حضرت حارث بن انس انصاری ہیں۔ ان کی والدہ کا نام حضرت ام شریک تھا اور والد انس بن رافع تھے۔ آپ کی والدہ نے بھی اسلام قبول کیا اور رسول اللہ کی بیعت سے مشرف ہوئی تھیں۔ حضرت حارث کا تعلق قبیلہ اوس کی شاخ بنو عبدالاَشْھَل سے تھا۔ غزوۂ بدر اور احد میں شامل ہوئے تھے اور غزوۂ احد میں آپ کو شہادت نصیب ہوئی۔ حضرت حارِث ان چند اصحاب میں سے تھے جو غزوۂ احد میں حضرت عبداللہ بن جُبَیر کے ساتھ درّے پر ڈٹے رہے اور جامِ شہادت نوش کیا۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد3، صفحہ 334، حارث بن انسؓ، صفحہ 362، عبداللہ بن جبیرؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (الطبقات الکبریٰ، جلد8، صفحہ 277، ام شریکؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

پھر حضرت حُرَیث بن زید انصاری ایک صحابی تھے۔ ایک روایت میں ان کا نام زید بن ثعلبہ بھی بیان ہوا ہے۔ حضرت حُرَیث کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بنوزید بن حارث سے تھا۔ آپؓ اپنے بھائی حضرت عبداللہ کے ساتھ غزوۂ بدر میں شامل ہوئے تھے جنہیں اذان کی بابت رؤیا دکھائی گئی تھی۔ آپؓ غزوۂ احد میں بھی شامل ہوئے تھے۔ (اسد الغابہ، جلد1، صفحہ 717 تا 718، حریث بن زیدؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء) اِن کے بھائی کو بھی اذان کے الفاظ کے بارے میں بتایا گیا تھا۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت حَارِث بن اَصِمَّہ۔ حضرت حارث بن اصِمّہ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو نجار سے تھا اور بئرِ معونہ کے روز یہ شہید ہوئے تھے۔

(استیعاب، جلد1، صفحہ 292، حارث بن اصمہ، مطبوعہ دارالجیل بیروت 1992ء)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حارث اور حضرت صُہَیب بن سِنَان کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی تھی۔

(اصابہ، جلد1، صفحہ 673، حارث بن صمہؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1995ء)

حضرت حارث بن اصِمّہ غزوۂ بدر کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے۔ جب الرَّوْحَاء کے مقام پر پہنچے تو آپؓ میں مزید سفر کی طاقت نہ رہی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؓ کو مدینہ واپس بھیج دیا لیکن اموالِ غنیمت میں آپؓ کا حصہ بدر میں شامل ہونے والوں کی طرح مقرر فرمایا۔ یعنی عملاً شامل نہیں ہوئے تھے لیکن ایک جذبہ کے تحت نکلے تھے لیکن صحت نے اجازت نہیں دی یا اس وقت زیادہ بیمار ہو گئے ہوں گے اس لئے واپس بھجوا دئے گئے لیکن آپ کی نیت اور جذبے کو دیکھ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بدر میں شامل ہونے والے صحابہؓ میں شمار فرمایا۔ آپ غزوۂ احد میں شریک تھے۔ اُس دن جب لوگ منتشر ہو گئے تو اُس وقت حضرت حارث ثابت قدم رہے۔ حضرت حارث نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے موت پر بیعت کی۔ آپؓ نے عثمان بن عبداللہ بن مُغِیرہ مَخْزُومی کو قتل کیا یعنی حضرت حارثؓ نے اور سلب لے لیا یعنی جو اس کا جنگی لباس اور سامان تھا وہ لے لیا جس میں اس کی زرہ اور خَود اور تلوار تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سامان آپؓ کو ہی عطا کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب عثمان بن عبداللہ کی ہلاکت کی خبر ہوئی تو فرمایا کہ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اسے ہلاک کیا۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد3، صفحہ 386، حارث بن صمہؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (اسد الغابہ، جلد1، صفحہ 615، حارث بن صمہؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

عثمان بن عبداللہ بڑا خطرناک دشمن تھا۔ یہ ایک مشرک تھا اور غزوۂ احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نقصان پہنچانے کی غرض سے پورے ہتھیاروں سے لیس ہو کر آیا تھا۔ غزوۂ احد کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ میرے چچا حمزہؓ کے ساتھ کیا ہوا؟ حضرت حارثؓ ان کی تلاش میں نکلے۔ جب آپ کو دیر ہو گئی تو حضرت علیؓ روانہ ہوئے اور حارث کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ حضرت حمزہؓ شہید ہو چکے ہیں۔ دونوں صحابہ نے واپس آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس شہادت کی خبر دی۔

حضرت حارثؓ بیان کرتے ہیں کہ غزوۂ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھاٹی میں تھے فرمایا کہ کیا تم نے عبدالرحمٰن بن عوف کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی۔ جی ہاں میں نے انہیں دیکھا ہے۔ وہ پہاڑی کے پہلو میں تھے اور ان پر مشرکین کا لشکر حملہ آور تھا۔ میں نے ان کی طرف رخ کیا تا کہ ان کو بچاؤں مگر پھر میری نظر آپؐ پر پڑی اور میں آپؐ کے پاس آ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس کی حفاظت کر رہے ہیں یعنی عبدالرحمٰن بن عوف کی فرشتے حفاظت کر رہے ہیں۔ ایک اَور روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس کی معیت میں لڑ رہے ہیں۔ حضرت حارثؓ کہتے ہیں کہ میں عبدالرحمن بن عوف کے پاس گیا۔ پھر واپس ہو کے گیا۔ جب جنگ خاتمے کو پہنچی تو مَیں نے دیکھا ان کے سامنے سات آدمی قتل ہوئے پڑے ہیں۔ میں نے کہا کہ کیا آپؓ نے ان سب کو قتل کیا ہے؟ اس پر عبدالرحمٰن نے کہا کہ ان تین کو تو مَیں نے قتل کیا ہے مگر باقیوں کے متعلق میں نہیں جانتا کہ ان کو کس نے قتل کیا ہے۔ اس پر میں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا۔ یعنی کہ فرشتے اس کا ساتھ دے رہے ہیں۔ (اسد الغابہ، جلد1، صفحہ 615، حارث بن صمہؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

حضرت حارث واقعہ بئرِ معُونہ میں شریک ہوئے۔ جس وقت یہ واقعہ ہوا اور صحابہ کو شہید کیا گیا اُس وقت حضرت حارث اور عمرو بن اُمَیَّہ اونٹوں کو چرانے گئے ہوئے تھے۔ سیرت ابن ہشام میں دو اصحاب عمرو بن امیہ اور حضرت مُنْذِر بن محمد کا درج ہے۔ بہرحال بعض کتابوں کی روایت میں یہ تھے جو اونٹوں کو چرانے والے تھے۔ بہرحال اس روایت کے مطابق جو یہ کہتی ہے کہ یہ تھے، جب واپسی پر یہ اپنے پڑاؤ کی جگہ پر پہنچے تو دیکھا کہ پرندے وہاں بیٹھے ہوئے ہیں تو انہوں نے سمجھ لیا کہ ان کے ساتھی شہید ہو چکے ہیں۔ حضرت حارث نے حضرت عمرو سے کہا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ عمرو نے کہا کہ میرا خیال تو یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلا جائے اور واپس جا کے خبر کی جائے۔ حضرت حارثؓ نے کہا کہ میں اس جگہ سے پیچھے نہیں رہوں گا جہاں مُنذِر کو قتل کیا گیا ہے۔ چنانچہ آپ آگے بڑھے اور لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔ (اسد الغابہ، جلد1، صفحہ 615، حارث بن الصمۃؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء) (سیرت ابن ہشام، صفحہ 439، حدیث بئر معونۃ، مطبوعہ دار ابن حزم بیروت 2009ء)

حضرت عبداللہ بن ابی بکرؓ کہتے ہیں کہ حَارِث کی شہادت دشمنوں کی طرف سے مسلسل پھینکے جانے والے نیزوں کی وجہ سے ہوئی تھی جو ان کے جسم میں پیوست ہو گئے تھے اور آپؓ شہید ہو گئے تھے۔

(اسد الغابہ، جلد1، صفحہ 615، حارث بن الصمۃؓ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

اللہ تعالیٰ ان تمام بدری صحابہ کے درجات بلند سے بلند فرماتا چلا جائے۔

......☆......☆......☆......

''میرے پیارے دوستو! مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کیلئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان وعرفان کیلئے مجھے عطا کی گئی ہے۔ اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذرّیت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموالِ طیّبہ سے اپنی دینی مہمّات کیلئے مدد دیں اور ہر یک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت وطاقت ومَقدَرَت دی ہے اس راہ میں دریغ نہ کرے اور اللہ اور رسولؐ سے اپنے اموال کو مقدّم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے اُن علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔''

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد3، صفحہ 516)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالبِ دعا:

SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY

Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2018 میں شامل ہونے والے غیر از جماعت اور نومبائع مہمانوں کے ایمان افروز تاثرات

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 10 راگست 2018 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال: سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے انتظامات کے متعلق کیا حقائق بیان فرمائے؟

جواب: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جلسہ سالانہ کی تیاریاں سارا سال ہی چلتی ہیں لیکن آخری تین چار مہینے میں انتظامیہ جلسہ کی تیاری میں خاص طور پر مصروف ہو جاتی ہے۔ جلسہ سے دو ہفتے پہلے رضا کاروں کی تعداد میں بھی بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ حدیقۃ المہدی میں تمام سہولتوں کو مہیا کرنے کیلئے کارکنان اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اس جگہ پر جو تقریباً جنگل ہے تمام تر سہولتوں کے ساتھ ایک عارضی شہر بنا دینا کوئی معمولی کام نہیں ہے۔

سوال: بینن کے ایک مہمان ویلنٹین ہودے صاحب ممبر آف پارلیمنٹ نے جلسہ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بینن کے ایک مہمان ویلنٹین ہودے صاحب کہتے ہیں کہ مَیں نے جلسہ سالانہ سے وہ کچھ حاصل کیا ہے جو میں کثیر رقم خرچ کر کے بھی حاصل نہ کر سکتا تھا۔ ایک پُرسکون اور روحانی ماحول تھا جس میں مجھے رہنے کا موقع ملا۔ میں نے آج تک اتنا منظم اجتماع نہیں دیکھا۔ میرے لئے یہ بہت حیرانگی کی بات ہے کہ اتنے بڑے مجمع میں کوئی پولیس نظر نہیں آئی۔ ہر طرف جماعت احمدیہ کے رضا کار ہی کام کرتے نظر آ رہے تھے۔ یہ سب کچھ جماعت احمدیہ میں خلافت کی قیادت کی بدولت ہی ممکن ہے۔

سوال: بینن کے ایک مہمان چنوانو پاسکل صاحب نے جلسہ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: چنوانو پاسکل صاحب جو بینن کی وزارت برائے پلاننگ اینڈ ڈولپمنٹ میں اعلیٰ عہدہ پر فائز ہیں، کہتے ہیں کہ میں نے بہت کانفرنسز میں شمولیت کی ہے، لیکن آپ کے جلسہ کی طرح منظم جلسہ کبھی نہیں دیکھا۔ چالیس ہزار کی تعداد کو کھانا کھلانا حیران کُن تھا۔ اگر ساری دنیا میں اس جذبے کے تحت کام کیا جائے تو مَیں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ دنیا سے جنگ وجدل ختم ہو جائے۔ مَیں جماعت احمدیہ کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اس کا بچہ، بڑا، نوجوان، بوڑھا اور مستورات سب ہی منظم اور مہذب لوگ ہیں۔

سوال: آئیوری کوسٹ کے ایک سپریم کورٹ کے جج طورے علی صاحب نے جلسہ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: مجھے بیس سالوں میں اسلام کا وہ علم حاصل نہیں ہوا جو جلسہ کے ان تین دنوں میں ہوا ہے۔ کہتے ہیں کہ غیر احمدی علماء کے پاس کچھ نہیں ہے۔ اسلام کے بارے میں اگر کسی نے حقیقی تعلیم حاصل کرنی ہے تو وہ جماعت احمدیہ کے پاس آئے۔ جس طرح رضا کار ڈیوٹیاں دیتے ہیں اسی سے پتا چل جاتا ہے کہ احمدیوں کو خلافت سے بہت محبت ہے۔ کسی دوسرے مسلمان فرقے کے پاس ایسا رہنما اور ایسا اتحاد نہیں ہے۔

سوال: بیلیز کی ایک صحافی سحرَ و اسکیز صاحبہ نے جلسہ کے متعلق کن تاثرات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: سحرَ و اسکیز صاحبہ کہتی ہیں کہ جب میں فلائٹ پر بیٹھی تو میرے ذہن میں خوف اور دہشت کے خیالات آنے لگے کہ میں نے اپنے اگلے تین دن مسلمانوں میں گزارنے ہیں۔ مَیں نے دعا کی کہ میں کسی دہشت گرد حملہ کی شکار نہ بن جاؤں، لیکن مجھے تو یہاں شہزادیوں کی طرح رکھا گیا تھا۔ میں بہت سے لوگوں سے ملی ہوں لیکن مجھے احمدیوں جیسے ہمدرد کبھی نہیں ملے۔ میں نے ایک اعلیٰ اور عمدہ جماعت کو پایا۔ مجھے عاجزی اور محبت کے اعلیٰ معیاروں کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں یہاں سے بہت سارے دوست اور یادیں ساتھ لے کر جا رہی ہوں۔

سوال: بیلیز شہر کے میئر برنرڈ جوزف نے جلسہ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: برنرڈ جوزف صاحب کہتے ہیں کہ میرا جلسہ سالانہ کا تجربہ نہایت خوش کن تھا۔ مَیں احمدیوں کی باہمی محبت اور انسانیت کی خدمت سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں۔ ہمیں بہت سے معاشرتی مسائل کا سامنا ہے اور مَیں سمجھتا ہوں کہ ان تمام مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے ہمیں اپنی لوکل جماعت احمدیہ سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے۔

سوال: اٹلی کے پروفیسر یوستولا کُنسا بالد (سابقہ پوپ کے مشیر) نے جلسہ کے متعلق کن تاثرات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: پروفیسر یوستولا کُنسا بالدہ کہتے ہیں کہ میں نے اس جلسہ میں تین باتیں خاص طور پر نوٹ کی ہیں۔ ایک تو مختلف اقوام کا آپس میں پیار سے ملنا اور کسی قسم کا حجاب نہ ہونا ایک حیران کُن بات ہے۔ دنیا میں کہیں اس طرح کا نظارہ نہیں ملتا۔ دوسرا اس جلسہ میں مجھے بہت سکون نظر آیا ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ خلیفۂ وقت کے خطابات اپنے اندر بڑا واضح پیغام رکھتے ہیں اور ان میں ہمارے لئے بہت پریکٹیکل نصائح ہیں۔

سوال: جاپان سے آنے والی ایک خاتون یوکیکوکونڈو صاحبہ نے جلسہ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: یوکیکوکونڈو صاحبہ میرے خواتین کے خطاب کے متعلق کہتی ہیں کہ اس سے پتا چلتا ہے کہ خلیفۂ وقت کی نصائح وہ پروٹیکشن ہیں کہ جن کے سائے تلے احمدیت ترقی کر رہی ہے۔ جلسہ کے پہلے دن ہی یقین ہو گیا کہ دعا ہی وہ طاقت ہے جو جماعت احمدیہ اور دنیا بھر کے درمیان امتیاز پیدا کر رہی ہے۔ دعا کے بعد ہم نے دیکھا کہ ہمارے دل بھی ہلکے ہوئے ہیں اور ہماری روح کو ایک تازگی ملی ہے۔

سوال: گوادے لوپ کے ایک نومبائع پیٹرس میاکو صاحب نے جلسہ کے متعلق کن تاثرات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: پیٹرس میاکو کہتے ہیں کہ جلسہ کے پروگراموں کا بروقت شروع ہو جانا میرے لئے بہت متاثر کن تھا۔ تقاریر کے مختلف موضوعات وقت کی ضرورت کے مطابق تھے اور خاص طور پر میرے لئے بہت مفید تھے۔ جلسہ کا تمام انتظام ایک چلتی ہوئی مشین کی طرح تھا جسکا ہر پرزہ اپنی جگہ پر تھا اور سب کارکنان مل کر اس مشین کو بہترین طریقے سے چلا رہے تھے۔

سوال: جاپان کے یوشیدا صاحب (چیف پریسٹ بدھ مت) نے جلسہ کے متعلق کن خیالات کا اظہا کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: یوشید صاحب عالمی بیعت کے متعلق کہتے ہیں کہ بیعت کی تقریب دیکھ کر احساس ہوا کہ ہمارا ایک خدا ہے اسکے آگے جھکا جائے تو دلوں کو اطمینان ملتا ہے اور گناہ دُھل جاتے ہیں۔ اگر سب انسان اختلافات ختم کر کے ایک ہونا چاہیں تو ہو سکتے ہیں۔ بیعت کی تقریب میں شامل ہو کر بے اختیار ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور ہم بھی سجدے میں گر گئے اور ہمیں لگا کہ واقعی ہمارے گناہ دھل رہے ہیں۔

سوال: انڈونیشیا کے ایک سکالر پروفیسر محمد صاحب نے جلسہ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: پروفیسر محمد صاحب کہتے ہیں کہ ایسے لگ رہا تھا کہ گویا تمام دنیا کو اکٹھے کر کے اُمّتِ واحدہ بنا دیا گیا ہے۔ ہر طرف اسلامی اخوّت کا نظارہ نمایاں تھا اور ہر جانب امن و امان کا پیغام تھا۔ کارکنان مہمانوں کی بڑی عزت کرتے ہیں۔ ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ ہم اپنے گھر میں ہی رہ رہے ہیں۔ میری تجویز ہے کہ اس قسم کے عظیم الشان جلسہ کا انعقاد انڈونیشیا میں ہو جس میں خلیفۂ وقت حاضر ہو یہ ہمارے لئے بڑی فخر کی بات ہو۔

سوال: میکسیکو کی نومبایعہ لاؤرا بریتوسو بیرانس صاحبہ نے جلسہ کے متعلق کن تاثرات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: لاؤرا بریتوسو بیرانس صاحبہ ہیں کہتی ہیں کہ رضا کار کبھی کبھار میری بات نہیں سمجھ پاتے تھے لیکن مجھے یہاں آ کر علم ہوا کہ زبان کا فرق احمدیوں کے مابین تعلقات میں روک نہیں بن سکتا۔ خدا تعالیٰ کے پیار نے ہمیں ایک بنا دیا ہے۔ خلیفۂ وقت کے خطابات سن کر میں نے اپنا جائزہ لیا کہ مجھ میں کون سی کمزوریاں ہیں اور اب مجھے یقین ہے کہ میں صحیح جگہ پر ہوں اور خدا تعالیٰ نے مجھے ہدایت کا راستہ دکھایا ہے۔

سوال: کیمرون کے محمد مبوہو عزیز صاحب نے کن تاثرات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: محمد مبوہو عزیز صاحب کہتے ہیں کہ خلیفۂ وقت نے عورتوں میں جو تقریر کی تھی وہ ہماری نئی نسل کی تربیت کیلئے بہت اہم ہے۔ فحشاء کی جو تفسیر آخری تقریر میں کی وہ بہت اثر رکھنے والی تھی۔ اس کے معنی سن کر ایسا لگا کہ ہم سب ان برائیوں میں مبتلا ہیں۔ اگر ہم خلیفۂ وقت کی اس تفسیر کو سمجھیں اور اس پر عمل بھی کریں تو ہم اپنی نئی نسل کو پاک صاف معاشرہ دے سکتے ہیں۔

سوال: جارج کرینو صاحب (ABS-CBN ٹی وی چینل فلپائن کے معروف مارننگ شو کے میزبان) نے کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: جارج کرینو صاحب کہتے ہیں کہ بطور صحافی مجھے ہزارہا جلسے دیکھنے کا موقع ملا مگر جس قدر سکون، تحمل اور نظم وضبط کے ساتھ جلسہ سالانہ یُوکے کے انتظامات اور کارروائی ہوئی ہے اسکی مثال میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ ٹریفک کنٹرول ہو یا گرمی دور کرنے کے لئے مشروب پلانا ہو، چھوٹے چھوٹے بچے بڑی محنت سے یہ ذمہ داریاں ادا کر رہے تھے۔ مجھے ایک نئے کلچر تہذیب وتمدن کو دیکھنے کا موقع ملا جو فلپائن کے کلچر سے مختلف ہے۔

سوال: فرسٹ نیشن کے ایک چیف لی کراؤ چائلڈ نے جلسہ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: لی کراؤ چائلڈ کہتے ہیں جو عزت اور محبت ہمیں اس جلسہ پر ملی ہے وہ ہماری صدیوں پرانی تعلیم سے مشابہت رکھتی تھی۔ جیسا کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور اخوت سے رہتے تھے۔ ہماری تمام ضروریات پوری کی گئیں۔ میں نے جماعت احمدیہ میں دیکھا ہے کہ نہ تو یہ لوگ ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں، نہ ایک دوسرے سے بحث کرتے ہیں اور نہ ہی ایک دوسرے کے خلاف کوئی بات کرتے ہیں۔

سوال: جمیکا کی ایک غیر از جماعت خاتون اویڈا نیسبیتھ صاحبہ نے جلسہ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: حضور انور نے فرمایا: اویڈا نیسبیتھ صاحبہ کہتی ہیں کہ جلسہ میں شامل ہو کر اسلام کے متعلق ذہن میں جو بھی شکوک تھے ان کا ازالہ ہو گیا ہے۔ مجھے یہ بات بہت اچھی لگی کہ عورتیں اور مرد علیحدہ علیحدہ تھے۔ اس وجہ سے لوگوں کی توجہ بٹتی نہیں ہے اور لوگ اسلام اور عبادت پر زیادہ توجہ دے پاتے ہیں۔

سوال: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ کے کارکنان کیلئے کیا دعا کی؟

جواب: حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے اور آئندہ پہلے سے بڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ یہ خلافت احمدیہ کے مددگار بنے رہیں۔ سب کام کرنے والے بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں جو کارکنان ہیں کارکنات ہیں، سب سے بڑھ کر ان کو اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو خدمت کی توفیق دی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر یہ خدمت کی توفیق ممکن نہیں تھی۔ اللہ تعالیٰ سب کو عاجزی میں بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس خدمت کی وجہ سے، اس تعریف کی وجہ سے کسی قسم کا تکبر ان میں پیدا نہ ہو۔

......☆......☆......☆......

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items
Mob: 9647960851 9082768330
Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18
طالبِ دعا : جانِ عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیر بھوم۔ بنگال)

بقیہ رپورٹ دورہ حضور انور از صفحہ 2

کو آج کے پروگرام میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی بیان کرتے ہیں: سب سے اچھی بات یہ ہے کہ خلیفہ ایسے ملک میں آئے ہیں جو بہت غریب ہے اور لاطینی امریکہ کے کسی ملک میں پہلی دفعہ آئے ہیں۔ اُن کا آنا بہت ضروری تھا یہ ایک ایسا ملک ہے جہاں اسلام کے بارے میں لوگ سنتے اور سوچتے ہیں اور معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ہم اُمید کرتے ہیں کہ آئندہ بھی خلیفہ ہمارے پاس تشریف لائیں گے۔خلیفہ کی تقریر کے حوالہ سے یہ کہنا چاہوں گا کہ جماعت احمدیہ ضرورت مندوں کی مدد اور امن اور پیار کو پھیلانے کی سوچ رکھتی ہے۔خلیفہ نے اپنے خطاب میں جو پیغام دیا وہ بہت اچھا ہے۔

☆Aroldo Monterroso (آرولدو مونتیروسو) نے جو کہ ایک بینک کے مینیجر ہیں اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہا: یہ ایک بہت اچھا پروگرام تھا ہمیں بہت تسلی ہے کہ ہمارے ملک کو اس سے مدد ملے گی۔ یہ ایک بہت پرکشش تقریر تھی اور بہت اچھا پیغام تھا جسے حضور نے پوری اُمّتِ مسلمہ کی طرف سے دیا ہے کہ انسانیت کی مدد کرنا سب کا فرض ہے۔ جو سب سے اچھی بات پسند آئی ہے وہ یہ کہ لوگوں کی بے لوث مدد کی جائے اور میرے لئے یہ بات بھی بہت دلچسپ تھی کہ جماعت احمدیہ کی فلاسفی کیا ہے اور جماعت اس ملک کے لیے کیا کر رہی ہے۔

☆ گوئٹے مالا کے ایک ویٹرنری ڈاکٹر گیلرمو گونزالز صاحب (Gullermo Gonzalez) بیان کرتے ہیں: یہ ایک بہت اچھا پروگرام تھا اور ہم جماعت احمدیہ کے شکر گزار ہیں کہ اس نے یہ مشن یہاں شروع کیا۔ خلیفہ کی تقریر ایسی تھی جو انسان کو احساس دلاتی ہے کہ ایک انسان کو کیسے ضرورت مندوں کی مدد کرنی چاہیے اور یہ ایک ایسا کام ہے جسے آپ کی جماعت بہت عرصہ سے کرتی چلی آرہی ہے اور ہمیں اُمید ہے کہ آپ یہ کام جاری رکھیں گے۔ اور یہ بھی سب سے اچھا لگا ہے کہ آپ لوگوں نے کوئی تفریق نہیں کی یہ ہسپتال ہر ضرورت مند کے لئے بنایا گیا ہے۔

☆ گوئٹے مالا کے ایک ڈاکٹر Jorge Samayoa نے بیان کیا کہ: آج کا event بہت خوبصورت اور زبردست تھا۔ اتنے لوگ باہر سے آئے ہیں اور سب کا ایک ہی مقصد ہے کہ باہمی پیار اور محبت کو فروغ دیا جائے۔ سب کا ایک ہی مقصد نظر آرہا ہے۔ خلیفہ صاحب کی تقریر نہ صرف گوئٹے مالا کیلئے بلکہ پوری دنیا کیلئے ہے۔ گوئٹے مالا کی تاریخ میں آج کا دن محفوظ ہوگیا ہے کہ خدا کا خلیفہ گوئٹے مالا آیا ہے۔ آپ کا بہت بہت شکریہ کہ مجھے اس بابرکت پروگرام میں شرکت کیلئے مدعو کیا۔

☆ جماعت کے ایک دوست راؤل مسیلی (Raul Meseli) نے اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہا: آج میری خلیفۃ المسیح کے ساتھ پہلی ملاقات تھی۔ میں حضور سے مل کر بہت مستفیض ہوا ہوں۔ میں نے حضور کے بارے میں سنا ہوا تھا لیکن پہلے کبھی ملا نہیں تھا۔ حضور واقعتاً ایک سچے اور روحانی انسان ہیں اور میں اس بات کو سراہتا ہوں کہ آپ نے احمدیہ مسلم جماعت گوئٹے مالا کو یہ ہسپتال بنانے کا موقع دیا ہے اور ہم اس ہیلتھ کیئر سے حقیقی رنگ میں بہرہ ور ہوسکیں گے نیز اُس ٹریننگ سے بھی جو ہمارے لوکل ڈاکٹرز کو یہ ہسپتال مہیا کرے گا۔ میں چند لفظوں میں بتانا چاہوں گا کہ خلیفہ کو انسانیت سے پیار ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ یہاں تشریف لائے ہیں اور اسلام کے بہت سے مقاصد میں سے یہ بھی ایک مقصد ہے۔

☆مس دونیس (Miss Donis) جو کہ ایک اخبار کی کمرشل ڈائریکٹر ہیں بیان کرتی ہیں: آج کا پروگرام ایک بہت پیارا اور شاندار پروگرام تھا۔ میں آپ کو اس پر مبارکباد بھی دینا چاہتی ہوں اور یہ بھی کہنا چاہتی ہوں کہ ایسے پروگرام ہمارے گوئٹے مالا میں مزید ہونے چاہئیں۔ خلیفہ صاحب کا خطاب ایک بہت پیارا اور انسانیت سے پیار بھرا مضمون تھا۔ میں مبارکباد دینا چاہتی ہوں کہ آپ نے ایک اتنا عظیم ہسپتال رفاہ عامہ کی خاطر قائم کیا ہے اور ہمارے ہر ضلع میں ایسے پروگرام ہونے چاہئیں۔ یہ ایک بہت قابل قدر بات ہوگی اگر ہم ایسے پروگرام اپنے ہر علاقہ میں منعقد کریں۔

☆ایل پیرو دیکا اخبار کے ایک صحافی جن کا نام فرنانڈو پی نیتا (Fernando Pineta) ہے اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: خلیفہ صاحب کی تقریر بہت پیاری، دل پر اثر انداز ہونے والی اور محبت بھری تھی۔ خلیفہ سے مل کر میں نے بہت اچھا محسوس کیا، پہلی دفعہ حضور کو اتنے قریب سے دیکھ کر میرے دل کو ایک سکون ملا ہے جسکو میں بیان نہیں کرسکتا۔ نیز یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ ناصر ہسپتال کا پراجیکٹ بہت پیارا پراجیکٹ ہے ہمیں بالکل ایسے ہی پراجیکٹ مزید چاہئیں جو ہمارے ملک گوئٹے مالا کو فائدہ پہنچاسکیں۔

☆ ملک کوستاریکا سے آنے والے ایک نومبائع Jairo صاحب نے بیان کیا کہ: آج کا event ایک اچھا ایونٹ تھا۔ میرے خیال میں گوئٹے مالا کے لوگوں میں جو بے چینی تھی کہ انکی طبی مدد کی جائے۔ اس کو دور کرنے کیلئے ناصر ہسپتال نہایت مفید ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔

☆مس پاتریسیا (Miss Patricia) جو کہ ناصر ہسپتال کی ایڈمنسٹریٹر ہیں اپنے احساسات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں: آج کا پروگرام بہت اچھا تھا۔ کافی اہم شخصیات حضور کو ملنے آئی تھیں۔ لوگوں کا ایک جم غفیر تھا جو حضور کی ایک جھلک دیکھنے کیلئے دور دراز کے علاقوں سے یہاں اکٹھا ہوا تھا۔ ان میں وہ لوگ بھی شامل تھے جنہوں نے اس پروجیکٹ پر اعتماد کیا اور اس ناصر ہسپتال کیلئے عطیات بھی فراہم کئے۔ حضور کا آج کا خطاب بہت عمدہ تھا اور مجھے جو بات سب سے زیادہ پسند آئی وہ یہ تھی کہ مخلوق سے ہمدردی اور شفقت کی جائے۔ یہی وہ مرکزی بات ہے جو خلیفہ نے بیان فرمائی۔ ناصر ہسپتال کے مستقبل کو لے کر مزید بیان کیا کہ یہ ہمارے لئے بہت بڑا چیلنج ہوگا کیونکہ ابھی بہت سے پلان ہیں جنہیں عملی جامہ پہنانا ہے لیکن ہم بہت خوش ہیں اور آئندہ بھی محنت سے کام کریں گے۔

☆Carlos Ranjel جو کہ ایس اے انڈسٹریز کے نمائندہ کے طور پر اس پروگرام میں شامل ہوئے تھے اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: آج کا پروگرام بہت اچھا تھا اور نہایت عمدہ طریقہ سے منعقد کیا گیا تھا۔ ہم دل کی گہرائی سے حضور کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ کرے ہم بھی ناصر ہسپتال کی مدد کرسکیں۔ حضور انور کے خطاب کے بارہ میں کہا کہ حضور کا خطاب بہت اچھا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ دوسروں سے بغیر کسی ذاتی مقصد کے محبت اور ہمدردی کی جائے۔ ہم یہ پیغام لے کر ساتھ جارہے ہیں۔ بہت شکریہ، آپ کو اس ہسپتال کی تعمیر پر مبارکباد۔ میں امید کرتا ہوں کہ گوئٹے مالن لوگوں کی طرف سے آپ کو بھرپور تعاون حاصل رہے گا۔

☆وکٹر ہوگو ریواس (Victor Hugo Rivas) جو کہ ایک بینک آفیسر ہیں بیان کرتے ہیں: جماعت کا ماٹو بہت اچھا ہے اور یہ پیغام جو آپکی جماعت یہاں لائی ہے کہ مخلوق کی مدد کرنا اور مختلف علاقوں میں صحت کی سہولیات مہیا کرنا جس کی ملک کو ضرورت ہے بہت ہی اچھا ہے۔ میں نے خلیفہ صاحب کا خطاب بھی سُنا۔ اس عظیم خطاب کا خلاصہ یہی تھا کہ مخلوق سے ہمدردی کرنا اور یہاں جو ناصر ہسپتال کھولا گیا ہے یہ اس کی ایک واضح اور زندہ مثال ہے۔

☆ایک مقامی گوئٹے مالن خاتون Luisa Giron اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہتی ہیں: ہسپتال کی افتتاحی تقریب جذبات سے بھری ہوئی تھی۔ یہ ایک بہت بڑے پروجیکٹ کا آغاز ہے جس سے ہزاروں لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ خلیفہ کا ہسپتال کے افتتاح پر آنا ایک عظیم برکت ہے اور انکی موجودگی میں بیٹھنے سے سکون محسوس ہوا۔

☆ایک گوئٹے مالن ڈاکٹر دیانا کامپوس (Diana Campos) نے بیان کیا کہ: حضور کے خطاب میں جو غریبوں کی مدد کرنے کا پیغام تھا میں خود بھی اس پر عمل کروں گی۔ مذہب بھی یہی سکھاتا ہے کہ خدا کا شکر اس طرح پر ادا کیا جائے کہ غرباء کی مدد کی جائے۔ خلیفہ کی تقریر اس حوالے سے بہت اثر کرنے والی تھی کہ ہر ضرورت مند کی مدد کی جائے۔ یہ پیغام مجھے سب سے زیادہ اچھا لگا کہ جہاں حقیقی اسلام ہوگا وہاں پیار ہوگا اور یہ بھی بہت پسند آیا کہ خدا کی خاطر آپ ہر غریب کی مدد کریں گے۔ میں شکریہ بھی ادا کرنا چاہتی ہوں کہ آپ نے اس کام کیلئے گوئٹے مالا کا انتخاب کیا۔ ہم بحیثیت قوم اُمید کرتے ہیں کہ آئندہ بھی خلیفہ وقت ہمارے پاس تشریف لائیں گے۔

☆ایک مقامی گوئٹے مالن بزنس وومن نے اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ: مجھے آپکے خلیفہ کی طرف سے دیا جانے والا پیار اور امن کا پیغام بہت اچھا لگا ہے اور یہ بھی کہ **بغیر کسی اجر کے ضرورت مند کی مدد کرنا حقیقی اسلام کی روح ہے**۔ یہ بھی سن کر اچھا لگا کہ ضرورت مند کے مانگنے سے پہلے ہی اس کی مدد کر دو۔

☆Jorge Navas جو کہ کمرشل انڈسٹریز کی نمائندگی میں اس پروگرام میں شامل ہوئے تھے بیان کرتے ہیں: یہ پروگرام گوئٹے مالا کیلئے بہت عمدہ پروگرام تھا۔ میں شکریہ بھی ادا کرنا چاہوں گا کہ اتنی اچھی نیت کے ساتھ آپ لوگوں نے یہ ہسپتال بنایا ہے جو گوئٹے مالا کے لوگوں کی مدد کرے گا۔

☆ایویلن وازقس (Evelyn Vazquez) جو ایک گوئٹے مالن صحافی ہیں، نے کہا: مجھے جس چیز نے سب سے زیادہ متأثر کیا ہے وہ یہ ہے کہ مذہب میں جبر نہیں ہے بلکہ یہ بھی کہ ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے اور یہی پیغام خلیفہ نے ہمیں دیا ہے نیز یہ بھی کہ ہم سب برابر کے حقوق رکھتے ہیں۔ ہر انسان کو ایک عمدہ معیار زندگی ملنا چاہیے جو کہ ہمارے ملک میں اس وقت مفقود ہے۔ مجھے اس بات کی بھی خوشی ہے کہ اس ہسپتال کے افتتاح سے بہت سے لوگوں کو میڈیکل کے حوالہ سے فائدہ ہوگا اور وہ غریب طبقہ جو پیسے نہ ہونے کی وجہ سے ڈاکٹرز کے پاس جانے سے ڈرتا ہے یہ ہسپتال ان لوگوں کی مدد کرے گا۔

......☆......☆......☆......

24 ر اکتوبر 2018ء (بروز بدھ)

گوئٹے مالا سے روانگی اور ہیوسٹن (امریکہ) میں ورود مسعود

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے ہوٹل کے ہال میں تشریف لاکر نمازِ فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق گوئٹے مالا کا دورہ مکمل کرنے کے بعد واپس ہیوسٹن (Houston) امریکہ کیلئے روانگی تھی۔ پروگرام کے مطابق 10 بجکر 40 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت گوئٹے مالا مرد وخواتین اور دیگر ممالک میکسیکو، بیلیز وغیرہ کے نومبائع مرد وخواتین اور بچے بچیاں صبح سے ہی اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کیلئے جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔ جونہی حضور انور باہر تشریف لائے تو ان سب نے اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے حضور انور کو الوداع کہا۔ بچیوں اور لجنہ نے اپنی لوکل زبان میں دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ حضور انور ازراہِ شفقت ان احباب کے پاس کچھ دیر کیلئے رونق افروز رہے۔ اس دوران سبھی اپنے آقا کے دیدار سے فیضیاب ہوتے رہے اور بچیاں نظمیں پڑھتی رہیں۔

بعد ازاں 10 بجکر 47 منٹ پر حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور یہاں سے ایئرپورٹ کیلئے روانگی ہوئی۔ پولیس نے قافلہ کو Escort کیا۔ 11 بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہوچکی تھی۔ ایک خصوصی پروٹوکول انتظام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

1 بجکر 15 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ یونائیٹڈ ایئرلائن کی پرواز UA-1903 ایک بجکر تیس منٹ پر گوئٹے مالا سے ہیوسٹن امریکہ کیلئے روانہ ہوئی اور ہیوسٹن کے مقامی وقت کے مطابق جہاز 5 بجکر 10 منٹ پر جارج بش ہیوسٹن ایئرپورٹ

کلامُ الامام

اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل وضلع کولگام (جموں کشمیر)

کلامُ الامام

دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہونا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: الہ دین فیملیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

پر اُترا۔ ہیوسٹن کا وقت گوئٹے مالا سے ایک گھنٹہ آگے ہے۔ خصوصی پروٹوکول انتظام کے تحت امیگریشن کی کارروائی ہوئی اور بعدازاں 6 بجکر 10 منٹ پر یہاں سے جماعتی سینٹر مسجد بیت السمیع کیلئے روانگی ہوئی۔ ظہر وعصر کی نمازیں وقت کی مناسبت سے دوران سفر ادا کی گئیں۔

ایئرپورٹ پر مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر یو.ایس.اے اور ڈاکٹر عطاء الرب صاحب سیکرٹری امورِ خارجہ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر ہیوسٹن کے میئر کے نمائندہ بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کیلئے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ جب ایئرپورٹ سے مسجد بیت السمیع جانے کیلئے روانگی ہوئی تو پولیس کے چھ موٹر سائیکلز نے قافلہ کو Escort کیا اور مشن ہاؤس تک کا تمام راستہ کلیئر کرتے رہے۔

6 بجکر 35 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جماعتی سینٹر بیت السمیع میں ورودِ مسعود ہوا جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بھرپور اور ولولہ انگیز استقبال کیا گیا۔ ہیوسٹن اور اس کے اِردگرد کی مقامی جماعتوں کے علاوہ دوسری مختلف جماعتوں ڈلاس، آسٹین، بوسٹن، سلور سپرنگ، لارئیل، لاس اینجلیز، بالٹی مور، ٹینیسی، بے پاؤنٹ، جارجیا اور شکاگو سے احباب جماعت بڑے لمبے سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کے استقبال کیلئے ہیوسٹن پہنچے تھے۔

لاس اینجلیز، سلور سپرنگ اور Laurel کی جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز ساڑھے تین گھنٹے جہاز کا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ بالٹی مور سے بذریعہ جہاز آنے والے ساڑھے تین گھنٹے کی فلائٹ اور بے پاؤنٹ اور بوسٹن سے اپنے پیارے آقا کے استقبال کیلئے آنے والے احباب چار گھنٹے کی فلائٹ لے کر پہنچے تھے۔ کینیڈا اور جرمنی سے بھی بعض احباب حضور انور کی آمد سے قبل ہیوسٹن پہنچے تھے اور آج اپنے آقا کے استقبال کیلئے موجود تھے۔

جونہی حضور انور کی گاڑی مسجد بیت السمیع کے بیرونی گیٹ سے اندر داخل ہوئی تو ان تمام احباب مرد وخواتین نے بڑے پُرجوش انداز میں نعرے بلند کئے۔ بچیوں کے گروپس نے خیر مقدمی گیت پیش کئے۔ ہر ایک چھوٹا بڑا، مرد عورت، جوان بوڑھا اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوئے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہا تھا اور شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہا تھا۔ ان سب کیلئے ایک بہت ہی خوشی کا سماں تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ 22راکتوبر کو ہیوسٹن سے گوئٹے مالا کیلئے روانہ ہوئے تھے اور اب دو روز کے بعد واپس تشریف لائے تھے۔ شام کا وقت تھا اور اندھیرا چھا رہا تھا اور یہ سارا کمپلیکس، اس کی تمام عمارات اور درخت اور باڑ اور پودے رنگ برنگی روشنیوں سے جگمگا رہے تھے۔

ایک طرف یہ سارا علاقہ روشن تھا تو دوسری طرف یہاں کے مکینوں کے دل بھی خوشی و مسرت سے روشن تھے کہ حضور انور اب دوبارہ ان کے پاس آئے ہیں اور اب چند دن یہاں قیام فرمائیں گے اور ہم دن رات اپنے پیارے آقا کے قرب سے برکتیں حاصل کریں گے۔ اپنے آقا کی اقتداء میں نمازیں ادا کریں گے اور اپنے آقا کی دعاؤں سے حصہ پائیں گے اور ان مبارک اور بابرکت ایام کے لمحہ لمحہ سے اپنے ایمان کو جلا بخشیں گے اور تسکین قلب پائیں گے۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

بعدازاں ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر نمازِ مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

25راکتوبر 2018ء (بروز جمعرات)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے مسجد بیت السمیع ہیوسٹن میں تشریف لا کر نمازِ فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے مسجد بیت السمیع میں تشریف لا کر نمازِ ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے۔

ہیریس کاؤنٹی کے کمشنر کی حضور انور سے ملاقات

☆ایک مہمان Harris County Precint 4 کے کمشنر Jack Cagle صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کیلئے آئے ہوئے تھے۔ کمشنر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

کمشنر صاحب نے جناح ٹوپی پہنی ہوئی تھی جو انہوں نے اپنے دوست ناصر حفیظ ملک صاحب (زعیم انصاراللہ و سیکرٹری تبلیغ ہیوسٹن) سے حاصل کی تھی۔ موصوف نے کہا یہ ٹوپی ان پر جچ رہی ہے لہٰذا وہ اس ٹوپی کو رکھنا چاہیں گے۔ اس پر حضور انور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ آپ یہ ٹوپی رکھ سکتے ہیں۔ ناصر اپنے لئے دوسری ٹوپی خرید لیں گے۔

کمشنر صاحب نے عرض کیا کہ مجھے علم ہوا ہے کہ حضور دنیا کے مختلف ممالک کا دورہ کرتے آرہے ہیں۔ آپ اتنا زیادہ سفر اور کام کے درمیان آرام کیسے کرتے ہیں؟ میرا عملہ تو میرا شیڈول اس طرح بناتا ہے کہ میں آرام کرسکوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر میرے لوگ میرا شیڈیول بنائیں تو شاید یہ بالکل بھی مجھے آرام نہ کرنے دیں۔ لیکن خوش قسمتی سے میں اپنا شیڈیول خود بناتا ہوں لہٰذا آرام کیلئے وقت نکال لیتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ چونکہ میں نے آپ کو جناح کیپ میں آتے دیکھا تھا تو خیال کیا شاید آپ احمدی ہیں اور یہاں وزٹ کرنے آئے ہیں۔ اس پر کمشنر نے عرض کیا کہ الیکشن میں صرف ایک ہفتہ باقی ہے لیکن چونکہ حضور یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں اس لئے میں حضور سے ملاقات کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہتا تھا۔ آخر پر کمشنر صاحب نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی اور ملاقات کیلئے وقت دینے پر شکریہ ادا کیا۔

یہ ملاقات 5 بجکر 40 منٹ تک جاری رہی۔ بعد ازاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی وانفرادی ملاقاتیں اور احباب کے ایمان افروز تاثرات

آج شام کے اس پروگرام میں 63 فیملیز اور 16 افراد نے انفرادی طور پر شرف ملاقات پایا۔ مجموعی طور پر 325 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی احباب اور فیملیز نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور نے ازراہِ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز ہیوسٹن کی جماعت کے علاوہ دیگر مختلف نو جماعتوں سے آئی تھیں۔ اٹلانٹا، اورلانڈو اور نارتھ کیرولینا سے آنے والی فیملیز 960 میل سے زائد کا سفر بارہ سے چودہ گھنٹوں میں طے کر کے پہنچی تھیں۔

آج سبھی ایسے لوگوں کی ملاقات تھی جو اپنی زندگی میں پہلی بار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات پا رہے تھے۔ ایک بڑی تعداد ان فیملیز کی تھی جو گزشتہ سالوں میں مختلف ممالک سے ہوتے ہوئے بڑی تکالیف اور مصائب برداشت کر کے یہاں پہنچی تھیں۔ آج یہ لوگ کتنے ہی خوش نصیب تھے کہ اپنے پیارے آقا کے قرب میں چند ساعتیں گزاریں، ان کے غم اور دکھ کافور ہوئے اور دل تسکین سے بھر گئے اور کبھی نہ ختم ہونے والی دعاؤں کے خزانے لے کر یہاں سے رخصت ہوئے۔

☆ملاقات کرنے والے ایک دوست ناہید اظہر شیخ صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی اہلیہ اور بیٹے کے ہمراہ ملاقات کا شرف حاصل کرنے آیا تھا۔ جب کمرہ میں داخل ہو کر حضور انور کے چہرہ پر نظر پڑی تو آپ کا چہرہ خدائی نور سے پُرمعلوم ہوا۔ ان کی اہلیہ کہنے لگیں کہ مجھے اپنی خوش قسمتی پر رشک آرہا ہے کہ حضور انور کے قرب کی چند گھڑیاں نصیب ہوئیں۔ پہلے ہم حضور کو TV پر دیکھا کرتے تھے آج اپنے سامنے دیکھ لیا۔

☆ایک دوست محمد سلیم صاحب بیان کرتے ہیں کہ پہلے ہم حضور انور کو TV پر ہی دیکھا کرتے تھے۔ آج ہماری زندگی کی پہلی ملاقات تھی۔ ہم دونوں میاں بیوی بہت nervous تھے کہ ہم کیسے بات کریں گے لیکن جب ہم حضور انور کے دفتر میں داخل ہوئے تو حضور انور نے اتنے پیار سے اور مسکرا کر بات کی کہ ہماری گھبراہٹ خود بخود دور ہوگئی۔ مجھے اور میری اہلیہ کو ملاقات کے دوران بار بار یہ احساس ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے حضور انور کے آس پاس ہیں۔ میں حضور انور کو چند بار خواب میں دیکھ چکا ہوں لیکن آج کھلی آنکھوں سے اپنے خوابوں کو پورا ہوتے دیکھ کر ایسا محسوس کر رہا ہوں جیسے اب میں ایک نیا وجود ہوں۔

☆باسط مجوکہ صاحب نے بتایا کہ میں ابھی حضور سے ملاقات کر کے آیا ہوں۔ مجھے لگ رہا ہے کہ جیسے میں خواب دیکھ رہا ہوں۔ موصوف کے چھوٹے بھائی عثمان صاحب اپنی اہلیہ کے ساتھ ملاقات میں شامل تھے۔ کہتے ہیں ملاقات سے قبل میں بہت زیادہ ڈرا ہوا تھا کہ ہم سے بات کرتے ہوئے کوئی غلطی نہ ہو جائے۔ جونہی ہم اندر داخل ہوئے حضور نے ہم سے پیار سے باتیں کیں اور ہماری ساری گھبراہٹ دور ہوگئی۔

☆سید مقصود احمد محبوب صاحب بیان کرتے ہیں کہ وہ اپنی اہلیہ اور تین بچوں کے ساتھ اٹلانٹا سے بارہ گھنٹے کا سفر بذریعہ کار طے کر کے پہنچے تھے۔ آج ہماری زندگی کی پہلی ملاقات تھی۔ جب ملاقات شروع ہوئی تو میں فرط محبت سے خود پر قابو نہ پا سکا اور بے اختیار رو پڑا، میری آواز بند ہوگئی۔ آج میں اپنی خوش قسمتی پر نازاں ہوں۔ بارہ گھنٹے کے سفر کی تھکاوٹ حضور انور کے ساتھ چند لمحات گزارنے سے ایسی دور ہوئی کہ گویا ہم نے کوئی سفر ہی نہیں کیا۔

☆ملاقات کرنے والے ایک دوست فردوس احمد صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج حضور انور کے ساتھ میری یہ پہلی ملاقات تھی۔ میں اپنی کیفیت کو الفاظ میں ڈھال نہیں سکتا۔ حضور انور سے ملاقات کا یہ مطلب نہیں کہ میں دوسرے احمدیوں سے بہتر ہوں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اب مجھے پہلے سے بڑھ کر اپنے اندر مثبت تبدیلی لانے کی کوشش کرنی پڑے گی۔

☆ایک خاتون قرۃ العین صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ آج ہماری پہلی ملاقات تھی۔ حضور سے مل کر ایک عجیب خوشی محسوس کر رہی ہوں۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر نور ہی نور پایا۔ حضور انور نے میرے بچوں کے بارہ میں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ بچوں کو فون اور iPad وغیرہ سے دور رکھیں۔

☆فرید انور کاہلوں صاحب کہتے ہیں کہ خاکسار نے 2010ء میں خواب دیکھا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کھڑے ہیں اور آپؑ کے بائیں ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اور دوسری جانب بعض احباب کھڑے ہیں۔ آپؑ خاکسار کو آگے آنے کا فرماتے ہیں اور کچھ دیر بعد فرماتے ہیں۔ ''آئیں تصویر کھچوالیں۔'' میں نے یہ خواب حضور انور کی خدمت میں سنایا۔ حضور انور نے فرمایا: بہت مبارک خواب ہے۔ حضور انور سے ملاقات کر کے اور تصویر کھنچوا کر مجھے یقین ہوگیا ہے کہ میرا یہ خواب آج پورا ہوگیا ہے۔

☆ایک دوست اسد رسول صاحب بیان کرتے ہیں کہ میری حضور انور سے پہلی ملاقات تھی۔ میں نے حضور انور کے وجود میں ایک نہایت ہی شفیق اور محبت کرنے والا روحانی باپ پایا ہے جو ہمارا درد رکھتا ہے۔ دوران ملاقات جب میں نے آقا سے تبرک عطا کئے جانے کی درخواست کی تو حضور انور نے فرمایا کہ پہلے اپنی بیوی کو پاکستان سے لے کر آؤ پھر تبرک دوں گا۔

☆ایک افریقن نژاد نومبائع احمدی خاتون حبیبہ ڈابوح صاحبہ بیان کرتی ہیں: میں نے کچھ عرصہ قبل ہی بیعت کی ہے۔ اپنے پیارے امام کے ساتھ مل کر ایک عجیب سی خوشی کا احساس ہے جو بیان نہیں کیا جاسکتا۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اُسے
شہداء کے زُمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو
(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ)

طالبِ دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہو کر ممکن نہ ہو تو
بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی
(صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالبِ دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

☆ایک دوست بابر عبدالغفار صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں بہت خوش ہوں کہ آج خدا نے مجھے یہ دن دکھایا ہے۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ جیسے میرا وجود جنت میں پرواز کر رہا ہے۔ دوران ملاقات جب میں اپنے احساسات پر قابو نہ پاسکا تو رو پڑا۔ اب یوں محسوس کر رہا ہوں جیسے میری ایک نئی پیدائش ہوئی ہے۔

☆ایک صاحب مسرور عبدالقادر صاحب بیان کرتے ہیں کہ خلیفہ وقت سے پہلی ملاقات تھی۔ الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا اِس وقت جو میرے دل کی کیفیت ہے۔ دوران ملاقات مجھے یوں معلوم ہوتا تھا جیسے حضور انور کے گرد روشنی کا ایک ہالہ ہے۔ حضور انور کے قرب میں گزارے ہوئے یہ چند لمحات میری زندگی کے سب سے قیمتی لمحات ہیں جو میں رہتے دم تک یاد رکھوں گا۔ حضور انور سے آج کی یہ ملاقات مجھے اللہ تعالیٰ کے سو گنا اور قریب لے آئے گی۔ میں نے عزم کرلیا ہے کہ اب ہر روز اچھائی کی طرف ہی قدم بڑھاؤں گا۔ انشاءاللہ۔

☆ایک دوست رامش خان صاحب بیان کرتے ہیں۔ حضور انور سے یہ میری پہلی ملاقات تھی۔ ملاقات سے پہلے مجھے گھبراہٹ اور بے چینی تھی۔ لیکن جیسے ہی میرا ہاتھ حضور انور کے ہاتھ کو چھوا تو میری سب گھبراہٹ اور بے چینی خود بخود غائب ہوگئی اور مجھے بہت سکون اور اطمینان نصیب ہوا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت السمیع تشریف لا کر نمازِ مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

26 اکتوبر 2018ء (بروز جمعۃ المبارک)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے ''مسجد بیت السمیع'' میں تشریف لا کر نمازِ فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ ہیوسٹن کی سرزمین سے خلیفۃ المسیح کا یہ پہلا خطبہ جمعہ تھا جو MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ ساری دنیا میں براہِ راست Live نشر ہوا۔

ہیوسٹن کے علاوہ امریکہ کی دوسری مختلف جماعتوں سے احباب جماعت بڑے لمبے اور طویل سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نمازِ جمعہ کی ادائیگی کیلئے پہنچے۔ جماعت ٹینی سی سے آنے والے احباب 830 میل کا فاصلہ 12 گھنٹے میں طے کر کے پہنچے تھے۔ جارجیا سے آنے والے احباب 13 گھنٹے کا سفر بذریعہ کار طے کر کے پہنچے تھے۔ اسی طرح کینٹوکے سے آنے والے 1050 میل کا سفر 16 گھنٹوں میں طے کر کے پہنچے۔ جبکہ میامی سے آنے والے بذریعہ جہاز تین گھنٹے کا سفر طے کر کے پہنچے۔ بالٹی مور، لاس اینجلیز، لارئیل اور سلور سپرنگ کی جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز بذریعہ جہاز ساڑھے تین گھنٹے کا سفر طے کر کے پہنچیں۔ بوسٹن اور بے پاؤئنٹ سے جو احباب ہیوسٹن پہنچے وہ بذریعہ جہاز 4 گھنٹے کا لمبا سفر طے کر کے پہنچے۔

نمازِ جمعہ کی ادائیگی کیلئے مختلف دُور کی جماعتوں سے احباب کی ایک بہت بڑی تعداد جمعرات کی شام تک ہیوسٹن پہنچ گئی تھی۔ جمعہ کی ادائیگی کا انتظام مسجد کے علاوہ مختلف مارکیز لگا کر کیا گیا تھا۔ نمازِ جمعہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد اٹھارہ صد سے زائد تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 1 بجے ''مسجد بیت السمیع'' میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (خطبہ جمعہ کا مکمل متن اخبار بدر 8 نومبر 2018ء کے شمارہ میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ 2 بجکر 5 منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ جمعہ کے ساتھ نمازِ عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مائیکل مک کاوُل (رکن امریکن کانگریس) کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ رکن امریکن کانگریس Michael McCaul صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کیلئے آئے ہوئے تھے۔ موصوف کے ساتھ انکے دفتر کے دو عہدیدار پریس سیکرٹری اور معاون اعلیٰ بھی ملاقات میں شامل تھے۔

☆ کانگریس مین نے عرض کیا کہ ہم حضور کو امریکہ میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ وہ یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس کر رہے ہیں کہ ان کے دفتر کے رابطہ کی وجہ سے امریکی وزارت داخلہ اور انتظامیہ نے حضور انور کے دورہ کیلئے مکمل خصوصی تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے اور یہ حضور انور کے شایانِ شان بھی ہے کیونکہ حضور انور انتہا پسندی کی مخالفت کرتے ہیں اور اسکے خلاف آواز اُٹھاتے ہیں اور دنیا میں اعتدال پسندی اور امن کے قیام کے علمبردار ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے اس پر آپ کا شکریہ۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں تو اسلام کی اصل اور حقیقی تعلیم ہی بیان کرتا ہوں۔ آجکل انتہا پسندوں اور دہشت گردوں کی جانب سے جو کارروائیاں ہو رہی ہیں ان کا اسلام کی حقیقی تعلیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا اسلام کے اصل معنی ہی امن کے ہیں، سلامتی کے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں ایک مصلح، ایک ریفارمر آئے گا جو اسلام کا احیائے نو کرے گا اور اسلام کی حقیقی تعلیم بتائے گا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق بانی جماعت احمدیہ نے اسلام کی اصلی اور حقیقی تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کیا اور آج جماعت احمدیہ اسلام کی حقیقی تعلیم، امن کی تعلیم ہر جگہ پیش کر رہی ہے۔ ہم مخالفین کے اعتراضات کا جواب دینے میں کوئی اسلحہ استعمال نہیں کرتے بلکہ اسلام کی سچی تعلیم اور دلائل استعمال کرتے ہیں اور دلائل سے اسلام کا دفاع کرتے ہیں۔

☆بعدازاں ممبر کانگریس نے انتہاء پسندوں اور دہشت گردوں کی طرف سے ہونے والی کارروائیوں کا ذکر کیا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: جو لوگ radicalize ہو رہے ہیں ان کی کوئی وجہ ہے۔ نام نہاد مسلمان علماء ان کو ایسی غلط تعلیم دیتے ہیں جسکا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نہ وہ تعلیم قرآن کریم میں ہے اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عمل سے ظاہر ہے۔ یہ غلط تعلیم ان لوگوں کو انتہا پسند بنا رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا: ایک تو تعلیمی معیار کی کمی کی وجہ سے لوگ ملّاں کے پیچھے چلتے ہیں اور جو پڑھے لکھے لوگ ہیں ان کو بھی دینی علم نہیں ہوتا، وہ بھی جو ملّاں کہتا ہے اس کے پیچھے چل پڑتے ہیں اور پھر معاشی بدحالی اور روزگار کی کمی بھی انتہا پسندی کو پھیلنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اسکا حل یہی ہے کہ مسلمانوں کیلئے تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ احمدیوں میں ایسا نہیں دیکھیں گے کہ اُن میں کوئی انتہا پسندی کی طرف مائل ہو کیونکہ احمدی اسلام کی سچی اور حقیقی تعلیم کو جانتے ہیں۔ اس لئے وہ radicalize نہیں ہوتے۔ دنیا کے کسی بھی ملک میں آباد جو احمدی ہے، اس کا رویہ اور کردار اور عمل ایک جیسا ہی ہے کیونکہ وہ اسلام کی حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہے۔

کانگریس مین نے انتہا پسندی اور پُرتشدد کارروائیوں کے خلاف جماعت احمدیہ کے کردار کی اہمیت کو بیان کیا اور کہا کہ مسلم دنیا میں حضور انور ہی حقیقی راہنما ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ تمام مسلمان حضور انور کے ارشادات کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: انتہا پسندی کے خلاف جنگ کا حل شاید ہماری زندگی میں تو نہ ہو لیکن آنے والی نسل کی زندگی میں شاید ہو جائے۔

☆ گوئٹے مالا میں ہسپتال کے قیام اور اس کے افتتاح کا ذکر ہوا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم نے وہاں یہ ہسپتال صرف عوام کی خدمت کے لئے کھولا ہے۔ ہم نے وہاں سے کوئی رقم نہیں کمانی۔ ہم نے افریقہ کے مختلف ممالک میں ہسپتال اور بہت زیادہ سکول کھولے ہیں اور بلاتمیز رنگ و نسل، مسلمان، عیسائی سب طلباء پڑھتے ہیں۔

☆ یہاں امریکہ میں آنے کے مقصد کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا: تین مساجد کے افتتاح کا پروگرام تھا۔ پھر گوئٹے مالا میں ہسپتال کے افتتاح کا پروگرام تھا۔ اپنی کمیونٹی کے لوگوں سے ملنا تھا اور پھر آپ جیسے شرفاء سے ملنا تھا۔

☆رکن کانگریس مائیکل مک کاوُل نے احمدیہ مسلم کاکس (Caucas) کا ذکر کیا تو حضور انور نے اِن سے دریافت فرمایا کہ کیا وہ اس کے چیئر مین ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ اُن کے قریبی دوست رکن کانگریس پیٹر کنگ آف نیویارک اِس کے چیئر مین ہیں۔

☆ جلسہ سالانہ یو.کے کا ذکر ہونے پر **حضور انور نے فرمایا** کہ دنیا کے مختلف ممالک سے مہمان آتے ہیں، چالیس ہزار کے لگ بھگ تعداد ہو جاتی ہے۔ ایک فارم میں جلسہ کا انعقاد ہوتا ہے اور ایک عارضی وِلیج تعمیر کیا جاتا ہے۔ اس سارے کام کا ستر فیصد والنٹیئر زکرتے ہیں۔ وہاں پولیس ڈیوٹی پر آتی ہے تو کہتی ہے کہ ہمارے یہاں آنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ آپ کے نوجوانوں نے سیکیورٹی کا سارا کام سنبھالا ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یہاں بھی باہر پولیس ہے وہ اپنی ڈیوٹی پر ہیں۔ اندر سے تو کسی انتظام، سیکیورٹی کا کوئی مسئلہ نہیں ہے، باہر سے ہوسکتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاكْتُبُوْهُ (البقرہ:283)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک معین مدت تک کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (البقرہ:279)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

کلامُ الامام

تم لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسے از خود رفتہ اور محو ہو جاؤ کہ
بس اسی کے ہو جاؤ اور جیسے زبان سے اس کا اقرار کرتے ہو عمل سے بھی کر کے دکھاؤ
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کلامُ الامام

جب تم ایک وجود کی طرح ہو جاؤ گے، اس وقت کہہ سکیں گے
کہ اب تم نے اپنے نفسوں کا تزکیہ کرلیا
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیاپوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

☆کانگریس مین نے حضور انور کے لندن میں قیام اور پاکستان میں جماعت پر روا رکھے جانے والے مظالم اور حقوق سے محرومی کا ذکر کیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ مَیں لندن میں مقیم ہوں اور پاکستان میں پرسیکیوشن اور اپنے فرائض منصبی ادا نہ کرسکنے کی وجہ سے نہیں جاسکتا۔

حضور انور نے فرمایا: پاکستان میں 1974ء میں اُس وقت کے وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے قانون بنایا تھا کہ احمدی قانونی اور آئینی تقاضوں کے پیش نظر غیر مسلم ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہاں لندن آنے سے قبل میں ربوہ میں رہا ہوں۔ ربوہ، لاہور سے 100 میل کے فاصلہ پر ہے اور اسلام آباد سے قریباً اڑھائی صد میل کا فاصلہ ہے۔ ربوہ کی 97 فیصد آبادی احمدی ہے۔ اس کے باوجود وہاں کی لوکل کونسل میں ہمارا کوئی ممبر نہیں ہے۔ وہاں کی لوکل کمیٹی کی انتظامیہ میں ہمارا کوئی ممبر نہیں ہے۔ اب وہاں دو فیصد اقلیت ہم پر مسلّط ہے اور ہم پر ربوہ میں حکومت کررہی ہے۔ ووٹ کے حق سے محرومی کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ حکومت نے ہمارے لئے یہ شرط رکھی ہے کہ اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرو تو پھر ووٹ کا حق ملے گا۔ حضور انور نے فرمایا آپ جو مجھے سمجھتے ہیں، سمجھیں لیکن مجھ کو مجبور نہیں کرسکتے کہ میں اپنے آپ کو غیر مسلم کہوں۔

حضور انور نے فرمایا: میں پاکستان میں رہتا تھا، وہاں جماعت کا ہیڈ (ناظر اعلیٰ) تھا۔ جماعت کے خلاف جو قوانین ہیں ان کی وجہ سے میں خود بھی گیارہ دن جیل میں رہا ہوں۔ جبکہ میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا، کسی کو مارا نہیں، کسی مخالف نے جھوٹی شکایت کردی۔ پھر بعد میں مجسٹریٹ نے دیکھا کہ شکایت جھوٹی ہے اور غلط طور پر قید کیا گیا ہے تو رہائی عمل میں آئی۔

حضور انور نے فرمایا: ضیاء الحق نے اپنے دور میں جماعت کے خلاف سخت قوانین بنائے۔ السلام علیکم نہیں کہہ سکتے، تین سال قید کی سزا ہوگی۔ بچوں کے نام مسلمانوں کے نام کی طرح نہیں رکھ سکتے، شادی کارڈ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے کی وجہ سے احمدیوں پر مقدمات بنے۔ آجکل مختلف چارجز کی وجہ سے بہت سے احمدی جیل میں ہیں۔

ہم اپنی مساجد میں جاتے ہیں، اذان نہیں کہہ سکتے، مسجد کو مسجد نہیں کہہ سکتے۔

☆رکن کانگریس نے اس بات پر حیرانی کا اظہار کیا کہ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے کیوں جماعت احمدیہ کو غیر مسلم قرار دلوایا جبکہ وہ خود کو ایک سیکولر راہنما کہتا تھا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ایک تو یہ کہ بھٹو نے سوچا کہ احمدی ملک میں اہمیت اختیار کرتے جارہے ہیں۔ الیکشن میں احمدیہ کمیونٹی نے اس کیلئے کام کیا تھا اور خاص کر اُن علاقوں میں کیا تھا جہاں اس کو کوئی جانتا نہ تھا۔ ہماری جماعت ایک منظم جماعت ہے۔ ہمارے پاس ووٹ تھے۔ چنانچہ احمدیہ کمیونٹی ہی بھٹو کو اِس سٹیج پر لائی تھی کہ اُس نے حکومت بنائی۔

پھر دوسری بات یہ ہے کہ بھٹو مسلم ورلڈ کا لیڈر بننا چاہتا تھا۔ اس نے پاکستان میں summit کانفرنس کا بھی انعقاد کیا جس میں مسلم ممالک کے سربراہان شامل ہوئے۔ بھٹو نے سوچا کہ اگر احمدیوں کو غیر مسلم قرار دے دوں تو مسلمان ممالک میں میرا ایک مقام بن جائے گا۔ یہ سارا معاملہ پولیٹیکل طور پر ہوا۔

☆حضور انور کے لندن آنے کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا کہ میں تو چوتھے خلیفہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات پر چند دن کیلئے لندن آیا تھا۔ الیکٹوریل کالج میں شامل تھا۔ میں تو واپس جانے کیلئے آیا تھا۔ خلیفۃ المسیح منتخب ہوا۔ اب میں پاکستان واپس نہیں جاسکتا تھا۔ وہاں کسی کو السلام علیکم نہیں کہہ سکتا، خطبہ جمعہ نہیں دے سکتا تھا، اپنی ذمہ داری بحیثیت خلیفۃ المسیح ادا نہیں کرسکتا تھا۔

حضور انور نے فرمایا: آج میں نے یہاں ہیوسٹن میں خطبہ جمعہ دیا ہے جو ساری دنیا میں یہاں سے ٹیلی کاسٹ ہوا ہے اور اسکا آٹھ زبانوں میں ترجمہ ہوا ہے۔ جبکہ پاکستان میں یہ نہیں ہوسکتا تھا۔

اِس پر رکن کانگریس نے کہا: اِس صورتحال میں حضور انور اگر پاکستان گئے تو ان کو گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہاں ایسا ہی ہوتا۔

حضور انور نے فرمایا: پاکستان میں ملّاں کا زور ہے۔ مشرف جب صدر تھا تو اُس نے فیصلہ کیا تھا کہ مشترکہ انتخاب ہوگا اور احمدی پاکستان کے شہری ہونے کے لحاظ سے ووٹ دے سکتے ہیں تو اس فیصلہ پر ملاں نے بہت شور مچایا تو اُس نے ملاں کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے۔

حضور انور نے فرمایا: جو بھی حکومت ہو وہ ملاں کے دباؤ میں آجاتی ہے۔ اب عمران خاں کی حکومت ہے، اس نے بھی ملاں کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں۔ پروفیسر عاطف میاں جو یہاں امریکہ کی ایک یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں، ان کو عمران خان نے حکومت کی اکنامک ایڈوائزری کونسل میں رکھا تھا۔ اس پر ملاں نے شور مچایا کہ یہ احمدی ہے، اس کو نکالو۔ چنانچہ حکومت نے نکال دیا اور کہا کہ اپنا استعفیٰ دے دو۔ ہم ملاں کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔

☆ملاقات کے آخر پر رکن کانگریس نے عرض کیا کہ حضور انور دنیا سے انتہاء پسندی کے خاتمے اور امریکہ میں امن کیلئے خاص طور پر دعا کریں۔ اور درخواست کی کہ حضور انور ابھی ہمارے لئے دعا کریں۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دنیا سے انتہاء پسندوں کا خاتمہ کرے اور دنیا میں امن قائم ہو۔

☆ملاقات کے اختتام پر رکن کانگریس نے عرض کیا کہ تمام مسلم امہ کو بلکہ تمام دنیا کو حضور انور کی راہنمائی اور پیغام کی ضرورت ہے۔

آخر پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ یہ ملاقات 5 بجکر 15 منٹ پر ختم ہوئی۔

تقریب نقاب کشائی یادگار مسجد بیت السمیع

بعدازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد کے بیرونی حصہ میں تشریف لے آئے اور مسجد کی بیرونی دیوار میں نصب ایک یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ اس تختی پر درج ذیل عبارت تحریر کی گئی تھی۔

”30رجون 1998ء بروز منگل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس مسجد کا افتتاح سابق امیر جماعت امریکہ مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب نے بروز جمعۃ المبارک دو اپریل 2004ء کو کیا۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل پیغام بھیجا۔

”الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ ہیوسٹن کو ایک خوبصورت مسجد تعمیر کرنے کی توفیق ملی ہے۔ اللہ بہت مبارک فرمائے اور تمام مالی قربانی کرنے والوں کو جزائے خیر دے اور ان کے اموال ونفوس میں برکت ڈالے۔ اسی طرح مساجد سے وابستہ تمام برکات سے اس علاقہ، اس شہر اور جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو فیضیاب فرمائے۔

مساجد کی تعمیر کی اصل غرض وغایت ہی یہی ہے کہ ان میں خدا کے بندے خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کیلئے جمع ہوں اور مساجد کی اصل زینت ان نمازیوں کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔ پس آپ کا اصل کام اب شروع ہوا ہے کہ آپ نے خالص اللہ کی خاطر عبادت کرنے والے نمازیوں سے اس مسجد کو آباد کرنا ہے۔ اللہ آپ کو اپنے خالص عبادت گزار بندوں میں شامل کرے اور یہ مسجد ایسے ہی عبادت گزار بندوں سے پُر رہے۔“

آج 21راکتوبر بروز اتوار یہ تختی حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پہلے تاریخی دورہ کی یادگار کے طور پر نصب کی جارہی ہے۔“

تختی کی نقاب کشائی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

دو پروفیسران کی حضور انور سے ملاقات

پروفیسر کریگ کانسیڈائن ماہر سوشیالوجی رائس یونیورسٹی امریکہ اور پروفیسر عمران البداوی ماہر علوم مشرق وسطی اور عربی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کیلئے آئے ہوئے تھے۔ ملاقات کے آغاز پر دونوں پروفیسر صاحبان نے اپنا تعارف کروایا۔ بعدازاں پروفیسر عمران البداوی نے حضور انور کی خدمت میں اپنی کتاب (The Quran and the Aramaic Gospel Traditions) پیش کی۔ حضور انور نے موصوف کا شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر البداوی صاحب نے اپنے موجودہ پراجیکٹ کے بارہ میں بتایا جو کہ معاشرہ اور قرآن کے متعلق ہے اور ساتھ ہی ایک کانفرنس کا ذکر کیا جس کا اہتمام انہوں نے کیا تھا اور پاکستان سے مکرم مجیب الرحمن صاحب ایڈووکیٹ نے اس میں شمولیت کی تھی۔ پروفیسر موصوف نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی پیش کردہ قرآن کی تشریح بالکل حقائق کے مطابق ہے اور وہ جماعت احمدیہ کے اس کام کو سراہتے ہیں اور عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

حضور انور نے پروفیسر البداوی صاحب سے دریافت فرمایا کہ کیا انہوں نے حضرت مصلح موعودؓ کی کتاب دیباچہ تفسیر القرآن کا مطالعہ کیا ہے؟ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ نہیں پڑھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پروفیسر صاحب کو یہ کتاب دی جائے۔ چنانچہ پروفیسر صاحب کو یہ کتاب مہیا کردی گئی۔ اس پر موصوف نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا۔

حضور انور نے فرمایا: دیباچہ تفسیر القرآن کے پہلے حصہ میں مذاہب اور مذاہب کے مابین موازنہ کیا گیا ہے۔ جبکہ دوسرے حصہ میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حالات زندگی بیان کئے گئے ہیں۔

اسکے بعد پروفیسر کانسیڈائن نے اپنی کتاب کیلئے تعلیمی کام کا ذکر کیا جو کہ ڈبلن (آئرلینڈ) اور باسٹن (امریکہ) میں نوجوان مسلمان لڑکوں کے خیالات اور عادات کے بارے میں ہے۔

حضور انور نے پروفیسر صاحب سے دریافت فرمایا کہ انہوں نے نوجوان مسلمان لڑکیوں کو اس میں شامل کیوں نہیں کیا؟ اس پر پروفیسر صاحب نے کہا کہ اسکی وجہ لڑکیوں کے انٹرویو کیلئے سماجی رکاوٹیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: کوئی بھی تحقیق مسلمان لڑکیوں

سٹڈی ابراڈ
Study Abroad
10 Years Quality Service 2003-2013
Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.
All Services free of Cost
About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years
Achievements
• NAFSA Member Association , USA.
• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.
Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.
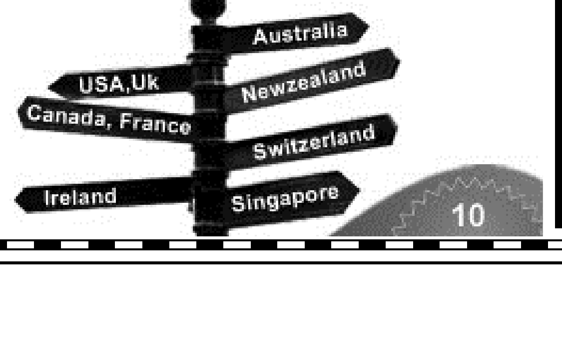

Study Abroad
10 Offices Across India
بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں
CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

کے انٹرویو کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتی۔ حضور انور نے پروفیسر صاحب کو مشورہ دیا کہ وہ اس کام کیلئے دنیا کے مختلف حصوں کا سفر اختیار کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ افریقہ، ایشیا یا آسٹریلیا اور وہ احمدی مسلمان لڑکیوں کے انٹرویو سے اس کا آغاز کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ نصف دین عائشہؓ سے سیکھو۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک مسلمان خاتون کو دینی علم ہے، دینی علم پر عبور حاصل ہے۔ حضور انور نے فرمایا: عورت کا اسلام میں بڑا کردار ہے، بڑا مقام ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اب آپ کی اگلی کتاب ''Woman in Islam'' پر آنی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا: آپ احمدی مسلم خاتون سے انٹرویو پاکستان میں لیں گے تو آپ کو پتہ چلے گا۔

پروفیسر صاحب نے حضور انور کی راہنمائی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اب ان کو اپنی نئی کتاب کیلئے راہنمائی مل گئی ہے۔

اس بات کا بھی ذکر ہوا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''پیس سمپوزیم یوکے'' کے موقع پر اپنے ایڈریس میں پروفیسر کانسیڈائن کا حوالہ دیا تھا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ بعد میں، میں نے پروفیسر صاحب کا ایک ٹویٹ بھی پڑھا تھا، جس میں انہوں نے حوالہ دینے کی خبر ملنے کا ذکر کیا تھا۔ اس پر پروفیسر صاحب نے عرض کیا کہ انہیں بڑی خوشی ہے کہ اتنی بڑی ہستی نے ان کا حوالہ کے طور پر ذکر کیا ہے۔

پروفیسر البداوی صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کا تعلق کہاں سے ہے؟ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ والد صاحب کا تعلق ملائشیا سے ہے اور والدہ صاحبہ مصر کی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اس بیک گراؤنڈ کی وجہ سے تو آپ کو عربی زبان کا ماہر ہونا چاہئے۔ پروفیسر البداوی صاحب نے عرض کیا کہ وہ بنیادی طور پر عربی پر عبور رکھتے ہیں بلکہ وہ عربی زبان اور ادب پڑھاتے رہے ہیں۔

حضور انور نے پروفیسر صاحبان سے فرمایا کہ یوکے جلسہ پر آئیں، وہاں دنیا کے مختلف ممالک سے لوگ آتے ہیں اور 40 ہزار کے لگ بھگ حاضری ہوتی ہے۔ امسال اگست 2019ء کے پہلے ہفتہ میں یہ جلسہ ہے۔

پروفیسر کانسیڈائن صاحب نے عرض کیا کہ حضور انور سے ملاقات کیلئے آنے سے قبل، ہم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ خطاب سن رہے تھے جو آپ نے ہیومینٹی فرسٹ یو.کے کے ایک پروگرام میں فرمایا تھا۔ اس خطاب میں حضور انور نے وہ حدیث پیش فرمائی تھی جس میں خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ میں بھوکا تھا، میں پیاسا تھا اور میں ننگا تھا، تم نے نہ مجھے کھانا دیا، نہ پانی دیا اور نہ لباس مہیا کیا۔ پروفیسر موصوف نے عرض کیا کہ میرے بہت سے احمدی احباب دوست ہیں اور میرے اِن سے بڑے اچھے تعلقات ہیں۔

پروفیسر البداوی صاحب نے عرض کیا کہ وہ اپنے لیکچرز میں جہاد کے حوالہ سے جماعت احمدیہ کا موقف پیش کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر آپ چارٹر آف مدینہ کو اپنائیں تو پُرامن معاشرہ بنالیں گے۔ آج اسلامی دنیا اس پر بالکل عمل نہیں کر رہی لیکن یہ انسانی حقوق کا پہلا قانون تھا جس پر اگر عمل کیا جائے تو معاشرہ امن کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

اب پاکستان میں عمران خان صاحب نے کہا تھا کہ میں اس پر عمل کروں گا لیکن وہ نہیں کر سکا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر جو خطبہ ارشاد فرمایا تھا وہ چارٹر آف ہیومن رائٹس ہے۔ اگر اس پر عمل کیا جائے تو پھر کسی فریق، کسی قوم کی حق تلفی نہیں ہوگی اور کسی سے زیادتی نہیں ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: چارٹر آف مدینہ اور آخری خطبہ حجۃ الوداع یہ سچا اسلام ہے اور یہ اصل اور حقیقی اسلام ہے۔

چارٹر آف مدینہ میں حکومتی طرز طریق بتایا گیا ہے جبکہ حجۃ الوداع کے خطبہ میں انسانی اقدار کا قیام اور انسانی حقوق کے احترام کی تعلیم دی گئی ہے۔

آخر پر پروفیسر البداوی صاحب نے عرض کیا کہ وہ حضور انور کو رائس یونیورسٹی کے بیکر انسٹیٹیوٹ میں خطاب کی دعوت دینا چاہتے ہیں جو کہ مختلف راہنماؤں کو مدعو کرنے والا معتبر ترین ادارہ ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا شائد مستقبل میں کسی وقت دورہ کے دوران شیڈول کی مناسبت سے یہ ممکن ہو سکے۔

حضور انور نے پروفیسر کانسیڈائن صاحب سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کیتھولک مذہب پر عمل کر رہے تھے؟ اس پر موصوف نے جواب دیا کہ وہ اپنے مذہب پر عمل کر رہے ہیں۔ شائد اس وجہ سے کہ وہ آئرش نسل کے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ مذہب پر عمل کرنے والا شخص بہتر ہے چاہے مذہب کوئی سا ہو۔

یہ ملاقات پانچ بج کر پچاس منٹ تک جاری رہی۔

آخر پر دونوں پروفیسر صاحبان نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

(باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

ارشادِ نبوی ﷺ

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

(سب سے بہتر زادراہ تقویٰ ہے)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 رنومبر 2018ء بروز جمعرات نماز ظہر سے قبل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر اور غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

☆مکرم رانا عطاء اللہ صاحب پٹواری
(آف خوشاب، حال پٹنی، یو.کے)

17 رنومبر 2018 کو 83 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ ایک کامیاب داعی الی اللہ تھے۔ آپ کے ذریعہ پاکستان میں متعدد افراد کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ آپ پر اس وجہ سے 298-C کے مقدمات بھی قائم ہوئے اور اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یوکے آکر بھی تبلیغ کے میدان میں بہت کوشاں رہتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی مجالس عرفان میں سوالات بھی کیا کرتے تھے۔ جلسہ سالانہ پر لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ لوگوں کو نماز تہجد کیلئے بیدار کرنے کی ڈیوٹی بڑے شوق سے دیتے تھے۔ بہت نیک، دعا گو، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ والہانہ عشق تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم رانا ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ ہیں جو آجکل ربوہ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب درویش قادیان (حال ربوہ)

16 راکتوبر 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کے سسر حضرت میاں احمد الدین صاحبؓ اور ان کے والد حضرت محمد حیات صاحبؓ دونوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، غریب پرور، صابرہ وشاکرہ، ہمدرد، سلیقہ مند، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ اپنی تمام زندگی بہت کفایت شعاری سے گزاری۔ آنحضرت ﷺ سے بے انتہا عشق تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ، خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے والہانہ لگاؤ رکھتی تھیں۔ قرآن کریم کی تلاوت کا التزام باقاعدگی سے کرتیں اور کئی سورتیں زبانی یاد تھیں۔ چندوں کی ادائیگی بروقت کرتیں اور دیگر مالی تحریکات میں بھی باقاعدگی سے حصہ لیتی تھیں۔ چوکنا نوالی ضلع گجرات میں لمبا عرصہ صدر لجنہ کے علاوہ مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ بعد ازاں سندھ چلی گئیں تو وہاں بھی مقامی مجلس میں صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت بجالاتی رہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں 5 بیٹیاں اور 4 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے سب بچوں کو کسی نہ کسی رنگ میں جماعتی خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ آپ کے بیٹے مکرم نعیم احمد شاہد صاحب (مربی سلسلہ) نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ میں اور ایک داماد مکرم غلام احمد خادم صاحب (مربی سلسلہ) نارتھ ویلز یو.کے میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ کے ایک بھانجے مکرم خلیل احمد تنویر صاحب بھی واقف زندگی مربی ہیں جو آجکل نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن کے طور پر خدمت بجالا رہے ہیں۔ آپ کے ایک پوتے عزیزم دانیال احمد طاہر جامعہ احمدیہ جرمنی میں زیر تعلیم ہیں۔

(2) مکرم امیر علی صاحب (وکیل والا ضلع ننکانہ)

5 رنومبر 2018ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ نے 1960ء میں بیعت کی توفیق پائی۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، بہت نیک اور مخلص انسان تھے۔ جماعتی مہمانوں اور مربیان کا بہت احترام کرتے تھے۔ ناخواندہ ہونے کے باوجود بہت مؤثر رنگ میں تبلیغ کیا کرتے تھے۔ خلافت سے گہرا لگاؤ تھا اور حضور انور کے خطبات اور تقاریر باقاعدگی سے سنتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور آٹھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عاقب حسین صاحب (مربی سلسلہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ) کے والد تھے۔

(3) مکرم صلاح الدین زرگر صاحب
ابن مکرم ضیاء الدین صاحب (دار الفتوح ربوہ)

4 رنومبر 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ نے ربوہ میں اپنے گھر میں ڈش انٹینا نصب کروایا اور اہل محلہ کو مدعو کر کے خطبہ سنوایا کرتے تھے۔ اس موقع پر اپنے ذاتی خرچ سے احباب کی مہمان نوازی بھی بڑے شوق سے کرتے تھے۔ آپ نے طویل بیماری کا عرصہ بڑے صبر سے گزارا اور کبھی کوئی شکوہ نہیں کیا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

(4) مکرم مظفر احمد اقبال صاحب ابن مکرم حافظ سخاوت علی صاحب شاہجہانپوری مرحوم (قادیان)

14 رنومبر 2018ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ حضرت حاجی امام بخش صاحب رضی اللہ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پڑپوتے تھے۔ مرحوم کے والد 1950ء میں اپنی فیملی کو لے کر قادیان آگئے تھے۔ آپ نے دفاتر علیا، بیت المال خرچ، نظامت تعمیرات وجائیداد کے علاوہ مینیجر بدر اور نور الدین لائبریری قادیان میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی خدمت کا عرصہ 41 سال پر محیط ہے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم احمد جاوید ثاقب صاحب واقف زندگی ہیں اور آجکل شعبہ CCTV قادیان میں خدمت بجالا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

ایک مسلمان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف و کرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH
Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 9401: مَیں عبد العزیز خان ولد مکرم عبد الحلیم خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 53 سال پیدائشی احمدی، ساکن دھواں ساہی ڈاکخانہ سونگڑہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8؍اکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 1 گونٹھ مع مکان۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ سلسلہ العبد: عبد العزیز خان گواہ: عبد الکریم خان

مسل نمبر 9402: مَیں شاہدہ بیگم زوجہ مکرم عبد النعیم خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن دار الفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20؍اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی کان کے پھول، گلے کا ہار (کل وزن 70 گرام، 22 کیریٹ) زیور نقرئی پازیب 2 جوڑی، 2 انگوٹھی (کل وزن 100 گرام)، حق مہر -/55,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ سلسلہ الامۃ: شاہدہ بیگم گواہ: سید فضل نعیم مربی سلسلہ

مسل نمبر 9403: مَیں انعام الحق خان ولد مکرم عبد الخاں صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ کاشتکاری عمر 40 سال پیدائشی احمدی، ساکن تالبر کوٹ ڈاکخانہ گوبند پور ضلع ڈھینکانال صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10؍جولائی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ تمام جائداد مشترک ہے۔ میرا گزارہ آمد از جائیداد ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: میر عبد الرحیم العبد: انعام الحق خان گواہ: میر سبحان علی معلم سلسلہ

مسل نمبر 9404: مَیں شاہدہ بیگم زوجہ مکرم شیخ مبارک صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دار السلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5؍اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور نقرئی 15 تولہ، حق مہر -/45,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کرامت احمد خان معلم سلسلہ الامۃ: شاہدہ بیگم گواہ: عبد الحلیم خان

مسل نمبر 9405: مَیں جہاں آرا بیگم زوجہ مکرم شیخ مبشر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دار السلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5؍اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 1 تولہ 22 کیریٹ، حق مہر -/18,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کرامت احمد خان الامۃ: جہان آرا بیگم گواہ: عبد الحلیم خان

مسل نمبر 9406: مَیں مبشرہ بیگم زوجہ مکرم ظلّ الرحمن صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن دار البرکات ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6؍اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/13,500 روپئے، زیور طلائی چین 13 گرام، کان کے پھول 10 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 60 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: سید فضل نعیم الامۃ: مبشرہ بیگم گواہ: جمال شریعت احمد

مسل نمبر 9407: مَیں منورہ بیگم زوجہ مکرم رحیم خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال تاریخ بیعت ستمبر 2018، ساکن دار البرکات ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6؍اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/25,000 روپئے بذمہ خاوند، زیور طلائی 2 کان کے پھول 10 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد وسیم احمد الامۃ: منورہ بیگم گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9408: مَیں ظاہرہ بی بی زوجہ مکرم کنور خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوٹ پلّہ ڈاکخانہ رگڑی پاڑہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از وظیفہ ماہوار -/400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید الامۃ: ظاہرہ بی بی گواہ: مشتاق احمد معلم سلسلہ

مسل نمبر 9409: مَیں محمد صادق ولد مکرم محمد شفیق صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوٹ پلّہ ڈاکخانہ رگڑی پاڑہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21؍اکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ سلسلہ العبد: محمد صادق گواہ: مشتاق احمد معلم سلسلہ

مسل نمبر 9410: مَیں باسط بیگم زوجہ مکرم محمد شفیق صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوٹ پلّہ ڈاکخانہ رگڑی پاڑہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21؍اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/13,500 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ سلسلہ الامۃ: باسط بیگم گواہ: مشتاق احمد

مسل نمبر 9411: مَیں صراط بیگم زوجہ مکرم شیخ طاہر الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوارٹر نمبر 173 (اوساپ) 6th بی۔ این پولیس تھانہ چولیہ گنج ڈاکخانہ کالج سکوائر ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14؍اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی چین 27 گرام، کان کے پھول 10 گرام، کان کے رنگ 5 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) حق مہر -/37,000 روپئے (جس سے مذکورہ بالا چین خریدی گئی ہے) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم مربی سلسلہ الامۃ: صراط بیگم گواہ: شیخ طاہر الدین

مسل نمبر 9412: مَیں گلشن بانو زوجہ مکرم شیخ منیر الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن دار الفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20؍اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے پھول، گلے کی چین (کل وزن 12 گرام 22 کیریٹ) زیور نقرئی پازیب 20 گرام، حق مہر -/35,125 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ سلسلہ الامۃ: گلشن بانو گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9413: مَیں امتہ القدوس زوجہ مکرم رحمت علی خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال پیدائشی احمدی، ساکن اوساپ 6th بٹالین ڈاکخانہ کالج سکوائر ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3؍ستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 4 کان کے جھمکے، 2 ہاتھ کی چوڑیاں، 1 گلے کی چین، 1 گلے کا ہار (کل وزن 80 گرام 22 کیریٹ) زیور نقرئی پازیب 90 گرام، حق

مہر-/50,000 روپئے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/600روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم　　الامۃ: امتہ القدوس　　گواہ: خورشید احمد

مسل نمبر 9414: مَیں مامنہ بیگم زوجہ مکرم عامر احمد صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر45سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ19راگست 2018وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی گلے کا ہار20 گرام 22 کیریٹ، حق مہر-/18,000روپئے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/600روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ سلسلہ　　الامۃ: مامنہ بیگم　　گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9415: مَیں ممتاز بیگم زوجہ مکرم مجیب الرحمن صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر36سال پیدائشی احمدی، ساکن اپرنا نگر(چولیہ گنج) ڈاکخانہ نوا بازار ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ4رستمبر 2018وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: گلے کی چین، کان کے جھمکے، 6چوڑیاں ، انگوٹھی (کل وزن 30 گرام 22 کیریٹ) زیور نقرئی پازیب 300 گرام، حق مہر-/5525 روپئے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/600روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ　　الامۃ: ممتاز بیگم　　گواہ: خورشید احمد

مسل نمبر 9416: مَیں صالحہ طاہر بنت مکرم شیخ طاہر الدین صاحب،قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر16سال پیدائشی احمدی، ساکن کوارٹر نمبر 173 (اوساپ)6thبٹالین ڈاکخانہ کالج سکوئر(پولیس سٹیشن چولیہ گنج) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ14راگست 2018وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/600روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　گواہ: سید فضل نعیم　　الامۃ: صالحہ بیگم　　گواہ: شیخ طاہر الدین

مسل نمبر 9417: مَیں شمیمہ بیگم زوجہ مکرم سلیمان احمد خان صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر31سال پیدائشی احمدی، ساکن محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ18راگست 2018وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی 3 کان کے پھول، 2ہار، گلے کی چین، 6انگوٹھیاں، 6چوڑیاں 2ناک کے پھول (کل وزن60 گرام22 کیریٹ) زیور نقرئی 2جوڑی پازیب100 گرام، حق مہر-/55,000روپئے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/600روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم　　الامۃ: شمیمہ بیگم　　گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9418: مَیں Hadisan Bibi زوجہ مکرم احمد خان صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر59سال پیدائشی احمدی، ساکن دارالسلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ19راگست 2018وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی کان کے پھول نصف گرام 22 کیریٹ۔میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار-/5000روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون رشید مبلغ سلسلہ　　الامۃ: Hadisan Bibi　　گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9419: مَیں مطہرہ بیگم زوجہ مکرم نور الدین خان صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر36سال پیدائشی احمدی، ساکن دارالبرکات ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ19راگست 2018وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی گلے کا ہار، 3جوڑی کان کے پھول، گلے کی چین (کل وزن40 گرام22 کیریٹ) زیور نقرئی پازیب2جوڑی100 گرام، حق مہر-/42,000 روپئے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/600روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون رشید مبلغ سلسلہ　　الامۃ: مطہرہ بیگم　　گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9420: مَیں ایم.وائی.شاہ الحمید ولد مکرم یوسف صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر65سال تاریخ بیعت 1981 ،ساکن 140 انّا اسٹریٹ ضلع میلا پالائیم صوبہ تامل ناڈو، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3راگست 2018وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔رہائشی مکان میں نصف حصہ بمقام میلا پالائیم۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار-/9000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایم.عبد الجبّار　　العبد: ایم.وائی.شاہ الحمید　　گواہ: ایس.ایس.ایچ محمد لیبائی

مسل نمبر 9421: مَیں سیدہ عطیۃ الحلیم زوجہ مکرم سید محمد محمود صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر38سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ مبارک ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ26راکتوبر 2018وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی 60 گرام22 کیریٹ، زیور نقرئی130 گرام، حق مہر-/25,001روپئے بذمہ خاوند۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید محمد سرور　　الامۃ: سیدہ عطیۃ الحلیم　　گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 9422: مَیں سید محمد محمود ولد مکرم سید محمد سرور صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر50سال پیدائشی احمدی،ساکن حلقہ مبارک ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26راکتوبر 2018وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار-/8000روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید محمد سرور　　العبد: سید محمد محمود　　گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 9423: مَیں صلاح الدین شمس ولد مکرم عبد القادر شمس صاحب،قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر17سال پیدائشی احمدی، ساکن چنٹہ کنٹہ ضلع محبوب نگر صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ13راکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/1000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبد القادر شمس　　العبد: صلاح الدین شمس　　گواہ: عبد الوحید

مسل نمبر 9424: مَیں محمد اسامہ رحمٰن ولد مکرم محمد عبد الرفیع صاحب،قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر20سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: سرائے طاہر (حلقہ دار الانوار جنوبی) ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، مستقل پتا: حلقہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ2رنومبر 2018وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات

کلامُ الامام

جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا
اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہوسکتا
(ملفوظات، جلد5،صفحہ 407)

طالب دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

کلامُ الامام

جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا
وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کرسکتا
(ملفوظات، جلد5،صفحہ 407)

طالب دعا: نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/800 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد انور احمد　　العبد: محمد اسامہ رحمٰن　　گواہ: مونس احمد

مسل نمبر 9425: مَیں مشتاق احمد بنگالی ولد مکرم مقصد الرحمن مُلا صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 38 سال پیدائشی احمدی، ساکن گاؤں تنتل بیریہ ڈاکخانہ متھوراپور ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16رستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/7500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نائیگر　　العبد: مشتاق احمد بنگالی　　گواہ: شہادت حسین راج

مسل نمبر 9426: مَیں شاہین سلطانہ زوجہ مکرم روح الامین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال، ساکن ایس۔این۔کالج روڈ (کوٹھی دارالسلام) ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5رنومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/40,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد ناصر　　الامۃ: شاہین سلطانہ　　گواہ: خورشید احمد طاہر

مسل نمبر 9427: مَیں شیخ خلیفہ بیگم بنت مکرم شیخ میر ولی صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن جماعت بٹلہ پینومرّو ضلع کرشنا صوبہ آندھرا پردیش، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28رجولائی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ حیدر ولی　　الامۃ: شیخ خلیفہ بیگم　　گواہ: شیخ حبیب احمد خان

مسل نمبر 9428: مَیں سہیلہ بی۔پی زوجہ مکرم فاہن۔ایم صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال تاریخ بیعت 2003، ساکن بیت العافیت ڈاکخانہ اِداتھارا ضلع پالاکڈ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8رستمبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 59 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رنشق احمد　　الامۃ: سہیلہ بی۔پی　　گواہ: ایم۔فاہن

مسل نمبر 9429: مَیں انسیہ بنت مکرم حبیب اللہ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن تھوٹّاتھل ڈاکخانہ اِداتھارا ضلع پالاکڈ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18رجون 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 36 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: فاہن۔ایم　　الامۃ: انسیہ۔ایچ　　گواہ: ظفر اللہ۔ایچ

مسل نمبر 9430: مَیں فریحہ زوجہ مکرم بشارت عابد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن احمدیہ کالونی (نمبر 35) ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25رنومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 سیٹ 50 گرام، چین مع لاکٹ 12 گرام، 5 انگوٹھیاں 17 گرام، 2 کڑے 31 گرام، 2 چوڑیاں 23 گرام، 3 جوڑی کانٹے 22 گرام، برسلیٹ 6 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) حق مہر 12 لاکھ روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نعیم احمد ڈار　　الامۃ: فریحہ　　گواہ: عبدالمومن راشد

مسل نمبر 9431: مَیں انصر احمد ندیم ولد مکرم حافظ مظہر احمد طاہر صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، ساکن محلہ احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11رنومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: جمیل احمد ناصر　　العبد: انصر احمد ندیم　　گواہ: مظہر احمد طاہر

مسل نمبر 9432: مَیں ساجد احمد ولد مکرم ستپال احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، ساکن دتواس تحصیل بڈلاڈا ضلع مانسہ صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16رجون 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: وسیم احمد شیخ　　العبد: ساجد احمد　　گواہ: طارق محمود

مسل نمبر 9433: مَیں عشرت فاطمہ بنت مکرم محمد عبدالسلیم صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 33 سال تاریخ بیعت 2015، ساکن البرٹا (کینیڈا) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11ردسمبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ فلیٹ بمقام بنگلورو قیمت 3.5 لاکھ انڈین روپئے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت سالانہ 50,585.04 کینیڈین ڈالر ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شعیب　　الامۃ: عشرت فاطمہ　　گواہ: نعیم اقبال

مسل نمبر 9434: مَیں احمد جاوید ثاقب ولد مکرم مظفر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن ہاؤس نمبر 36 گورونانک پورہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3رنومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/8124 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: تصور احمد عامل　　العبد: احمد جاوید ثاقب　　گواہ: آصف اقبال

مسل نمبر 9435: مَیں کے۔اے۔عبدالمجید ولد مکرم ابوبکر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 61 سال تاریخ بیعت 1985، موجودہ پتا: کادائپارابل ہاؤس ڈاکخانہ پلورتھی، موجودہ پتا: کادائپارابل ہاؤس ڈاکخانہ ویلاپانا (موتھالامکوڈے) صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8راکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین ومکان 9.75 سینٹ بمقام ویلاپانا۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ

ارشاد
حضرت
امیر المومنین
خلیفۃ المسیح الخامس

ہر احمدی اپنے آپ کو
تقویٰ میں بڑھانے کیلئے جدو جہد کرے
(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

ارشاد
حضرت
امیر المومنین
خلیفۃ المسیح الخامس

اپنے نیک نمونے کے ذریعہ
لوگوں کے دلوں کو اسلام احمدیت کیلئے جیتنے کی کوشش کریں
(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی وافراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ظفر۔ڈی العبد: کے۔اے۔عبدالمجید گواہ: کے۔اے۔اشرف

مسل نمبر 9436: مَیں مبارک احمد ٹی۔کے ولد مکرم محمود ٹی۔کے صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 25 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرولائی ضلع ملا پورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8؍دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ٹی۔کے۔مشتاق احمد العبد: مبارک احمد۔ٹی۔کے گواہ: منور احمد

مسل نمبر 9437: مَیں نفی احمد۔پی۔ٹی ولد مکرم عبد الرحمن۔پی۔ٹی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 31 سال پیدائشی احمدی، ساکن وینگالاتھ پارامبو ڈاکخانہ ایرنگلور ضلع ماتھرا صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1؍اگست 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔رہائشی زمین 3 سینٹ بمقام کالیکٹ (جس میں نصف حصہ خاکسار کا ہے) میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/15,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون۔پی العبد: نفی احمد۔پی۔ٹی گواہ: صہیب۔ایم۔پی

مسل نمبر 9438: مَیں حسین صاب ولد مکرم پیر صاب صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 28 سال تاریخ بیعت 2012، موجودہ پتا: بیت القدوس (جی۔ایچ۔روڈ) ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ، مستقل پتا: منگلامانی ڈاکخانہ گیلایاری ضلع کوپل صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1؍نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون۔پی العبد: حسین صاب گواہ: صہیب۔ایم۔پی

مسل نمبر 9439: مَیں محمد رحمت سمیع اللہ ولد مکرم محمد عبداللہ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 42 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: وِکٹوریہ (آسٹریلیا) مستقل پتا: حلقہ سعید آباد ضلع حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2؍ستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔رہائشی مکان رقبہ 750sqmtr بمقام آسٹریلیا۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار 3,920 آسٹریلین ڈالر ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد محمود کلیم اللہ العبد: محمد رحمت سمیع اللہ گواہ: قریشی طاہر احمد

مسل نمبر 9440: مَیں نصرین محمد زوجہ مکرم محمد رحمت سمیع اللہ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: وِکٹوریہ (آسٹریلیا) مستقل پتا: حلقہ سعید آباد ضلع حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2؍ستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی 5 کڑے 2 انگوٹھیاں 60 گرام 22 کیریٹ، حق مہر -/51,000 انڈین روپئے۔میرا گزارہ آمد ماہوار 1370 آسٹریلین ڈالر ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد رحمت سمیع اللہ الامۃ: نصرین محمد گواہ: قریشی طاہر احمد

مسل نمبر 9441: مَیں امتہ الشکور بنت مکرم ایس۔ٹی۔اے۔سلیم صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 29 سال پیدائشی احمدی، ساکن چرچ لین (سِدھ یشور ساہی) تلسی پور ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8؍دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید طیب احمد سلیم الامۃ: امتہ الشکور گواہ: خورشید احمد

مسل نمبر 9442: مَیں حلیم احمد ولد مکرم وسیم احمد خورشید صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: احمدیہ مسلم مشن (میر کمال پٹنہ) ڈاکخانہ منگلاباغ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، مستقل پتا: جناب وسیم احمد خورشید (غوثیہ نگر) چندن بازار ڈاکخانہ پورانہ بازار ضلع بھدرک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23؍دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ العبد: حلیم احمد گواہ: مدثر احمد احمدی

مسل نمبر 9443: مَیں محمد مختار علی ولد مکرم محمد فضل علی صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: پلاٹ نمبر 491 نواساہی ڈاکخانہ نیاپالّی ضلع بھونیشور صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1؍اکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم العبد: محمد مختار علی گواہ: احمد سلام

مسل نمبر 9444: مَیں چترنجن ساہو ولد مکرم گولیکھ چندرا ساہو صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 36 سال تاریخ بیعت 2009، ساکن احمدیہ مشن منگلاباغ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30؍اکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/30,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ العبد: چترنجن ساہو گواہ: سید طیب احمد سلیم

مسل نمبر 9445: مَیں سیدہ فائزہ انور بنت مکرم سید انوار الدین احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوسمبی (سونگڑہ) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 اکتوبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: کان کے پھول 5 گرام 22 کیریٹ۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالواسع الامۃ: سیدہ فائزہ انور گواہ: سید انوار الدین احمد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجے گا اس کا جواب دینے کیلئے
اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دے گا تا کہ مَیں اس کے سلام کا جواب دے سکوں

(ابوداؤد، کتاب المناسک)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیاپوری مرحوم، حیدر آباد

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’احباب جماعت تقویٰ اور روحانیت میں ترقی کریں
اور یہی جماعت کے قیام کا مقصد ہے‘‘

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین ہنگل باغبانہ، قادیان

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’آپ کی تمام فکریں دُنیا کی طرف نہ ہوں بلکہ دین میں ترقی مقصد ہو
اس سے دنیا بھی ملے گی اور دین بھی ملے گا‘‘

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زیدآٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افرادخاندان ومرحومین

سھاراآٹوٹریڈرز
SAHARA AUTO TRADERS
Rexines & Auto Tops
Motor Line Road, Mahboob Nagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob. : 9989420218

آٹوٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگولین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
 # 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq | Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

J.N. ROADLINES
No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002

طالب دعا : سیداقبال احمد جاوید اینڈ فیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
سرمہ نور۔ کاجل۔ حبّ اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زدجام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔

رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
’الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ‘ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)

Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure

DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES

The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka

Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka

Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT

طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695

#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

MASROOR HOTEL

TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)

طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، صوبہ تلنگانہ)

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

NAIEM GARMENTS QILA BAZAR (POONCH) J&K

All kinds of Readymade Garments

Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

MARIYAM ENTERPRISES
SECURITY WITH COMFORT

Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

CCTV SOLUTIONS

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
صوبہ تلنگانہ

Prop. Zuber

Cell : 9886083030
9480943021

ಜುಬೇರ್

ZUBER ENGINEERING WORKS

Body Building & All Type of Welding and Grill Works

HATTIKUNI CROSS ROAD YADGIR

وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985

OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

IRS

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176

Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.

➤ Rajahmundry
➤ Kadiyapu lanka, E.G.dist.
➤ Andhra Pradesh 533126.
#email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

Prop. Tanveer Akhtar 8010090714, 8447373088

FANZY COLLECTIONS

Exclusive Place for Coats, Pants
Indo-Wester, Jeans & Sherwani

A-5, Buddha Tower, Near Noida Sector-18, Metro Station
Atta Market, Sector-27, Noida - 201301

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(صوبہ تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad

MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com

Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

UNIKCARE HOSPITAL

Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز

چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

ملکی رپورٹیں

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ جماعت احمدیہ شاہ پور ضلع یادگیر کرناٹک میں مورخہ 21 نومبر 2018 کو بعد نماز عشا مکرم محمد مصطفیٰ لاڈجی صاحب کے مکان پر صدر جماعت شاہ پور کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار نے کی۔ نظمیں عزیز عبدالمالک کاشف، ہاشم احمد، عاصم سرفراز احمد لاڈجی اور عزیزہ ماہرہ رافعہ نے پڑھیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوئیں۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ مورخہ 24 نومبر کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے خاکسار، مکرم محمد اسماعیل صاحب اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ایک وفد کی صورت میں شاہ پور کے یتیم خانہ میں گئے اور وہاں بچوں کو کھانے کی اشیاء تقسیم کی گئیں۔ (ایم مقبول احمد، مبلغ سلسلہ شاہ پور، یادگیر کرناٹک)

☆ جماعت احمدیہ خانپور ملکی ضلع مونگیر میں مورخہ 25 نومبر 2018 کو بعد نماز مغرب وعشا مکرم ڈاکٹر انور حسین صاحب صدر جماعت خانپور ملکی کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم نواز احمد صاحب انسپکٹر وقف جدید نے کی۔ نظم مکرم مبین اختر صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم وسیم احمد صاحب، مکرم عادل رشید صاحب، مکرم جاوید عالم صاحب، مکرم مولوی سید خورشید احمد صاحب معلم سلسلہ اور خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر رہا۔ (نوید الفتح شاہد، مبلغ انچارج بھاگلپور بہار)

☆ مورخہ 21رنومبر 2018 کو جماعت احمدیہ بوندی میں بعد نماز مغرب وعشا جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم انور خان صاحب نے کی۔ نظم مکرم عطاء اللہ کاٹھات صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم سلیمان کاٹھات صاحب معلم سلسلہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے موضوع پر تقریر کی۔

☆ جماعت احمدیہ کندہ صوبہ راجستھان میں مورخہ 30 نومبر 2018 کو بعد نماز عشا جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عمران بیگ صاحب نے کی۔ نظم مکرم نفیس بیگ صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم محمد مدثر صاحب معلم سلسلہ، مکرم شہاب الدین خان صاحب اور خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

☆ مورخہ 2ردسمبر 2018 کو جماعت احمدیہ کوٹا میں بعد نماز عصر جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم عزیز التمش انصاری نے کی۔ نظم مکرم اسحاق خان صاحب نے پڑھی۔ بعدہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے موضوع پر دو تقاریر ہوئیں۔ (مبلغ انچارج کوٹا، راجستھان)

☆ مورخہ 21 نومبر 2018 کو جماعت احمدیہ بڑا ہاٹ کیندرا پاڑا میں بعد نماز مغرب وعشا مکرم شمس الحق صاحب سابق صدر جماعت کیندرا پاڑا کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد عزیزم عطاء الاسلام ابراہیم و عزیزم سرمد احمد نے درود شریف اور حدیث پیش کی۔ بعدہ خاکسار نے بعنوان ”آنحضور صلی اللہ بحیثیت حقوق انسانی کے علم بردار“ تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

اسی طرح مورخہ 23 نومبر 2018 کو جماعت احمدیہ سدانند پور، کیندرا پاڑہ میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لائیو خطبہ جمعہ کے بعد احمدیہ مسجد میں محترم حافظ مخدوم شریف صاحب ناظر نشر و اشاعت قادیان کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم سید طاہر احمد صاحب نے کی اور نظم مکرم شیخ گوتم احمد صاحب نے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم مولوی ہارون رشید صاحب مبلغ سلسلہ سونگڑہ اور مکرم مولوی فرحان احمد خان صاحب مبلغ انچارج کٹک نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ آخر پر صدر اجلاس نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر مختصر خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (وسیم احمد نیاز، معلم سلسلہ کیندرا پاڑہ)

جماعت احمدیہ گوڑیہال میں تربیتی کیمپ

جماعت احمدیہ گوڑیہال ضلع رائچور صوبہ کرناٹک میں مورخہ 9 تا 12 راکتوبر 2018 چار روزہ تربیتی کیمپ منعقد کیا گیا جس میں 89 خدام واطفال نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار اور مکرم داؤل صاحب قائد جماعت گوڑیہال نے تقریر کی۔ معلمین کرام نے کلاسز لیں جن میں قرآن کریم ناظرہ کے علاوہ نماز، دعائیں اور دینی معلومات سکھائی گئی۔ ایم ٹی اے دکھانے کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ کیمپ میں بچوں کے علمی و ورزشی مقابلہ جات بھی کرائے گئے۔ اختتامی تقریب مکرم قاسم صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت ونظم کے بعد خاکسار و مکرم مولوی عثمان پاشا صاحب نے تقریر کی۔ صدارتی خطاب کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ دعا کے ساتھ کیمپ کا اختتام ہوا۔

(ایس۔ کے۔ بشارت احمد، مبلغ انچارج رائچور کرناٹک)

بنگلور بک فیئر 2018 میں احمدیہ مسلم جماعت کا بک اسٹال

صوبہ کرناٹک کے دارالحکومت بنگلور میں مورخہ 15 تا 21راکتوبر 2018 کو نیشنل بک ٹرسٹ، ساہتیہ اکیڈمی اور انڈیا زکامکس وغیرہ تنظیموں کی جانب سے ”بنگلور بک فیسٹول“ کے نام سے ایک بک فیئر کا انعقاد کیا گیا، جس میں جماعت احمدیہ بنگلور کو بھی چار اسٹال لگانے کی توفیق ملی۔ خدام نے اسٹال کے ڈیزائن تیار کیے اور اسلامی معلومات پر مشتمل بینرز اسٹال میں لگائے۔ اسٹال کی مرکزی تھیم قرآن کریم کے تراجم کی نمائش تھی جس کے تحت 30 سے زائد زبانوں میں تراجم رکھے گئے تھے۔ اسٹال کے ایک طرف ٹی وی پر مختلف سوالات پر مبنی سلائڈز بھی چلائی گئیں۔ قرآن کریم کے تراجم کی نمائش کو لوگوں نے بہت سراہا۔ اسٹال پر آنے والے احباب کو جماعت کا تعارف کرایا گیا اور خصوصی دلچسپی دکھانے والے افراد کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب ورلڈ کرائسز اینڈ دی پاتھ وے ٹو پیس اور لائف آف محمد دی گئی۔ بک فیئر کے دوسرے روز ہندوستان کے سابق وزیر اعظم مسٹر ایچ ڈی دیوے گوڑا صاحب بھی تشریف لائے۔ بک فیئر کے پہلے دن سے ہی مخالفت بھی شروع ہو گئی تھی۔ مورخہ 17راکتوبر کو بنگلور کے اردو اخبار ”سالار“ نے جماعت کے اسٹال کے خلاف خبر شائع کی اور لوگوں کو اس میں نہ جانے کی تحریک کی اسی طرح ”جمعیت علمائے کرناٹک“ کی جانب سے بھی ”ائمہ وخطبا حضرات سے ایک اہم اپیل“ کے نام سے ایک اشتہار شائع کیا گیا جس میں مسلمانوں کو اس اسٹال سے بچنے کی تلقین کی گئی۔ اس خبر نے جماعت کے حق میں اشتہار کا کام کیا اور کثیر تعداد میں مسلمان جماعتی اسٹال پر آئے۔ بک اسٹال پر افراد جماعت مردوزن نے ڈیوٹیاں دیں اور لیف لیٹس تقسیم کیے۔ آخری روز امیر جماعت احمدیہ بنگلور نے دعا کرائی اور اس کے ساتھ یہ بک فیئر اختتام پذیر ہوا۔ (میر عبدالحمید شاہد، مبلغ انچارج بنگلور)

جماعت احمدیہ بنگلور میں مثالی وقار عمل

مورخہ 8 نومبر 2018 کو بعد نماز فجر جے نگر فورتھ بلاک میں ایک مثالی وقار عمل کیا گیا جس میں دیوالی کے بعد پٹاخوں وغیرہ سے جمع ہونے والا کچرا صاف کیا گیا۔ کثیر تعداد میں خدام واطفال اس میں شامل ہوئے۔ علاوہ ازیں جے نگر پولیس اسٹیشن کی بھی صفائی کی گئی اور وہاں کے سرکاری افسران کو جماعتی لیف لٹس کا تحفہ دیا گیا۔ وقار عمل سے ایک دن قبل وقار عمل کے متعلق مجلس خدام الاحمدیہ کی جانب سے اخبار Deccan Chronicle میں خبر شائع کی گئی۔ نیز ٹی وی 9 کے ایک نیوز چینل میں انگریزی اور کنڑ میں 2 منٹ کی خبر پورے کرناٹک میں نشر ہوئی۔ (میر عبدالحمید شاہد، مبلغ انچارج بنگلور)

چندر پور میں دوسرے جلسہ سالانہ کا انعقاد

جماعت احمدیہ چندر پور صوبہ کرناٹک میں مورخہ 21 نومبر 2018 کو دوسرا جلسہ سالانہ منقعد کیا گیا۔ جلسہ سے قبل وقار عمل کیا گیا۔ جلسہ کے پروگراموں کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ بعد نماز ظہر احمدیہ مسجد بلار پور میں مکرم محمد پرویز صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد کی زیر صدارت پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم سید اظہر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ گڑ چاندور نے کی۔ نظم خاکسار نے پڑھی۔ بعدہ نماز کی اہمیت پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک خطبہ دکھایا گیا۔ بعدہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر دو تقاریر کی ویڈیوز دکھائی گئیں۔ بعد نماز مغرب وعشا مکرم ایس ایچ علی صاحب امیر جماعت احمدیہ چندر پور کی زیر صدارت دوسرا اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم مولوی آزاد خان صاحب معلم سلسلہ پاک پاٹن نے کی۔ نظم مکرم شیخ منیر احمد نے پڑھی۔ بعدہ خاکسار نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرم شیخ منیر احمد صاحب معلم سلسلہ آمبے جھری نے ”جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن“ کے موضوع پر کی۔ تیسری تقریر مکرم انجینئر شفق علی صاحب سیکرٹری مال بلار پور نے ”مالی قربانی کی اہمیت“ کے موضوع پر کی۔ چوتھی تقریر مکرم شہادت خان صاحب معلم سلسلہ مرکل میٹا نے ”خلافت کی اہمیت وبرکات“ کے موضوع پر کی۔ آخر پر خاکسار نے ایک نظم سنائی۔ صدارتی خطاب کے بعد خاکسار نے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام جو آپ نے سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2018 کے موقع پر عنایت فرمایا تھا، پڑھ کر سنایا۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر قرآن کریم کے 19 تراجم کی نمائش بھی لگائی گئی نیز ایک بک اسٹال بھی لگایا گیا۔ اس جلسہ کی خبریں علاقہ کے سات اخبارات میں شائع ہوئیں۔

(انصار علی خان، مبلغ انچارج ضلع چندر پور، مہاراشٹرا)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آگ اس آنکھ پر حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہی اور
آگ اس آنکھ پر بھی حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی خشیت کی وجہ سے آنسو بہاتی ہے

(سنن دارمی، کتاب الجہاد)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly **BADAR** Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 68 Thursday 28 - February - 2019 Issue. 9

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشانِ آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جل شانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف ورحیم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت وعظمت ظاہر کرنے کیلئے ظاہر فرمایا ہے

پیشگوئی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطبہ جمعہ فرمودہ 22؍فروری 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق فرمایا کہ پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور آپ کی صداقت کا ایک بہت بڑا نشان ہے۔ یہ پیشگوئی ایک بیٹے کی پیدائش کی نہیں تھی بلکہ ایک ایسے عظیم الشان فرزند کی ولادت کی پیشگوئی تھی جس کے آنے سے ایک روحانی انقلاب کی داغ بیل ڈالی جانے والی تھی۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: اس جگہ آنکھیں کھول کر دیکھ لینا چاہئے کہ یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشانِ آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جل شانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف ورحیم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کیلئے ظاہر فرمایا ہے اور درحقیقت یہ نشان ایک مُردے کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلیٰ و اولیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے کیونکہ مُردے کے زندہ کرنے کی حقیقت یہی ہے کہ جنابِ الٰہی میں دعا کر کے ایک روح واپس منگوایا جاوے۔ اس جگہ بفضلہ تعالیٰ واحسانہ و ببرکتِ حضرت خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خداوند کریم نے اس عاجز کی دعا کو قبول کر کے ایسی بابرکت روح بھیجنے کا وعدہ فرمایا جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔

حضور انور نے فرمایا پس کوئی معمولی روح نہیں مانگی گئی تھی بلکہ ایک نشان مانگا گیا تھا جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی خصوصیات کے حامل بیٹے کی پیدائش کی خبر دی۔ ایک ایسے فرزند جلیل کی خبر دی گئی جو عمر پانے والا ہو گا نہایت ذکی اور فہیم ہو گا صاحب شکوہ وعظمت اور دولت ہو گا قومیں اس سے برکت پائیں گی وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا کلام اللہ یعنی قرآن کریم کا نہایت گہرا فہم اسکو عطا ہو گا۔ وہ قرآن کی ایسی عظیم الشان خدمت کی توفیق پائے گا کہ کلام اللہ کا مرتبہ دنیا پر ظاہر ہو۔ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا وہ عالم کباب ہو گا یعنی اس کے دور حیات میں ایسی عالمگیر تباہیاں آئیں گی جو سب دنیا کو بھون کر رکھ دیں گی۔ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔

حضور انور نے فرمایا: جہاں تک آپ کی تعلیم کا تعلق ہے، حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ خود فرماتے ہیں کہ میری تعلیم کے سلسلہ میں مجھ پر سب سے زیادہ احسان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ آپ کا طریق یہ تھا کہ آپ مجھے اپنے پاس بٹھا لیتے اور فرماتے میاں میں پڑھتا جاتا ہوں تم سنتے جاؤ۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ بچپن میں میری آنکھوں میں سخت ککرے پڑ گئے تھے اور متواتر تین چار سال تک میری آنکھیں دکھتی رہیں اور ایسی شدید تکلیف ککروں کی وجہ سے پیدا ہو گئی کہ ڈاکٹر نے کہا کہ اس کی بینائی ضائع ہو جائے گی۔ اس بیماری کی شدت اور اس کے متواتر حملوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ میری ایک آنکھ کی بینائی ماری گئی چنانچہ میری بائیں آنکھ میں بینائی نہیں ہے میں راستہ تو دیکھ سکتا ہوں مگر کتاب نہیں پڑھ سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میرے استادوں سے کہہ دیا کہ پڑھائی اس کی مرضی پر ہو گی یہ جتنا پڑھنا چاہے پڑھے اگر نہ پڑھے تو اس پر زور نہ دیا جائے کیونکہ اس کی صحت اس قابل نہیں کہ یہ پڑھائی کا بوجھ برداشت کر سکے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بار بار مجھے صرف یہی فرماتے کہ تم قرآن کریم کا ترجمہ اور بخاری حضرت مولوی صاحب سے پڑھ لو۔ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ کچھ طب بھی پڑھ لو کیونکہ یہ ہمارا خاندانی فن ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ ماسٹر فقیر اللہ صاحب ہمارے حساب کے استاد تھے۔ انہوں نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس میرے متعلق شکایت کی کہ حضور یہ کچھ نہیں پڑھتا۔ کبھی مدرسے میں آ جاتا ہے کبھی نہیں آتا۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ جب ماسٹر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس یہ شکایت کی تو میں ڈر کے مارے چھپ گیا کہ معلوم نہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کس قدر ناراض ہوں لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب یہ بات سنی تو آپ نے فرمایا کہ آپ کی بڑی مہربانی ہے جو آپ بچے کا خیال رکھتے ہیں اور مجھے آپ کی بات سن کر بڑی خوشی ہوئی کہ یہ کبھی کبھی مدرسے چلا جاتا ہے۔ ورنہ میرے نزدیک تو اس کی صحت اس قابل نہیں کہ پڑھائی کر سکے۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہنس کر فرمایا کہ اس سے ہم نے کوئی آٹے دال کی دوکان تھوڑی کھلوانی ہے کہ اسے حساب سکھایا جائے۔ حساب اسے آئے یا نہ آئے کوئی بات نہیں۔ پھر فرمایا کہ آخر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا آپ کے صحابہ نے کون سا حساب سیکھا تھا اگر یہ مدرسے میں چلا جائے تو اچھی بات ہے ورنہ اسے مجبور نہیں کرنا چاہئے۔ یہ سن کر ماسٹر صاحب واپس آ گئے۔ میں نے اس نرمی سے اور بھی فائدہ اٹھانا شروع کر دیا اور پھر مدرسے میں جانا ہی چھوڑ دیا۔ کبھی مہینے میں ایک آدھ دفعہ چلا جاتا تھا۔ غرض اس رنگ میں میری تعلیم ہوئی اور میں درحقیقت مجبور بھی تھا کیونکہ بچپن میں علاوہ آنکھوں کی تکلیف کے اور بھی کئی بیماریاں مجھے لاحق تھیں۔

حضرت خلیفہ اوّل ہمیشہ مجھے فرمایا کرتے تھے کہ میاں تمہاری صحت ایسی نہیں کہ تم خود پڑھ سکو میرے پاس آ جایا کرو میں پڑھتا جاؤں گا اور تم سنتے رہا کرو چنانچہ انہوں نے زور دے کر پہلے قرآن پڑھایا پھر بخاری پڑھا دی۔ یہ نہیں کہ آپ نے آہستہ آہستہ مجھے قرآن پڑھایا بلکہ آپ کا طریق یہ تھا کہ آپ قرآن پڑھتے جاتے اور ساتھ ساتھ اسکا ترجمہ کرتے جاتے کوئی بات ضروری سمجھتے تو بتا دیتے ورنہ جلدی جلدی پڑھاتے جاتے۔ آپ نے تین مہینے میں مجھے سارا قرآن پڑھا دیا تھا۔ میں نے آپ سے طب بھی پڑھی اور قرآن کریم کی تفسیر بھی۔ قرآن کریم کی تفسیر آپ نے دو مہینے میں ختم کرا دی آپ مجھے اپنے پاس بٹھا لیتے اور کبھی نصف اور کبھی پورا پارہ ترجمہ سے پڑھا کر سنا دیتے۔ کسی کسی آیت کی تفسیر بھی کر دیتے اسی طرح بخاری آپ نے دو تین مہینے میں مجھے ختم کرا دی۔ چند عربی کے رسالے بھی مجھے آپ سے پڑھنے کا اتفاق ہوا غرض یہ میری علمیت تھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کی تقاریر، آپ کے خطابات، آپ کی تصانیف، آپ کی تفسیر قرآن اس بات کی گواہ ہیں کہ دراصل خدا تعالیٰ نے آپ کو پڑھایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں جو 1906ء کا جلسہ سالانہ ہوا اس میں آپ نے پہلی پبلک تقریر کی۔ حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: برج نبوت کا روشن ستارہ۔ اوج رسالت کا درخشندہ گوہر محمود سلمہ اللہ الودود شرک پر تقریر کرنے کے لئے کھڑا ہوا۔ کیا بتاؤں فصاحت کا ایک سیلاب تھا جو پورے زور سے بہہ رہا تھا۔ واقعی اتنی چھوٹی سی عمر میں خیالات کی پختگی اعجاز سے کم نہیں۔ میرے خیال میں یہ بھی حضور علیہ السلام کی صداقت کا ایک نشان ہے۔ آپ نے روحانی کمالات پر عجیب طرز سے بحث کی۔

اس زمانے میں آپ کی دینی سرگرمیاں اور جوش اور ذہنی وروحانی نشوونما یہ بتا رہی تھی کہ پیشگوئی کے الفاظ کہ ”وہ جلد جلد بڑھے گا“ کے آپ ہی مصداق بننے والے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اسی دینی جوش کو محسوس فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں کہ میاں محمود میں اس قدر دینی جوش پایا جاتا ہے کہ میں بعض اوقات ان کیلئے خاص طور پر دعا کرتا ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت آپ اپنی عمر کے 26ویں سال میں داخل ہو چکے تھے۔ اس نوعمری میں آپ کے خیالات اور افکار میں ایک بزرگ مفکر کی سی پختگی آ چکی تھی آپ کے الفاظ اثر اور جذب اور خلوص اور گداز میں گُندھے ہوئے تھے۔ کلام تصنع سے نا آشنا تھا اور تحریر تکلف سے پاک تھی۔ تقریر میں ایک طبعی روانی تھی اور تحریر سلاست کا ایک بہتا ہوا دریا تھی۔ دونوں ہی قرآنی علوم اور عرفان کے پانی سے لبریز اور دل ودماغ کو بیک وقت سیراب کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد 19 سال کی عمر میں آپ نے جو پہلی تقریر کی اس کے متعلق حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس وقت آپ کی آواز اور آپ کی ادا اور آپ کا لہجہ اور طرز تقریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز اور طرز تقریر سے ایسے شدید طور پہ مشابہ تھے کہ اس وقت سننے والوں کے دل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جو ابھی تھوڑا عرصہ ہی ہوا تھا، ہم سے جدا ہوئے تھے، یاد تازہ ہو گئی اور سامعین میں سے بہت ایسے تھے جن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور ان آنسو بہانے والوں میں ایک خاکسار بھی تھا۔ جب تقریر ختم ہو چکی تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جن کی ساری عمر قرآن شریف پر تدبر کرنے میں صرف ہوئی تھی اور قرآن کریم جن کی روح کی غذا تھی، فرمایا میاں نے بہت سی آیات کی ایسی تفسیر کی ہے جو میرے لئے بھی نئی تھی۔ حضور انور نے فرمایا: پس یہ معارف اس نوجوان کو کس نے سکھائے۔ اسی نے جو قرآن شریف میں حضرت یوسف علیہ السلام کی نسبت فرماتا ہے: وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اور جب وہ اپنی مضبوطی کی عمر کو پہنچا تو اسے ہم نے حکمت اور علم عطا کیا اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

آپ کی عبادتوں کے معیار کی بچپن میں ہی کیا حالت تھی، اس بارے میں شیخ غلام احمد صاحب واعظ رضی اللہ عنہ ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے یہ ارادہ کیا کہ آج کی رات مسجد مبارک میں گزاروں گا اور تنہائی میں اپنے مولیٰ سے جو چاہوں گا مانگوں گا جب میں مسجد میں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی شخص سجدے میں پڑا ہوا ہے اور الحاح سے دعا کر رہا ہے۔ اس کے اس الحاح کی وجہ سے میں نماز بھی نہ پڑھ سکا اور اس شخص کی دعا کا اثر مجھ پر طاری ہو گیا اور میں نے دعا کی کہ یا الٰہی یہ شخص تیرے حضور سے جو کچھ بھی مانگ رہا ہے وہ اس کو دے دے اور میں کھڑا کھڑا تھک گیا کہ یہ شخص سر اٹھائے تو معلوم کروں کہ کون ہے۔ جب آپ نے سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت میاں محمود احمد صاحب ہیں۔ میں نے السلام علیکم کہا اور مصافحہ کیا اور پوچھا میاں آج اللہ تعالیٰ سے کیا کچھ لے لیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تو یہی مانگا ہے کہ الٰہی مجھے میری آنکھوں سے اسلام کو زندہ کر کے دکھا اور یہ کہہ کر آپ اندر تشریف لے گئے۔ اسلام کی فتح کا دن دیکھنے کی یہ بیقرار تمنا اس نوعمری میں آپ کے دل میں تھی چنانچہ آپ کو جوانی میں ہی اللہ تعالیٰ نے خلافت کی رداء پہنائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ سیّدنا حضرت مصلح موعودؓ نے تشحیذ الاذہان میں اپنی ایک دعا کا ذکر کیا ہے جو 1909ء میں آپ نے لکھا تھا۔ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں: اے میرے خدا میں نہایت درد دل سے اور سچی تڑپ کے ساتھ تیرے حضور میں گرتا اور سجدہ کرتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ میری دعا کو سن اور میری پکار کو پہنچ۔ اے میرے قدوس خدا میری قوم ہلاک ہو رہی ہے اسے ہلاکت سے بچا۔ اگر وہ احمدی کہلاتے ہیں تو مجھے ان سے کیا تعلق جب تک ان کے دل اور سینے صاف نہ ہوں اور وہ تیری محبت میں سرشار نہ ہوں۔ سوائے میرے رب اپنی صفات رحمانیت اور رحیمیت کو جوش میں لا اور ان کو پاک کر دے۔ صحابہ کا سا جوش وخروش ان میں پیدا ہو اور وہ تیرے دین کے لئے بیقرار ہو جائیں ان کے اعمال ان کے اقوال سے زیادہ عمدہ اور صاف ہوں وہ تیرے پیارے چہرے پر قربان ہوں اور نبی کریم پر فدا ہوں تیرے مسیح کی دعائیں ان کے حق میں قبول ہوں اور اس کی پاک اور سچی تعلیم ان کے دلوں میں گھر کر جائے۔ اَے میرے خدا میری قوم کو تمام ابتلاؤں اور دکھوں سے بچا اور قسم قسم کی مصیبتوں سے انہیں محفوظ رکھ ان میں بڑے بڑے بزرگ پیدا کر یہ ایک قوم ہو جائے جو تو نے پسند کر لی ہو اور یہ ایک گروہ ہو جسکو تو اپنے لئے مخصوص کر لے۔ شیطان کے تسلط سے محفوظ رہیں اور ہمیشہ ملائکہ کا نزول ان پر ہوتا رہے اس قوم کو دین و دنیا میں مبارک کر۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہزاروں ہزار رحمتیں آپ پر نازل فرمائے اور ہمیں آپ کی اس درد بھری دعا کو سمجھنے اور کرنے اور احمدی ہونے کے مقصد کو پورا کرنے کی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ ☆

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad